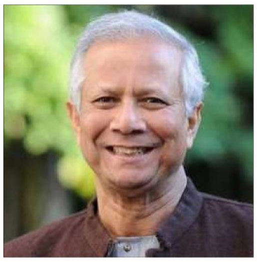

آپ کا اپنا اخبار • بے باک آواز

روزنامہ ہماری دُنیا نئی دہلی

Daily HAMARI DUNIYA Delhi

R.N.I.No.DELURD/2013/51658 | Vol.12 , Issue. 165 Saturday , 15 February 2025 | www.hamariduniyanews.com E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com | صفحات:8 قیمت:2:00 روپے | ہفتہ/15 فروری 2025، بمطابق/16 شعبان المعظم 1446ھ

جنگی جہازوں کی پیشکش، ممبئی حملے کے ماسٹر مائنڈ کی ہوگی حوالگی

امریکہ کا ہندوستان کے ساتھ تجارت بڑھانے کا عزم، وزیر اعظم مودی کی امریکی صدر ٹرمپ سے ملاقات، کئی معاہدوں پر دستخط

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہندوستانکو جدید ترین لڑاکا طیارے فروخت کرنے کی پیشکش کی ہے، جبکہ دونوں ممالک نے تجارت بڑھانے کا عزم بھی کیا ہے۔ مودی جو ٹرمپ کی واپسی کے بعد چوتھے عالمی رہنما ہیں نے مودی کو دوست قرار دیا اور کہا کہ وہ 'ہندوستانکو عظیم بنانا چاہتے ہیں'، جیسے وہ اپنے ملک یعنی 'امریکہ کو دوبارہ عظیم بنانا' کا نعرہ لگاتے ہیں۔ ٹرمپ نے مودی کے ساتھ ایک مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ 'اس سال، ہم ہندوستانکو فوجی فروخت میں کئی ارب ڈالر کا اضافہ کریں گے۔ یہ پریس کانفرنس وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان دوطرفہ ملاقات کے بعد ہوئی تھی ۔ اس ملاقات کے دوران کئی اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اور کئی شعبوں میں تعاون بڑھانے پر بھی زور دیا گیا۔ بات چیت کے دوران روس یوکرین جنگ کا ذکر بھی کیا گیا اور اس کے خاتمے کے حل پر بھی بات چیت کی گئی۔ ٹرمپ نے کہا کہ انہیں مودی اور ہندوستان کے ساتھ 'خاص تعلق' محسوس ہوتا ہے اور انہوں نے مودی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان سے کہیں زیادہ 'سخت مذاکرات کار' ہیں۔

مختلف ادوار کی امریکی انتظامیہ نے ہندوستان کو چین بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کے مقابلے میں ہم خیال مفادات کے حامل ایک اہم شراکت دار کے طور پر دیکھا ہے اور ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ نئی انتظامیہ ایف 35 ایس فروخت کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'ہم ہندوستانکو لڑاکا طیارے ایف 35 فراہم کرنے کے لیے بھی راہ ہموار کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ٹیرف میں نرمی کی بارے میں بات کی ہے اور وہ اس بات پر متفق ہو گئے کہ دونوں ممالک ایک تجارتی معاہدے پر کام کریں گے۔

ٹرمپ نے کہا کہ ہندوستان کی توانائی کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ہم تیل اور گیس کی تجارت پر توجہ مرکوز کریں گے جبکہ مودی کا کہنا تھا کہ دونوں ممالک کے درمیان بہت جلد ایک تجارتی معاہدہ سامنے آئے گا۔ اوول آفس میں صدر ٹرمپ اور وزیر اعظم مودی کے درمیان ملاقات میں سپیس ایکس اور ٹیسلا کے سربراہ ایلون مسک بھی موجود تھے۔ جمعرات کو مسک نے مودی سے ملاقات کی تھی۔ جس پر یہ سوالات اٹھے کہ دنیا کے سب سے امیر آدمی نے وزیر اعظم سے سرکاری حیثیت میں ملاقات کی یا کاروباری مقصد کے تحت۔ مودی نے بعد میں کہا کہ وہ وزیر اعظم بننے سے پہلے ہی ایلون مسک کو جانتے ہیں۔ یہ ملاقات امریکی صدر کی جانب سے ہندوستانسمیت تمام ممالک پر جوابی محصولات عائد کرنے کے اعلان کے چند گھنٹے بعد ہوئی ہے۔ لیکن نئی دہلی مزید محصولات سے بچنے کی امید کر رہا ہے جو ٹرمپ کے بقول امریکی تجارتی خسارے کا مقابلہ کرنے کے لیے ضروری ہیں۔ ملاقات سے قبل ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا تھا کہ ٹیرف کی وجہ سے ہندوستانکاروبار کرنے کے لیے بہت مشکل جگہ ہے۔

صدر ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ وہ 2008 کے ممبئی حملوں کے مبینہ منصوبہ سازوں میں سے ایک واپس بھیجیں گے۔ ان کے بیان سے ایسا لگ رہا ہے کہ وہ تہور حسین رانا کا حوالہ دے رہے تھے، جنہیں 2011 میں امریکہ میں ڈنمارک کے اخبار پر حملے کی منصوبہ بندی کرنے پر سزا سنائی گئی تھی۔ ٹرمپ نے کہا کہ 'وہ انصاف کا سامنا کرنے کے لیے ہندوستانواپس جا رہے ہیں۔

'امریکہ میں مودی جی نے اڈانی کی بدعنوانی پر پردہ ڈال دیا'، راہل گاندھی کا تبصرہ

نئی دہلی: کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے امریکہ میں ایک پریس کانفرنس کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی پر اڈانی گروپ کی کرپشن کے حوالے سے سوالات پر خاموشی اختیار کرنے کا الزام عائد کیا۔ راہل گاندھی کا کہنا تھا کہ مودی نے جان بوجھ کر گوتم اڈانی کے خلاف الزامات پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی ہے اور ان کے امریکی دورے کے دوران اڈانی سے متعلق سوالات پر مودی نے 'ذاتی معاملہ' کہہ کر گریز کیا۔ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ جب کسی دوست کا فائدہ مودی کے لئے 'قوم کی خدمت' بن جائے، تو وہ بدعنوانی اور رشوت کو 'ذاتی معاملات' میں بدل دیتے ہیں۔ راہل گاندھی نے مودی کے اس رویے کو عوام کے لیے ایک سنگین مسئلہ قرار دیا اور کہا کہ اگر وزیر اعظم ہندوستان میں اپنے دوستوں کے مفادات کے لیے قومی مفاد کو قربان کر رہے ہیں، تو یہ ملک کی سیاست اور معیشت کے لیے خطرہ ہو سکتا ہے۔ راہل گاندھی کا کہنا تھا کہ اڈانی گروپ کے معاملے میں وزیر اعظم کا رویہ مشکوک ہے، خاص طور پر جب امریکہ جیسے ملک میں ان کے خلاف بدعنوانی کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ خیال رہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے امریکی دورے کے دوران اڈانی گروپ کے خلاف کیے گئے سوالات پر کہا تھا کہ یہ ایک ذاتی معاملہ ہے اور ان کی حکومت اس میں مداخلت نہیں کرے گی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ یہ سوالات نہ تو ہندوستانی سیاست کا حصہ ہیں اور نہ ہی ان کی حکومت اس پر کوئی رائے دے سکتی ہے۔ مودی نے مزید کہا کہ ان کے لیے اڈانی گروپ کے کاروباری تعلقات نجی معاملہ ہیں اور ان کی حکومت کسی بھی کاروباری شخص کی مالی معاملات میں مداخلت نہیں کرے گی۔ لیکن گاندھی کے مطابق، مودی کا یہ جواب ہندوستان میں چھپے ہوئے بدعنوانی کے معاملات کو منظر عام پر لانے سے بچنے کی ایک کوشش تھی۔

یکساں سول کوڈ کا نفاذ کسی بھی صوبائی حکومت کے دائرہ اختیار میں نہیں

آئندہ تاریخ کو ہم اسٹے پر ہی بحث کریں گے، اتراکھنڈ ہائی کورٹ کی خصوصی بینچ کے سامنے جمعیۃ علماء ہند کے وکیل کپل سبل کی دلیل، یہ آئین کی بالادستی کو ختم کرنے کی ایک دانستہ کوشش ہے: مولانا ارشد مدنی

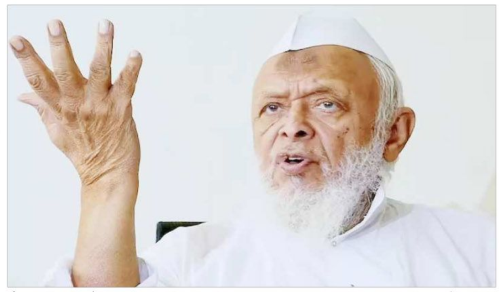

نئی دہلی 14 فروری 2025 اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ کے نفاذ کے خلاف جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے داخل کی گئی اہم پٹیشن میں آج سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل اور وکیل آن ریکارڈ فضیل احمد ایوبی اتراکھنڈ ہائی کورٹ کی اس خصوصی بینچ کے سامنے پیش ہوئے جو چیف جسٹس جی نریندر اور جسٹس آلوک مہرا پر مشتمل ہے، مسٹر کپل سبل نے بینچ کے سامنے دو اہم باتیں رکھیں، پہلی یہ کہ لسٹ تھری انٹری 5 کے تحت کسی صوبائی حکومت کو یکساں سول کوڈ بنانے اور اسے نافذ کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے یہاں تک کہ دفعہ 44 بھی کسی صوبائی حکومت کو اس طرح کی قانون سازی کی اجازت نہیں دیتی، مسٹر سبل نے دوسری بنیادی بات یہ کہی کہ جو قانون لایا گیا ہے اس سے شہریوں کے ان بنیادی حقوق کی صریحا خلاف ورزی ہوتی ہے جو انہیں آئین کی دفعہ 14۔ 19۔ 21 اور 25 میں دیئے گئے ہیں، مسٹر سبل نے عدالت سے یکساں سول کوڈ پر اسٹے لگانے کی درخواست کی اتراکھنڈ حکومت کے وکیل نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے جواب داخل کرنے کے لئے وقت طلب کیا اس پر عدالت نے صوبائی حکومت کو ایک نوٹس جاری کر کے اپنا جواب داخل کرنے کی ہدایت دی، آئندہ سماعت یکم اپریل 2025 کو ہوگی، مسٹر سبل نے چیف جسٹس سے یہ بھی کہا کہ آئندہ تاریخ پر ہم اسٹے پر ہی بحث کرینگے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ چونکہ یکساں سول کوڈ کی بعض دفعات میں سزا اور جرمانے کا بھی التزام ہے اس لئے اس پر اسٹے لگنا ضروری ہے، اس پر چیف جسٹس نے کہا کہ اگر اس مدت کے دوران اس طرح کا کوئی معاملہ پیش آتا ہے تو ہم آپ کو اجازت دیتے ہیں کہ آپ فوری طور پر اسے عدالت کے علم میں لائیں، بینچ نے یہ بھی کہا کہ اگر اس قانون سے کوئی انفرادی طور پر متاثر ہوتا ہے یا اس قانون کے تحت کسی کے خلاف کوئی کارروائی ہوتی ہے تو وہ بینچ سے رجوع کر سکتا ہے، قابل ذکر ہے کہ اتراکھنڈ اسمبلی میں یکساں سول کوڈ کی منظوری کے تقریبا ایک سال بعد گزشتہ 27 جنوری 2025 کو وزیر اعظم نریندر مودی کی موجودگی میں باضابطہ طور پر نافذ کر دیا گیا اس طرح اتراکھنڈ یکساں سول نافذ کرنے والی ملک کی پہلی ریاست بن گئی، مولانا ارشد مدنی کی ہدایت پر جمعیۃ علماء ہند نے اس قانون کو اتراکھنڈ ہائی کورٹ میں چیلنج کیا ہے جس پر آج ابتدائی سماعت ہوئی۔ آج کی قانونی پیش رفت پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے مولانا مدنی نے کہا کہ ہندوستان جیسے عظیم جمہوری ملک میں ایک سیکولر آئین کے موجود رہتے ہوئے جس طرح یہ قانون لایا گیا۔

وہ جانبداری، امتیاز اور تعصب کا مظہر ہے، ہی نہیں آئین کی بعض دفعات کا حوالہ دیکر جس طرح قبائل کو اس قانون سے الگ رکھا گیا وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ مسلمانوں کی سماجی اور مذہبی شناخت کو مجروح اور ختم کرنے کی غرض سے ہی یہ قانون وضع کیا گیا ہے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ آئین نے اقلیتوں کو بھی خصوصی اختیارات دیئے ہیں مگر ان کا لحاظ نہیں رکھا گیا، یہی نہیں عام شہریوں کو بھی آئین میں بنیادی حقوق فراہم کئے گئے ہیں، چنانچہ یہ قانون شہریوں کے بنیادی حقوق کی نفی کرتا ہے، مولانا مدنی نے آگے کہا کہ آج کی ابتدائی سماعت میں ہمارے وکیل کی جانب سے اس نقطہ کو عدالت کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔

ہند۔بنگلہ دیش سرحد پر جرائم کی روک تھام کے لئے بی ایس ایف کرے گی بات

نئی دہلی: بارڈر سیکورٹی فورس اور بارڈر گارڈ بنگلہ دیش کے درمیان ڈائریکٹر جنرل سطح کی سرحدی رابطہ کانفرنس 17 سے 20 فروری تک نئی دہلی میں منعقد ہوگی۔ اس کانفرنس میں بی ایس ایف کی جانب سے کئی اہم مسائل اٹھائے جائیں گے جن میں بارڈر سیکورٹی فورس کے اہلکاروں اور ہندوستانی شہریوں پر حملوں کی روک تھام بھی شامل ہے۔ سرحد پر جرائم کی روک تھام کے طریقہ کار پر بات ہوگی۔ دونوں ممالک کی بارڈر گارڈنگ فورسز کے درمیان 55 ویں ڈائریکٹر جنرل سطح کی بارڈر کوآرڈینیشن کانفرنس نئی دہلی میں بی ایس ایف ہیڈکوارٹر میں منعقد ہوگی۔ بی ایس ایف کے مطابق ڈی جی دلجیت سنگھ چودھری اس کانفرنس میں بی ایس ایف کے وفد کی قیادت کریں گے۔ بنگلہ دیش سے بی جی بی کے وفد کی قیادت ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل محمد اشرف الزمان صدیقی، اوایس پی، بی ایس پی، ایس یو پی، بی جی بی ایم، این ڈی سی، پی ایس سی، ایم فل کریں گے۔ اس کانفرنس کا انعقاد سرحدی انتظام سے متعلق امور پر تبادلہ خیال اور دونوں سرحدی محافظ افواج کے درمیان بہتر تال میل کے لیے کیا گیا ہے۔ کانفرنس کے دوران، بنگلہ دیش کے غیر قانونی عناصر/شہریوں کی طرف سے بی ایس ایف کے اہلکاروں اور ہندوستانی شہریوں پر حملوں کی روک تھام، سرحدی جرائم کی روک تھام، سنگل چپی باڑ کی تعمیر اور بنگلہ دیش میں ہندوستانی باغی گروپوں کے خلاف کارروائی جیسے امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ان کے علاوہ سرحدی ڈھانچے سے متعلق امور، مربوط بارڈر مینجمنٹ پلان (سی بی ایم پی) کے موثر نفاذ کے لیے مشترکہ کوششوں، اعتماد سازی کے اقدامات اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ آخری بارڈر کوآرڈینیشن کانفرنس 5 سے 9 مارچ 2024 کو ڈھاکہ (بنگلہ دیش) میں منعقد ہوئی تھی۔ پہلی ملاقات دسمبر 1975 میں کولکاتہ میں سابق بی ایس ایف ڈی جی انشوانی کمار کی قیادت میں ہندوستانی وفد اور بی ڈی آر (اب بی جی بی) کے سابق ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل قاضی غلام دستگیر کی قیادت میں چینی وفد کے درمیان بارڈر مینجمنٹ کے مسائل پر بات چیت کے لیے ہوئی تھی۔

دہلی کے نئے وزیر اعلیٰ کی حلف برداری تقریب کی تاریخ فائنل! 9 ناموں کو کیا گیا شارٹ لسٹ جانئے پوری تفصیل

دہلی میں نئی حکومت کی حلف برداری تقریب 19 فروری کو ہوسکتی ہے۔ ذرائع کی طرف موصول ہوئی جانکاری کے مطابق، 17 یا 18 فروری کو اراکین اسمبلی کی میٹنگ ہوسکتی ہے۔ بی جے پی نے دہلی میں 26 سال سے زیادہ وقت کے بعد واپسی کی ہے۔ وہیں وزیر اعلیٰ کے نام کے لئے کچھ ناموں کو فائنل بھی کیا گیا ہے۔

بتایا جاتا ہے کہ 48 ناموں میں سے 9 ناموں کو شارٹ لسٹ کیا گیا ہے۔ اب وزیر اعظم مودی کے دہلی واپسی کے بعد بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا اور وزیر داخلہ امت شاہ کی وزیر اعظم کے ساتھ میٹنگ ہوگی، اس میں وزیر اعلیٰ کا نام طے کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ دہلی میں 5 فروری کو اسمبلی الیکشن ہوئے تھے۔ وہیں 8 فروری کو نتائج سامنے آئے تھے۔ اس الیکشن میں بی جے پی نے بڑی جیت حاصل کی ہے۔

بی جے پی کو کل 48 سیٹوں پر جیت ملی اور عام آدمی پارٹی اقتدار سے باہر ہوگئی۔ عام آدمی پارٹی کو صرف 22 سیٹوں پر جیت ملی تھی جبکہ کانگریس کو ایک بھی سیٹ نہیں ملی۔ اس سے پہلے بی جے پی کی دہلی یونٹ کی مختلف الیکشن کمیٹیوں نے بدھ کو پارٹی کے ریاستی دفتر میں اسمبلی الیکشن کے نتائج کا جائزہ لیا۔ جائزہ کی شروعات الیکشن مینجمنٹ کمیٹی کے اراکین کے ذریعہ نتائج پر تبادلہ خیال کے ساتھ ہوئی۔ میٹنگ میں دہلی الیکشن کے انچارج بیجینت پانڈا، معاون انچارج الکا گرجر اور اتل گرگ اور بی جے پی کے ریاستی صدر ویریندر سچدیوا موجود تھے الیکشن مینجمنٹ کمیٹی کے کنوینر اور مرکزی وزیر ہرش ملہوترا اور کئی دیگر سینئر لیڈران نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔

میٹنگ میں شرکت کرنے والے ایک لیڈر نے کہا، "سینئر لیڈران نے پارٹی کی شاندار جیت کو یقینی بنانے میں کمیٹیوں اور ان کے اراکین کے کردار کی تعریف کی، انہوں نے کہا کہ دیگر انتخابی کمیٹیوں کے ساتھ میٹنگیں جاری رہیں گی، جن میں بی جے پی کے ضلع صدور اور دیگر عہدیدار شامل ہوں گے۔" قابل ذکر ہے کہ دہلی اسمبلی انتخابات 2025 سے پہلے بی جے پی نے انتخابی مہم اور دیگر متعلقہ کاموں کو سنبھالنے کے لئے 40 سے زیادہ انتخابی کمیٹیاں تشکیل دی تھیں۔

عمران پرتاپ گڑھی پر لکھی گئی کتاب 'اللہ کرے زور شباب اور زیادہ' کا اجرا

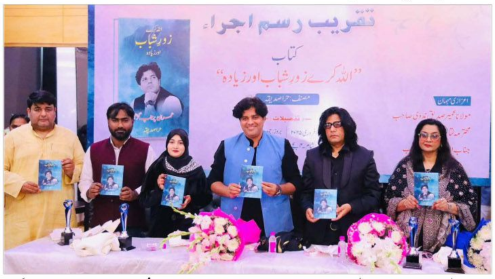

نئی دہلی، 14 فروری (پریس ریلیز)۔ آج کانسٹی ٹیوشن کلب میں منعقدہ ایک تقریب میں رکن پارلیمنٹ اور کانگریس اقلیتی شعبہ کے چیئرمین عمران پرتاپ گڑھی پر حرا صدیقہ کے ذریعہ لکھی گئی کتاب "اللہ کرے زور شباب اور زیادہ کا رسم اجرا عمل میں آیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر مشہور شاعرہ لتا حیا، مولانا عمیر صدیق ندوی، بالی ووڈ کے مشہور گیت کار اے ایم تراز نے شرکت کی۔ اور اس کتاب اور عمران پرتاپ گڑھی کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اس موقع پر عمران پرتاپ گڑھی نے اپنی زندگی کے نشیب و فراز پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ پرتاپ گڑھ کے ایک چھوٹے سے گاؤں وہ ملک کے مشہور شاعر اور ممبر پارلیمنٹ بنے۔ انہوں نے اپنے جدوجہد بھری زندگی کو یاد کرتے ہوئے کئی اپنی زندگی کے کئی قصے سنائے۔ انہوں نے اس تقریب مین شرکت کرنے کیلئے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔

وکست بھارت کے مشن کی مضبوطی کے لیے خواتین کی شمولیت ضروری: ڈاکٹر شمس اقبال
خواتین اور سائنس پر یہ خصوصی شمارہ وقت کی ضرورت ہے: پروفیسر تسنیم فاطمہ
NCPUL میں ماہنامہ خواتین دنیا کے خصوصی شمارہ "خواتین اور سائنس" کا اجرا

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے صدر دفتر جسولہ میں ماہنامہ خواتین دنیا کے خصوصی شمارے 'خواتین اور سائنس' کا اجرا عمل میں آیا۔ اس موقع پر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ وکست بھارت کے مشن کی مضبوطی کے لیے خواتین کی شمولیت ناگزیر ہے۔ اگر ہمارے ملک میں عورت ترقی نہیں کرے گی تو ہم وکست بھارت کے ہدف کو حاصل نہیں کرسکیں گے۔ مہمان خصوصی، مشہور بایولوجسٹ اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کی سابق پرو وائس چانسلر پروفیسر تسنیم فاطمہ نے کہا کہ خواتین دنیا کے خصوصی شمارے 'خواتین اور سائنس' کی اشاعت ایک خوش آئند قدم ہے۔ ہندوستان میں خواتین سائنس کے میدان میں گراں قدر اور نمایاں خدمات انجام دے رہی ہیں اور جلد ہی ہندوستان دنیا کی ایک بڑی طاقت بن کر ابھرے گا۔ انھوں نے مزید کہا کہ اس نوع کا خصوصی شمارہ وکست بھارت کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے سلسلے میں بھی مفید اور معاون ثابت ہوگا۔ قومی کونسل مسلسل اس جانب کوششیں کر رہی ہے۔ اجرا کی اس تقریب میں قومی کونسل کا تمام عملہ موجود تھا۔

جامعہ میں احتجاج کرنے والے طلباء کے خلاف کارروائی پر دانشوروں کا صدائے احتجاج

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی کے سابق پرو وائس چانسلر پروفیسر بصیر احمد خان اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق رجسٹرار حسیب احمد نے جامعہ میں احتجاج کرنے والے طلبہ کی حراست کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ دارالحکومت کی جامعہ میں طلبہ یونین کو آزادی دی جانی چاہیے۔ جمعرات کو طلباء پر جامعہ انتظامیہ اور پولیس کی کارروائی کے خلاف ایک مشترکہ بیان میں پروفیسر خان اور پروفیسر احمد نے جمعہ کو کہا کہ احتجاج کی آزادی جمہوری نظام کی بنیاد ہے۔ جامعہ انتظامیہ کا طلباء کو احتجاج کرنے پر پابندی لگانے اور ان پر تادیبی کارروائی کی دھمکی دینا طاقت کا غلط استعمال ہے اور اس طرح کی کارروائی کوئی معنی نہیں رکھتی۔ بیان میں جامعہ کی جانب سے پہلے جاری کیے گئے نوٹس پر بھی اعتراض کیا گیا تھا جس میں ادارے کے کیمپس میں کہیں بھی آئینی عہدہ رکھنے والے کسی بھی شخص کے خلاف کسی بھی قسم کے احتجاج یا نعرے بازی پر پابندی تھی۔

اسلام کے عطا کردہ انسانی حقوق ابدی اور دائمی ہیں/ ڈاکٹر شکیل احمد
شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں تیسرے توسیعی خطبہ کا انعقاد

نئی دہلی: "اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ انسانی حقوق دائمی اور غیر متبدل ہیں، چنانچہ انسانوں کے وضع کردہ انسانی حقوق کے برعکس ان میں تراش خراش اور ترمیم و تنسیخ ممکن نہیں ہے، نیز انہیں اخلاقی نہیں بلکہ قانونی حیثیت حاصل ہے۔" ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونی ورسٹی، حیدرآباد نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی میں منعقد تیسرے توسیعی خطبہ بہ عنوان "انسانی حقوق اور اسلام" کے دوران کیا۔ انہوں نے انسانی حقوق کی تاریخ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اقوام متحدہ اور دیگر تنظیموں کی طرف سے جاری کردہ عالمی منشور اور قوانین عملی طور پر قوت نافذہ سے محروم ہیں کیوں کہ ان کی پشت پر کوئی ایسی طاقت نہیں ہے جو ان حقوق کو مکمل طور سے نافذ کر سکے۔ پروفیسر اقتدار محمد خان، صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز اور ڈین فیکلٹی آف ہیومینٹیز اینڈ لینگویجز، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے فرمایا کہ اسلام نے دنیا کو چودہ سو سال قبل ہی انسانی حقوق عطا کیے تھے اور وہ عصر حاضر کے حقوق انسانی کے تصور سے زیادہ جامع، مفصل اور مؤثر ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اسے دنیا کے سامنے صحیح طریقے سے پیش کیا جائے۔ جناب جنید حارث، انچارج توسیعی خطبات نے پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلام کے عطا کردہ انسانی حقوق کائنات اور نسل انسانی کے مزاج کے عین مطابق ہیں۔ پروفیسر سید شاہد علی، سابق صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلامی تعلیمات فطرت کے قریب تر ہیں اور انہیں ایمان کی طاقت مزید جلا بخشتی ہیں، چنانچہ یہی وہ طاقت ہے جس کے ذریعے ایک انسان حقوق کی ادائیگی کی پابندی کر سکتا ہے۔ پروگرام کا آغاز شعبہ کے طالب علم محمد اسماعیل شیخ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس موقع پر شعبہ کے جملہ اساتذہ ڈاکٹر محمد مشتاق، ڈاکٹر محمد ارشد، ڈاکٹر محمد خالد خان، ڈاکٹر محمد عمر فاروق، ڈاکٹر خورشید آفاق، ڈاکٹر عبدالواراث خان، ڈاکٹر جاوید اختر، ڈاکٹر انیس الرحمان، ڈاکٹر محمد اسامہ، ڈاکٹر ندیم سحر عنبریں، ڈاکٹر محمد مسیح اللہ، ڈاکٹر محمد علی اور ڈاکٹر اویس منظور ڈار کے علاوہ ریسرچ اسکالرس، ایم اے اور بی اے کے طلبہ و طالبات کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ پروگرام کو کام یاب بنانے میں بزم طلبہ کے نائب صدر محمد مدبر اور زویا ہارون کا اہم کردار رہا۔

بی جے پی اندرونی تقسیم کی وجہ سے دہلی کے وزیر اعلی کا انتخاب نہیں کر پا رہی ہے: کانگریس

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ باہمی تقسیم کی وجہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) دہلی اسمبلی انتخابات کے نتائج کے ایک ہفتہ بعد بھی ریاست کے وزیر اعلیٰ کا انتخاب نہیں کر پا رہی ہے۔ دہلی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے آج کہا' دہلی اسمبلی انتخابات کے نتائج کے ایک ہفتہ بعد بھی دہلی کے وزیر اعلی کا انتخاب کرنے میں بی جے پی کی ناکامی ان کے باہمی اختلاف کو ظاہر کرتی ہے۔ بی جے پی کا ہر تیسرا ممبر اسمبلی جس طرح سے 8 فروری کے بعد وزیر اعلیٰ کے عہدے کا دعویٰ کر رہا ہے، اس میں کہیں نہ کہیں 1993 کی بی جے پی دہلی حکومت کی تاریخ نظر آتی ہے، جب ایک ہی دور میں 03 وزرائے اعلیٰ کو تبدیل کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا' بی جے پی ایک بے سمت پارٹی ہے جس کے لیڈر کبھی متفق نہیں ہوئے، جب کہ ہم نے دہلی میں 15 سال تک محترمہ شیلا دیکشت کی قیادت میں حکومت چلائی۔' انہوں نے کہا دہلی میں مکمل اکثریت کے بعد کیا بی جے پی موجودہ چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہے، کیونکہ اب تک بی جے پی کی مرکزی حکومت کالا دھن واپس لانے، 15 لاکھ اکاؤنٹس میں ڈالنے، ہر سال 02 کروڑ نوکریاں فراہم کرنے اور مہنگائی کو کنٹرول کرنے کے عوام سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ کیا مرکزی حکومت کی طرح دہلی کی بی جے پی حکومت بھی معصوم لوگوں کو دھوکہ دے گی، کیونکہ بی جے پی اور عام آدمی پارٹی ہمیشہ ایک ہی سکے کے دو رخ ثابت ہوئے ہیں اور یہ دونوں پارٹیاں عوام دشمن سرگرمیوں اور پالیسیوں میں ایک دوسرے کا ساتھ دیتی رہی ہیں۔ کانگریس کے لیڈر نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن میں اقتدار میں رہنے کے باوجود گزشتہ 11 سالوں سے بدعنوانی میں ڈوبی ہوئی عام آدمی پارٹی (آپ) اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین کی تقرری میں ناکام ہو رہی ہے، یہ انتظامیہ کی ناکامی نہیں ہے، بلکہ آپ کی ناکامی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے عوام نے دہلی اسمبلی انتخابات میں ووٹ ڈال کر دکھایا ہے کہ دہلی میں ان کا وجود ختم ہونے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کے بدعنوان سربراہ اروند کیجریوال اپنے وجود کو بچانے کے لیے پنجاب کے اراکین اسمبلی کی میٹنگ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریشن میں اقتدار سنبھالنے سے آپ دہلی کے صفائی کے نظام کو برقرار رکھنے کے اپنے بنیادی کام میں ناکام رہی ہے۔

سیتارمن نے اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش کی: راگھو

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے راجیہ سبھا رکن راگھو چڈھا نے کہا کہ وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے تکنیکی اصطلاحات کا استعمال کر کے متوسط طبقے کو گمراہ کرنے اور اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش کی ہے۔ مسٹر چڈھا نے آج ایکس پر ایک ویڈیو جاری کیا جس میں بتایا گیا کہ کس طرح وزیر خزانہ نے تکنیکی اصطلاح کا استعمال کرتے ہوئے متوسط طبقے کو گمراہ کرنے اور ٹیکس کے حقیقی مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش کی ہے۔ وزیر خزانہ نے ان کے بیانات کا مذاق اڑایا اور ان پر عوام کو گمراہ کرنے کا الزام لگایا، جب کہ انہیں راجیہ سبھا میں اپنی پوزیشن واضح کرنے کا موقع نہیں دیا گیا، اس لیے انہوں نے ویڈیو کے ذریعے اس معاملے پر براہ راست اپنی بات کہی ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ ان کی بجٹ تقریر میں بہت سے اہم موضوعات شامل تھے۔ انہوں نے پارلیمنٹ میں ریلوے مسافروں کے مسائل، متوسط طبقے کی خراب مالی حالت، امریکی انتظامیہ کی طرف سے عائد ٹیرف اور گرتے ہوئے ہندوستانی روپے کے حوالے سے اپنے مسائل اٹھائے تھے لیکن وزیر خزانہ نے ان سنگین مسائل کو نظر انداز کیا اور صرف ٹیکس چھوٹ کے حوالے سے دی گئی مثال پر توجہ مرکوز کی جس میں انہوں نے انکم ٹیکس سے چھوٹ کے حساب کی وضاحت کرنے کی کوشش کی تھی۔ اے اے پی کے لیڈر نے کہا، میں اپنے بیان پر پوری طرح قائم ہوں۔ 12 لاکھ روپے کی چھوٹ ٹیکس میں چھوٹ یا کٹوتی نہیں ہے بلکہ یہ ٹیکس ریبیٹ ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر کوئی شخص مالی سال میں ایک روپیہ بھی 12 لاکھ روپے سے زیادہ کماتا ہے تو اسے پوری آمدنی پر ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ وزیر خزانہ نے اس مثال کو تکنیکی طور پر مشکل بنانے کی کوشش کی اور یہ دکھانے کی کوشش کی کہ اگر کوئی شخص 12 لاکھ روپے سے زیادہ کماتا ہے تو اسے پوری آمدنی پر ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ مسٹر چڈھا نے وزیر خزانہ کے ذاتی ریمارکس پر بھی مایوسی کا اظہار کیا۔

بی جے پی کو بغیر کسی بہانے کے اپنے تمام وعدے پورے کرنے چاہئیں: اے اے پی

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے کہا کہ اے اے پی حکومت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو ایک مضبوط اقتصادی ترقیاتی بجٹ دے رہی ہے، اس لیے اسے بغیر کسی بہانے کے اپنے تمام وعدے پورے کرنے چاہئیں۔ اے اے پی کے سینئر لیڈر اور دہلی کے کارگزار وزیر اعلیٰ آتشی نے جمعہ کو کہا کہ بی جے پی نے انتخابات کے دوران دہلی کے لوگوں سے بہت سے وعدے کئے تھے۔ انہوں نے لوگوں میں مودی کی ضمانت کے پمفلٹ تقسیم کیے تھے۔ اس میں پہلا وعدہ یہ ہے کہ دہلی کی ہر خاتون کو ماہانہ 2500 روپے کی مالی امداد دی جائے گی۔ بی جے پی نے بار بار کہا تھا کہ حکومت بنتے ہی کابینہ کی پہلی میٹنگ میں دہلی کی ہر خاتون کو 2500 روپے کی مالی امداد دینے کا فیصلہ کیا جائے گا اور 8 مارچ تک دہلی کی ہر خاتون کے کھاتے میں 2500 روپے کی پہلی قسط جمع کر دی جائے گی، اب ہمیں بی جے پی ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ بی جے پی نے ہر مہینے میں 250 روپے کا وعدہ ہی پورا نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بی جے پی کے اندر ایم ایل اے کے درمیان لڑائی چل رہی ہے کہ کون کس محکمے کا وزیر بنے گا اور کون کتنا لوٹ سکتا ہے۔ بی جے پی نے ایک منصوبہ بنایا ہے کہ وہ اپنے وعدے پورے نہ کرنے کا الزام عام آدمی پارٹی پر لگائے گی اور کہے گی کہ ہم یہ وعدے پورے نہیں کر سکے کیونکہ دہلی حکومت کے پاس پیسہ نہیں ہے۔ بی جے پی یہ سارے بہانے بنا کر اپنی لوٹ چھپانے کی کوشش کرے گی۔ وعدے توڑنے کے بہانے بنائیں گے۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ کسی بھی حکومت کا قرض اس کے قرض سے جی ڈی پی کے تناسب سے ماپا جاتا ہے، جو کہ حکومت کی کل جی ڈی پی کا کتنا حصہ ہے۔ 2014 میں یہ 6.6 فیصد تھا، 2023 تک یہ گھٹ کر 3.9 فیصد پر آگیا ہے اور 2024 میں جب ہم اس حکومت کو چھوڑ رہے ہیں، دہلی کا قرض-جی ڈی پی تناسب صرف 3 فیصد ہے۔ عام آدمی پارٹی اور اروند کیجریوال کی حکومت نے بھی وہ قرض چکا دیا جو اسے پچھلی حکومتوں سے وراثت میں ملا تھا۔ وہیں بی جے پی کی حکومت والی اتر پردیش میں، جہاں بی جے پی کئی سالوں سے حکومت میں ہے، قرض-جی ڈی پی کا تناسب 5.32 فیصد ہے۔ مدھیہ پردیش میں قرض جی ڈی پی کا تناسب 33 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے دہلی کے لوگوں سے جو وعدے کیے ہیں، مجھے امید ہے کہ بی جے پی ان وعدوں کو بغیر مالی بہانے اور جھوٹ بولے پورے کرے گی۔ خاص طور پر اس نے دہلی کی خواتین کو ہر ماہ 2500 روپے دینے کا وعدہ کیا ہے، جسے کابینہ کی پہلی میٹنگ میں پاس کرنا ہوگا اور پہلی رقم 8 مارچ تک خواتین کے کھاتوں میں بھیجنی ہوگی۔

ستیندر جین کی مشکلات میں اضافہ، وزارت داخلہ نے صدر سے گرفتاری کی اجازت مانگی

عام آدمی پارٹی لیڈر اور دہلی حکومت کے سابق وزیر ستیندر جین کی مشکلات میں اضافہ ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ نے جمعہ کو ستیندر جین کے خلاف انڈین سول سیکورٹی کوڈ، 2023 کی دفعہ 218 کے تحت عدالت میں مقدمہ چلانے کے لیے صدر سے منظوری مانگی ہے۔ ذرائع کے مطابق، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) سے موصولہ مواد کی بنیاد پر اس معاملے میں ستیندر جین کے خلاف مقدمہ چلانے کے لیے کافی ثبوت ملے ہیں۔ ستیندر جین کو ای ڈی نے 30 مئی 2022 کو منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا تھا۔ ستیندر جین پر 2015-2016 میں فرضی کمپنیوں کے ذریعے مبینہ طور پر 16.39 کروڑ روپے کی لانڈرنگ کا الزام ہے۔ اس کے بعد انہیں گرفتار کر کے تہاڑ جیل بھیج دیا گیا۔ 18 اکتوبر کو دہلی کی ایک عدالت نے ستیندر جین کو ضمانت دے دی۔ انہیں ضمانت دیتے ہوئے عدالت نے "مقدمہ میں تاخیر" اور "طویل قید" کا حوالہ دیا تھا۔ دوسری طرف ای ڈی نے عدالت میں جین کی ضمانت کی مخالفت کی تھی اور کہا تھا کہ اگر انہیں ضمانت دی جاتی ہے تو وہ کیس سے متعلق گواہوں کو متاثر کر سکتے ہیں۔ عام آدمی پارٹی کے لیڈروں نے عدالت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا اور اسے سچائی کی جیت اور بی جے پی کی سازش کی شکست قرار دیا۔ تاہم، اس سے قبل 26 مئی 2023 کو، ستیندر جین کو طبی بنیادوں پر عبوری ضمانت دی گئی تھی کیونکہ ان کی ریڑھ کی ہڈی کا آپریشن ہوا تھا۔ ستیندر جین نے حال ہی میں ختم ہونے والے دہلی اسمبلی انتخابات میں بھی حصہ لیا تھا۔ پارٹی نے انہیں شکور بستی سیٹ سے میدان میں اتارا تھا۔ لیکن انہیں بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار کرنیل سنگھ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ الیکشن کمیشن کے مطابق کرنیل سنگھ کو کل 869,56 ووٹ ملے جب کہ ستیندر جین کو صرف 871,35 ووٹ ملے۔ وہیں کانگریس امیدوار ستیش کمار لوتھرا کو صرف 784,5 ووٹ ملے۔

سپریم کورٹ نے برخاست ٹرینی آئی اے ایس پوجا کھیڈکر کی عبوری ضمانت میں اگلے احکامات تک توسیع کر دی

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے مہاراشٹر کی برخاست ٹرینی آئی اے ایس پوجا کھیڈکر کو راحت دی ہے۔ سپریم کورٹ نے پوجا کھیڈکر کو دی گئی عبوری ضمانت کو اگلے حکم تک بڑھا دیا ہے۔ جسٹس بی وی ناگرتھنا کی سربراہی والی بنچ نے کیس کی اگلی سماعت 18 مارچ کو کرنے کا حکم دیا۔ جمعہ کو سماعت کے دوران اے ایس جی ایس وی راجو نے جواب داخل کرنے کے لیے وقت مانگا، جس کے بعد عدالت نے تین ہفتے کے اندر جواب داخل کرنے کی ہدایت دی۔ عدالت نے پوجا کھیڈکر کو تحقیقات میں تعاون کرنے کی ہدایت دی، دراصل 15 جنوری کو عدالت نے دہلی حکومت اور یو پی ایس سی کو نوٹس جاری کیا تھا۔ پوجا کھیڈکر نے دہلی ہائی کورٹ کے 23 دسمبر کو پیشگی ضمانت کی درخواست مسترد کرنے کے حکم کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ پہلی نظر میں یو پی ایس سی کے ساتھ دھوکہ دہی کا الزام سچ لگتا ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ پوجا کھیڈکر معذور اور او بی سی زمرے میں فوائد کی حقدار نہیں ہیں۔ پوجا کھیڈکر پروبیشن کے دوران غیر قانونی مطالبات کرنے پر تنازعات میں گھری ہوئی تھیں۔ کلکٹر سوہاس دواسے نے کھیڈکر کے خلاف شکایت درج کرائی تھی۔ تنازعہ بڑھنے کے بعد، مہاراشٹر حکومت نے پوجا کھیڈکر کے خلاف کارروائی کی اور ان کی تربیت روک دی اور پوجا کھیڈکر کو ان کی فیلڈ پوسٹنگ سے ہٹا دیا گیا اور مسوری میں لال بہادر شاستری نیشنل اکیڈمی آف ایڈمنسٹریشن میں رپورٹ کرنے کا حکم دیا گیا۔

روزنامہ ہماری دنیا نئی دہلی

وقف گورننس کو مستحکم کرنا: سخت ترامیم کی ضرورت!

مصباح الحق

وقف ایک اسلامی عطیہ ہے جس میں کوئی شخص مذہبی، خیراتی یا سماجی فلاح و بہبود کے مقاصد کے لیے متحرک یا غیر منقولہ جائیداد کا عطیہ کرتا ہے۔ ہندوستان میں وقف نے مذہبی ورثے کے تحفظ اور فلاحی خدمات فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ جیسا کہ ماضی میں دیکھا گیا ہے، مسجد، مدرسے اور خیراتی اداروں کو برقرار رکھنے کے لیے وقف نظام کو بڑے پیمانے پر استعمال کیا گیا ہے۔ تاہم برطانوی نوآبادیاتی حکمرانی کے وقف املاک کی روایتی حکمرانی میں خلل ڈالنے کے بعد، بدانتظامی، بدعنوانی اور غیر قانونی تجاوزات کے معاملات رائج ہو گئے۔ ہندوستان میں وقف املاک کے قانونی فریم ورک میں شفافیت اور جواب دہی کو بہتر بنانے کے لیے متعدد ترامیم کی گئی ہیں۔ اہم قوانین میں وقف ایکٹ 1954، وقف ایکٹ 1995، 1954 ایکٹ کی جگہ لے کر سخت قواعد وضوابط متعارف کروائے گئے، 2013 میں ترامیم شامل ہیں-تاکہ وقف جائیدادوں کے لازمی سروے، وقف بورڈز کے لیے اختیارات میں اضافہ اور بدانتظامی کے لیے سخت جرمانے جیسی دفعات متعارف کروا کر وقف گورننس کو مزید شفاف بنایا جا سکے۔ موجودہ بحث 2025 میں مجوزہ ترامیم کے گرد گھوم رہی ہے جس میں وقف کے جائیداد کے معاہدوں کی حمایت کے دعوے، ضلعی مجسٹریٹ کی نگرانی میں اضافہ، اور وقف اثاثوں کے آن لائن اعلانات کو لازمی قرار دینا وغیرہ شامل ہیں۔ وقف کا بنیادی مقصد عوام کی بھلائی کرنا ہے۔ تاریخی طور پر وقف اداروں نے سماجی بہبود، خاص طور پر تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور غربت کے خاتمے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وقف کے مقصد کو تین اہم زمروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: مذہبی وقف، خیراتی وقف اور خاندانی وقف۔ اگرچہ وقف کا جوہر عوامی فلاح و بہبود میں گہرا جڑا ہوا ہے، لیکن ہندوستان میں حقیقت اکثر مختلف رہی ہے۔ ناقص حکمرانی، قانونی خامیوں اور بدعنوانی کی وجہ سے وقف کی بہت سی جائیدادوں کا بدانتظامی، غیر قانونی تجاوزات، یا نجی فائدے کے لیے فروخت کیا گیا ہے۔ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کی طرف سے تجویز کردہ تازہ ترین ترامیم ہندوستان میں وقف املاک کی بے تحاشہ بدعنوانی اور بدانتظامی کا براہ راست جواب ہیں۔ برسوں کے دوران، متعدد ایسے معاملات سامنے آئے ہیں جہاں وقف کے اثاثوں کو دھوکہ دہی سے منتقل کیا گیا، فروخت کیا گیا یا غلط استعمال کیا گیا۔ ان حالات میں ترامیم کا مقصد ضلعی مجسٹریٹ اور اعلی درجے کے افسران (مجوزہ ترمیم) کو وقف املاک سے متعلق دعووں کی تحقیقات کا اختیار دے کر سرکاری نگرانی میں اضافہ کرنا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ عوامی اثاثوں کی غلط درجہ بندی نہ کی جائے۔ یہ اہم ہین کیونکہ ماضی کے معاملات سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح دھوکہ دہی کے دعووں کی وجہ سے سرکاری زمین کو اکثر وقف پراپرٹی کے طور پر غلط درجہ بندی کیا جاتا تھا۔ ان ترامیم کا مقصد وقف جائیدادوں کو چھ ماہ کے اندر آن لائن لسٹ کر کے ڈیجیٹل ریکارڈ کے ذریعے شفافیت کو یقینی بنانا ہے جس سے حکام اور عوام کے لیے ملکیت کا سراغ لگانا اور غیر مجاز لین دین کو روکنا آسان ہو جائے گا۔ بدعنوانی کو روکنے کے لیے یہ ڈیجیٹل مداخلت ضروری ہے۔ ان ترامیم کا مقصد وقف عطیات کی سالمیت کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے کہ وقف کو زمین عطیہ کرنے والوں کو اب یہ ظاہر کرنا ہوگا کہ وہ کم از کم پانچ سال سے اسلام پر عمل پیرا ہیں اور اس بات کی تصدیق کرنی ہوگی کہ ان کا عطیہ رضا کارانہ ہے۔ اس سے جبر یا دھوکہ دہی کی اوقاف کو روکا جا سکے گا۔ اگرچہ یہ ترامیم حکمرانی کے اہم مسائل کو حل کرتی ہیں، لیکن وقف اصلاحات کی کامیابی ان کے موثر نفاذ پر منحصر ہوگی۔ کچھ مستقل چیلنجوں میں تجاوزات اور غیر قانونی فروخت شامل ہیں کیونکہ قانونی تحفظات کے باوجود ہزاروں وقف املاک پر غیر قانونی طور پر قبضہ یا فروخت کیا گیا ہے۔ ایسی جائیدادوں کی بازیابی کے لیے نئی ترامیم کو سختی سے نافذ کیا جانا چاہیے۔ بہت سے وقف بورڈ سیاسی مفادات سے متاثر ہوتے ہیں جو متعصبانہ فیصلہ سازی اور بدعنوانی کا باعث بنتے ہیں۔ ایک زیادہ آزاد اور شفاف ریگولیٹری فریم ورک کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ وقف کے بہت سے مستفید افراد جن میں غریب مسلمان بھی شامل ہیں اپنے حقوق سے بے خبر ہیں۔ فوائد کا دعوی کرنے میں ان کی مدد کے لیے آگاہی مہمات اور قانونی امداد کے پروگرام متعارف کرائے جانے چاہئے۔ مجوزہ ترامیم میں سے ایک صارف کے ذریعہ وقف کی شق میں ترمیم کرنے کی کوشش کرتی ہے، جس نے تاریخی طور پر مذہبی مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی جائیدادوں کو وقف کے طور پر تسلیم کرنے کی اجازت دی ہے، یہاں تک کہ رسمی دستاویزات کی عدم موجودگی میں بھی۔ اگرچہ دھوکہ دہی کے دعووں پر خدشات موجود ہیں لیکن یہ تسلیم کرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے کہ وقف کی بہت سی جائیدادیں-خاص طور پر مساجد، قبرستان اور مزارات-تاریخی وجوہات کی بنا پر سرکاری دستاویزات کے بغیر صدیوں سے موجود ہیں۔ ان میں سے بہت سی جائیدادیں زبانی اعلانات یا کمیونٹی کے استعمال کے ذریعے عطیہ کی گئی تھیں، اور تمام معاملات کے لیے جائیداد کے معاہدوں کی ضرورت پڑنے سے مذہبی اداروں کی وقف کی حیثیت ختم ہو سکتی ہے۔ ایک زیادہ متوازن طریقہ یہ ہوگا کہ تصدیق کا ایسا طریقہ کار متعارف کرایا جائے جو صارف کی طرف سے وقف کو یکسر مسترد نہ کرے بلکہ اس کے بجائے اس بات کو یقینی بنائے کہ جعلی دعووں کو روکتے ہوئے حقیقی وقف املاک کی حفاظت کی جائے۔ اس میں تاریخی اور نئے وقف دعووں کے درمیان فرق شامل ہو سکتا ہے-یہ قانون نئے وقف اعلانات پر سخت دستاویزات کے تقاضوں کا اطلاق کر سکتا ہے جبکہ تاریخی طور پر قائم جائیدادوں کو یکسر مسترد کرنے کے بجائے خصوصی ٹریبونل کے ذریعے جائزہ لینے کی اجازت دیتا ہے۔ اس ترمیم میں ایک ایسی شق شامل ہونی چاہیے جو اس بات کو یقینی بنائے کہ حقیقی وقف املاک کو محض دستاویزات کی کمی کی وجہ سے ان کی حیثیت سے محروم نہ کیا جائے، خاص طور پر جب مضبوط تاریخی اور معاشرتی شواہد ان کی قانونی حیثیت کی حمایت کرتے ہیں۔ اس شق کو بہتر بنا کر یہ ترمیم غلط استعمال کو روکنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے درمیان توازن قائم کر سکتی ہے کہ تاریخی طور پر اہم وقف املاک اسلامی قانون کے تحت محفوظ رہیں۔ صدیوں سے وقف اداروں نے سماجی اور مذہبی زندگی میں اہم کردار ادا کیا ہین جو معاشرے کو ضروری خدمات فراہم کرتے ہیں۔ تاہم ہندوستان میں وقف کی جائیدادوں کی بدانتظامی نے عوام کا اعتماد ختم کر دیا ہے اور اس کی وجہ سے کافی مالی نقصان ہوا ہے۔ مجوزہ ترامیم شفافیت کی بحالی اور اس بات کو یقینی بنانے کی طرف ایک انتہائی ضروری قدم ہیں کہ وقف اثاثے اپنے مطلوبہ مقصد کو پورا کریں۔ سخت قانونی تحفظات، بیرونی نگرانی اور ڈیجیٹل شفافیت متعارف کرانے سے، ان اصلاحات میں بدعنوانی کو روکنے اور ذمہ دار وقف گورننس کا ایک نیا دور لانے کی صلاحیت ہے۔ بالآخر اگرچہ یہ اصلاحات زیادہ سے زیادہ شفافیت اور جواب دہی کی طرف ایک اہم قدم کی نمائندگی کرتی ہیں، لیکن وقف اداروں کے مذہبی اور قانونی تقدس کے تحفظ پر محتاط توجہ دی جانی چاہیے۔ ایک اچھی طرح سے منظم وقف نظام سماجی ترقی کے لیے ایک طاقتور ذریعہ ہو سکتا ہے، جس سے ہندوستان میں اسلامی انسان دوستی کے بھرپور ورثے کی حفاظت کرتے ہوئے لاکھوں ضرورت مندوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

□□□□□□

منی پور میں صدر راج نافذ

وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ کا استعفیٰ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب منی پور میں گزشتہ ڈھائی سال سے مسلسل تشدد جاری ہے اور ریاست سیاسی وسماجی انتشار کا شکار ہے۔ یہ فیصلہ اگرچہ بظاہر ایک سیاسی چال نظر آتا ہے، لیکن اس کے پس پردہ جو عوامل کارفرما ہیں وہ ریاست میں طویل المدتی عدم استحکام اور مرکز کی بے حسی کی عکاسی کرتے ہیں۔ بی جے پی نے آخرکار بیرین سنگھ کو ہٹانے کا فیصلہ تو کر لیا لیکن یہ سوال اپنی جگہ باقی ہے کہ آیا یہ اقدام ریاست میں امن و امان بحال کرنے میں کوئی مثبت کردار ادا کرے گا یا نہیں۔ بیرین سنگھ کی وزارت اعلیٰ کے دوران منی پور نے شدید بحران دیکھے۔ کوکی اور میتیئی برادریوں کے درمیان جاری کشیدگی میں ریاستی حکومت اور مرکز کی سرد مہری نے حالات کو مزید پیچیدہ بنا دیا۔ اس دوران بی جے پی قیادت نے جس طرح اپنی آنکھیں بند رکھیں اور تشدد کے شکار عوام کو ان کے حال پر چھوڑ دیا، وہ سنگین سیاسی نااہلی کا عکاس ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کا منی پور کے بارے میں مسلسل خاموش رہنا اور وزیر داخلہ امت شاہ کا محض نمائشی دورہ کرنا اس امر کی دلیل ہے کہ مرکز نے منی پور کے بحران کو ایک انسانی المیے کے بجائے سیاسی حکمت عملی کے تحت نظر انداز کیا۔ یہی وجہ ہے کہ بیرین سنگھ کا استعفیٰ کسی اخلاقی دباؤ کا نتیجہ نہیں بلکہ بی جے پی کے اندرونی خلفشار اور اپوزیشن کے ممکنہ عدم اعتماد کی تحریک کو روکنے کیلئے آیا ہے۔ اگر واقعی بیرین سنگھ کو ریاست میں جاری بدامنی کی ذمہ داری قبول کرنی تھی تو انہیں بہت پہلے مستعفی ہونا چاہیے تھا۔ مارچ 2023 میں جب کوکی برادری پر مظالم کے ویڈیوز سامنے آئے، جب دو معصوم لڑکیوں کو برہنہ پریڈ کرایا گیا، جب ہزاروں گھر جلائے گئے اور سیکڑوں لوگ بے گھر ہوئے تب بیرین سنگھ نے کوئی اقدام نہیں کیا۔ اس وقت حکومت کی خاموشی نے نہ صرف عوام میں اشتعال کو بڑھایا بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی ہندوستان کی ساکھ کو نقصان پہنچایا۔ سپریم کورٹ نے بھی اس معاملے پر سخت رویہ اپنایا اور حکومت کو متنبہ کیا کہ اگر وہ حالات پر قابو نہیں پاتی تو عدالت کو مداخلت کرنا پڑے گی۔ حقیقت یہ ہے کہ بی جے پی کے داخلی بحران نے بیرین سنگھ کو گدی چھوڑنے پر مجبور کیا۔ ریاستی اسمبلی کے بجٹ اجلاس سے قبل بی جے پی کے متعدد ناراض اراکین اسمبلی کی مخالفت نے پارٹی قیادت کو اس نتیجے پر پہنچایا کہ بیرین سنگھ کو ہٹا کر ہی کسی ممکنہ سیاسی شکست کو ٹالا جا سکتا ہے۔ عدم اعتماد کی تحریک کا سامنا کرنے کے بجائے بی جے پی نے یہ قدم خود اٹھایا تا کہ پارٹی کے اتحاد کو برقرار رکھا جا سکے۔ تاہم اس معاملے میں تاخیر نے یہ ثابت کر دیا کہ بی جے پی کیلئے انسانی جانوں سے زیادہ سیاسی مفاد عزیز تھا۔ بیرین سنگھ کے استعفیٰ کے بعد اب سب کی نظریں اس پر جمی ہیں کہ بی جے پی کس کو ان کا جانشین مقرر کرتی ہے یا ریاست میں صدر راج نافذ کیا جاتا ہے۔ منی پور میں جس پیمانے پر تباہی ہوئی ہے، اسے دیکھتے ہوئے کسی ایک شخصیت کو وزیر اعلیٰ بنا کر حالات کو قابو میں لانے کی توقع کرنا خام خیالی ہوگی۔ حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ محض قیادت کی تبدیلی سے کچھ حل نہیں ہوگا بلکہ پورے حکومتی نظام میں اصلاحات کی ضرورت ہے۔ ریاستی حکومت کے مختلف محکمے، انتظامیہ اور پولیس سبھی اس بحران کے دوران غیر فعال نظر آئے۔ یہ حقیقت بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی کہ بی جے پی نے منی پور کے بحران کو ہندو ووٹوں کے پولرائزیشن کیلئے استعمال کیا۔ جب ریاست کے مختلف طبقات امن کی اپیل کر رہے تھے تب پارٹی کے کچھ حلقے اس تنازعے کو اپنے سیاسی ایجنڈے کیلئے ہوا دے رہے تھے۔ اگر مرکز کو واقعی منی پور کی بہتری کیلئے کام کرنا ہوتا تو وہ اس مسئلے کو محض انتظامی بحران کے طور پر نہیں بلکہ انسانی بحران کے طور پر لیتا۔ لیکن افسوس کہ بی جے پی نے اس مسئلے کو جتنی دیر تک طول دیا اتنا ہی زیادہ ریاست کے عوام کے زخم گہرے ہوئے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ منی پور میں فوری طور پر اسمبلی تحلیل کر کے نئے انتخابات کرائے جائیں تا کہ عوام خود اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں۔ ریاست میں ایک مضبوط اور غیر جانبدار حکومت کی ضرورت ہے جو بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست سے آزاد ہو اور عوام کے حقیقی مسائل حل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ مزید برآں مرکزی حکومت کو منی پور کے مسئلے کو محض ایک ریاستی مسئلہ نہ سمجھتے ہوئے اس پر ایک جامع پالیسی مرتب کرنی ہوگی جو ریاست میں دیرپا امن کو یقینی بنا سکے۔ بیرین سنگھ کا استعفیٰ اگرچہ ایک علامتی جیت کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے لیکن جب تک منی پور میں پھیلی بے چینی اور تقسیم کے زخم مندمل نہیں ہوتے تب تک یہ فیصلہ محض ایک وقتی اقدام ہی رہے گا۔ اگر مرکز اور ریاستی حکومت واقعی منی پور کے عوام کے ساتھ انصاف کرنا چاہتی ہیں تو انہیں فوری طور پر ایسے عملی اقدامات اٹھانے ہوں گے جو ریاست کو ایک بار پھر امن واستحکام کی راہ پر گامزن کر سکیں۔ بصورت دیگر یہ بحران نہ صرف منی پور بلکہ پورے ہندوستان کی سالمیت کیلئے ایک مستقل خطرہ بنا رہے گا۔

دہشت گرد دوسروں کو کیوں دہشت گردی کا لیبل لگاتے ہیں؟

غلام غوث

دنیا کی تاریخ کا گہرا مطالعہ ہمیں بتاتا ہے کہ دوسری جنگ عظیم 1945 سے پہلے دہشت گردی صرف عیسائی ممالک یوروپ اور امریکہ میں تھی۔ وہ آپس میں ہمیشہ لڑتے رہتے تھے اور ایک دوسرے کے خلاف دہشت گردی میں مبتلا رہتے تھے۔ ان میں جاسوسی اور خفیہ مار دھاڑ عام تھا۔ اس وقت مسلم ممالک میں ایسی کوئی بات نہیں تھی ہر طرف امن و امان تھا۔ آج جسے عیسائی ممالک مسلم دہشت گردی کہہ رہے ہیں وہ بھی عیسائی حکمرانوں کی پیدا کردہ ہے۔ وہ اس طرح کہ انہوں نے اپنے ملکوں سے باہر دوسروں کے ملکوں کو اپنے ہتھیاروں کی برتری اور اپنی شاطرانہ عقل سے جنگوں کے ذریع اپنا غلام بنانا شروع کر دیا اور ان کے ملکوں پر قبضہ جمع لیا۔ ایسی صورت حال میں مقامی باشندے اپنے ملکوں کو آزاد کرانے کے لئے ہتھیار اٹھانے پر مجبور ہو گئے۔ یہی سب کچھ مسلم ممالک، افریقہ، ہندوستان اور کچھ دیگر ممالک میں ہوا۔ اگر یہ عیسائی ممالک ان ملکوں پر قبضہ نہ کرتے تو وہاں کے باشندے کبھی ہتھیار نہ اٹھاتے اور کبھی جنگوں میں مشغول نہ ہوتے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ اس حقیقت کو ماننے کے بجائے یہ غاصب اپنے آپ کو امن پسند اور ان کے خلاف اٹھنے والی آوازوں کو دہشت گردی کا نام دے دیا اور اسی کو دنیا بھر میں مشہور کر دیا۔ اب بیوقوفوں کی اکثریت اسی کو سچ مان کر ہر آزادی کے لئے اٹھنے والے اقدام کو دہشت گردی سمجھنے اور کہنے لگے۔ آج انہیں عیسائی ممالک نے مسلمانوں کو دہشت گرد کہہ کر مشہور کر دیا ہے جبکہ وہ خود دہشت گرد ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیے تھا کہ وہ عیسائی ممالک کو اور عیسائیوں کو دہشت گرد مشہور کرتے اور زور و شور سے اس کا پروپگنڈہ کرتے مگر افسوس کہ مسلمان صرف اپنا دفاع کرنے میں مشغول نظر آتے ہیں۔ 1967 میں عربوں اور اسرائیل کے درمیان جو جنگ ہوی اور جس میں اسرائیل نے عرب ممالک کو شکست دے کر ان کی بہت بڑی زمین ہڑپ لی اگر وہ جنگ بندی کے بعد دستور کے مطابق واپس کر دیتا تو کوئی بھی تنظیم لڑنے کے لئے کھڑی نہ ہوتی۔ اقوام متحدہ کے اصولوں کے مطابق جنگوں میں جیتے ہوئے علاقہ جنگ بندی کے بعد واپس کر دینا چاہیے تھا مگر اسرائیل نے ایسا نہیں کیا۔ اب اگر عربوں کی تنظیمیں ان کھوئے ہوئے علاقوں کو واپس حاصل کرنے کے لئے جد و جہد کرتے ہیں تو انہیں دہشت گرد کیسے کہا جا سکتا ہے؟۔ اسی جد وجہد کے لئے لبنان میں 1982 میں حسب اللہ اور 1987 میں حماس قائم ہوی۔ اگر اسرائیل قابض علاقوں کو عربوں کو واپس کر دیتا تو نہ حسب اللہ اور نہ ہی حماس قائم ہوتی۔ کبھی کبھی تاریخ کے مطالعہ سے یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ آخر یہ جنگیں ہوتی ہی کیوں ہیں؟ کیا ہر ملک یا ہر بادشاہ اپنی سلطنت کی حدود میں امن اور چین سے نہیں رہ سکتا تھا۔ آخر سکندر کو چنگیز خان کو، ہٹلر اور مسولینی کو کیا مل گیا اور کیا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے باقی رہ گیا جو انہوں نے دوسروں کے ساتھ جنگیں کیں۔ کیا وہ علاقے ہمیشہ کے لئے ان کے قبضہ میں رہ گئے یا وہ ہمیشہ کے لئے رہ گئے۔ کیا پاکستان اور چین اپنی اپنی حدود میں رہ نہیں سکتے تھے۔ تعجب اس بات پر ہوتا ہے کہ چین اتنا بڑا ملک ہونے کے باوجود ہندوستان کا علاقہ بھی ہڑپنا چاہتا ہے۔ یہ انسان کی کیسی حرص ہے کہ وہ ہر وقت دوسروں سے مال و دولت اور زر زمین چھیننا چاہتا ہے۔ امریکہ کے پاس کیا کچھ نہیں ہے مگر اس کے حکمران دوسرے ممالک میں جا کر ان کے معدنیات اور تیل پر قبضہ کرنا چاہ رہے ہیں۔ وہ جنگ لڑنے کے لئے ہر کسی کو ہتھیار فروخت بھی کرتا ہے اور امن قائم کرنے کے لئے کوشش بھی کرتا ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ انسان کی یہ کیسی عادت ہے کہ وہ کبھی مطمین نہیں رہتا۔ قناعت نام کی چیز اسے کبھی میسر نہیں ہوتی۔ اقوام متحدہ کا قیام ہوا ہی اس لئے تھا کہ اور کبھی جنگ نہ ہو اور کوئی ملک کسی دوسرے ملک پر حملہ نہ کرے۔ مگر افسوس کہ آج بھی ہر ملک کو بڑی بڑی فوج رکھنا پڑ رہا ہے تا کہ وہ دوسرے ملک کے حملہ سے بچ سکے۔ اگر اقوام متحدہ کا منصوبہ عمل میں آ جاتا تو نہ بارڈر پر فوجیں رکھنے کی ضرورت ہوتی اور نہ ہتھیاروں پر کافی دولت خرچ کرنے کی۔ ہر طرف امن و امان ہوتا اور ہر ملک خوشحال ہوتا۔ افسوس انسان کی اس حرص کی کہ ہر ملک پریشان رہتا ہے۔ امریکہ جو ہندوستان سے تین گنا بڑا ہے اس کا صدر اب گرین لینڈ اور پناما کینال بھی حاصل کرنے کی کوشش میں ہے۔ آخر انسان کی یہ حرص کہاں جا کر رکے گی؟ امریکہ میں ہر نیا آنے والا صدر امریکہ کو عظیم، طاقتور اور مظبوط بنانے کا وعدہ کرتا ہے جیسے وہ اس سے پہلے عظیم اور طاقتور نہیں تھا۔ صدر ٹرمپ بھی دن رات یہی کہہ رہے ہیں۔ اس میں امریکی عوام کا بھی قصور ہے کہ وہ خاموشی سے ان بہکی بہکی باتوں اور وعدوں کو برداشت کر رہے ہیں۔ اب وہ امریکہ میں موجود 11.4 ملین غیر قانونی طریقہ سے آئے ہوئے شہریوں کو ملک بدر کرنے جا رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان لوگوں کے سبب امریکیوں کو ملازمت ملنا مشکل ہو رہا ہے کیونکہ یہ ہر کام کم سے کم اجرت پر کرتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ گیارہ ملین شہری ملک بدر ہو گئے تو کام کرنے کی اجرت دگنی ہو جائے گی جس سے قیمتوں میں اضافہ ہو جائے گا اور چھوٹے موٹے کام کرنے والے نہیں مل پائیں گے۔ امریکہ کے سابق صدر مسٹر بارک اوباما نے صاف کہہ دیا ہے کہ آج جتنے بھی گورے امریکہ میں ہیں ان کے تمام آبا و اجداد بیرونی ممالک سے آ کر امریکہ میں بسے ہوئے ہیں۔ سوائے مقامی لوگوں کے ہر کوئی باہر کے ممالک سے آیا ہوا ہے۔ جو کالے ہیں انہیں ان گوروں نے اپنی زمینوں پر اور فیکٹریوں میں کام کرنے کے لئے افریقہ اور دیگر ممالک سے زبردستی لے آئے تھے۔ کہتے ہیں کہ ڈونالڈ ٹرمپ کے آبا و اجداد بھی جرمنی سے امریکہ آئے ہوئے تھے۔ مطلب یہ کہ امریکہ کی 95 فیصد آبادی باہر کے ممالک سے آئے ہوئے لوگوں کی ہے۔ یہی بات ہندوستان کے لئے بھی سچ ہے۔ امریکہ کی دیکھا دیکھی اب دوسرے ممالک بھی ویسا ہی کرنے کی سوچ رہے ہیں۔ برطانیہ اس سال 150 ہزار لوگوں کو ملک بدر کرنے کی سوچ رہا ہے جبکہ فرانس 150 ہزار، ترکیہ 6 لاکھ، سعودی عرب 12 لاکھ، ہندوستان 5 لاکھ، جرمنی، اٹلی، اسپین اور آسٹریلیا بھی یہی کرنے کی سوچ رہے ہیں۔ امریکہ جسے ہم سب سے مالدار ملک سمجھ رہے ہیں وہ آج 225 بلین ڈالر کا کینڈا کا قرضدار ہے اور چین کا 3.1 ٹرلین ڈالر کا قرضدار ہے اور نہ جانے وہ عرب ممالک کا کتنا قرضدار ہے کیونکہ تمام عرب ممالک اپنی دولت امریکہ میں رکھے ہوئے ہیں۔ سوچنے والی بات یہ ہے کہ اگر یہ تمام ممالک امریکہ سے اپنی جمع شدہ دولت نکالنے کی بات کریں گے تو امریکہ کی کیا حالت بنے گی۔ اگر دنیا میں جنگیں بند ہو جائیں اور ممالک ہتھیاروں کی خریداری بند کر دیں تو امریکہ قلاش ہو جائے گا۔ یہی سبب ہے کہ امریکہ ہر ملک میں مداخلت کرتا ہے اور وہاں لڑائیاں لڑواتا ہے۔ ٹرمپ کا ایک اور شوشہ یہ ہے کہ وہ غزہ کو اپنی تحویل میں لے کر اسے ایک اچھا پر امن شہر بنائے گا اور معیاری لوگوں کو وہاں بسائے گا۔ اس لئے وہ چاہتا ہے کہ موجودہ فلسطینیوں کو اردن اور مصر اپنا لے اور اپنے ملکوں میں آباد کر لے۔ یہ بات نہ مصر کو منظور ہے اور نہ ہی اردن۔ ہوگا یہ کہ امریکہ مصر کو اور اردن کو دینے والی مالی امداد 2.5 بلین ڈالر بند کر دے گا اور ان کی ناکہ بندی کر دے گا۔ اگر انمیں غیرت ہے تو اسے برداشت کر لینا چاہیے۔ امریکہ کے ساتھ جھگڑنا ان کے مفاد میں نہیں ہے۔ کچھ ماہرین کا خیال ہے کہ جب اسرائیل اقوام متحدہ کی قراردادوں کو ٹھکرا سکتا ہے، انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس کے حکم کو ٹھکرا سکتا ہے اور انسانی حقوق کونسل سے نکل جانے کی بات کرتا ہے اور امریکہ ورلڈ ہیلتھ آرگانیزیشن سے نکل جانے اور بیرونی امداد بند کرنے کی دھمکی دے سکتا ہے تو کیا مسلم ممالک صرف یہ دھمکی دے نہیں سکتے کہ وہ اقوام متحدہ سے نکل کر اپنا خود الگ اقوام متحدہ بنائیں گے اور یوروپ اور امریکہ کی طرز پر ناٹو جیسا اپنا ہی دفاعی ادارہ بنائیں گے تو امریکہ جیسا عظیم ملک لڑ کھڑا جائے گا اور عربوں کے مطالبات کو مان لے گا۔ جو جنگ عرب زبان کی جنبش سے جیت سکتے ہیں اسے عرب طویل جنگ لڑ کر اور برباد ہو کر ہارنا چاہتے ہیں۔ افسوس کے عرب لڑے جا رہے ہیں اور مارے جا رہے ہیں۔ انہیں دوست بھی مار رہے ہیں اور دشمن بھی۔ رہا غزہ کو دوبارہ تعمیر کرنے کا تو تیل اور گیس کی قیمتیں 25 فیصد بڑھا دیں تو دنیا کو معلوم ہو جائیگا کہ یہ سب مشکل اسرائیل کے سبب ہے۔ مسلمان فلسطین اسلئے بھی نہیں چھوڑے گا کیونکہ وہاں اس کے تمام پیغمبر پیدا ہوئے اور چلے پھرے اور وہ اسکے لئے ایک مقدس مقام ہے۔

کہ یہ ٹوٹا ہوا تارہ مہ کامل نہ بن جائے

صبیح احمد

کانگریس نے اتر پردیش میں آئندہ 13 نومبر کو ہونے والا ضمنی اسمبلی الیکشن نہ لڑنے کا اعلان کیا ہے۔ یعنی 9 اسمبلی سیٹوں میں سے کسی پر بھی اس نے اپنا امیدوار کھڑا نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے کو 'سیاسی حکمت عملی کا ایک حصہ' کے طور پر بیان کیا جا رہا ہے اور کہا جا رہا ہے کہ یہ فیصلہ سیٹوں کی تقسیم کے وسیع تر انتظامات سے مطابقت رکھتا ہے، جس میں 20 نومبر کو ہونے والے مہاراشٹر اسمبلی کے انتخابات بھی شامل ہیں۔ یوپی کانگریس کے سربراہ اجے رائے نے اسے 'گٹھ بندھن دھرم' کی پیروی سے تعبیر کیا ہے۔ جبکہ کچھ لوگوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ کانگریس کا یوپی کے ضمنی انتخابات نہ لڑنے کا فیصلہ 5 اسمبلی سیٹوں پر مقابلہ کرنے کی اس کی تجویز کو مسترد کرنے کا نتیجہ ہے۔ حالانکہ کچھ سینئر لیڈروں کا کہنا ہے کہ یہ سیٹوں کی تقسیم کے ایک نئے فارمولے کا حصہ ہے جس کے مطابق کانگریس سماج وادی پارٹی (ایس پی) کو یوپی میں 'فری ہینڈ' دے رہی ہے اور اس کے بدلے توقع کرتی ہے کہ مہاراشٹر میں وہ کم سیٹوں پر امیدوار کھڑے کرے گی تا کہ آئندہ ریاستی اسمبلی انتخابات میں کانگریس یہاں زیادہ سے زیادہ سیٹوں پر اپنے امیدوار کھڑے کر سکے۔ حالیہ لوک سبھا انتخابات میں سماج وادی پارٹی 37 سیٹیں جیت کر اتر پردیش کی سب سے بڑی پارٹی بن گئی ہے۔ وہیں کانگریس کی سیٹ بھی ایک سے بڑھ کر 6 ہو گئی ہے۔ اس کے بعد یہ مانا جا رہا تھا کہ اتر پردیش کی 9 اسمبلی سیٹوں پر ہونے والے ضمنی الیکشن میں کانگریس کم از کم 2 سیٹوں پر ضرور مقابلہ کرے گی لیکن ایسا نہیں ہوا۔ کانگریس نے یوپی ضمنی انتخابات سے دستبرداری کا فیصلہ کیا ہے۔ کانگریس کے اس فیصلے سے اسے فائدہ پہنچے گا یا نقصان، یہ آنے والا وقت ہی بتائے گا۔ کانگریس کے باہر ہو جانے سے اتر پردیش میں اب وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کے درمیان راست مقابلہ کا میدان ہموار ہو گیا ہے۔ ان ضمنی انتخابات کی ایک خاص اہمیت ہے کیونکہ یہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے کچھ مہینوں بعد منعقد ہو رہے ہیں جس میں انڈیا بلاک نے ریاست کی 80 پارلیمانی نشستوں میں سے 43 پر کامیابی حاصل کی تھی۔ ایس پی نے 37 سیٹیں جیتی ہیں جبکہ کانگریس نے 6 پر کامیابی حاصل کی ہے۔ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی سیٹوں کی تعداد 2019 کی 66 سیٹوں سے گر کر 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں صرف 36 سیٹوں پر آ گئی ہے۔ ان میں سے بی جے پی نے صرف 33 سیٹیں جیتی ہیں۔ لہٰذا ان ضمنی انتخابات سے اس بات کا پتہ چلے گا کہ آیا انڈیا بلاک بالخصوص سماجوادی پارٹی کا 2024 کے عام انتخابات کا جادو اب بھی برقرار ہے یا وہ صرف وقتی تھا۔ لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد اور اتر پردیش میں 2027 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے یوگی آدتیہ ناتھ کے لیے یہ وقار کی بھی جنگ ہوگی۔ یہ بھی پتہ چلے گا کہ یوپی میں بی جے پی کی قسمت واقعی خراب ہو گئی ہے یا 2024 کا الیکشن صرف ایک عارضی دور تھا اور یہ کہ مودی-یوگی کی جوڑی اب بھی جیت کی گارنٹی ہے یا نہیں۔ بہرحال جب سے اکھلیش یادو نے اعلان کیا کہ اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' یوپی کی تمام 9 اسمبلی سیٹوں پر سماج وادی پارٹی کے نشان پر الیکشن لڑے گا۔

شادی کریں انعام پائیں

چین کا نوبیاہتا جوڑوں کو نقد رقم دینے کا اعلان

بیجنگ: چین نے سکڑتی ہوئی آبادی کے مسئلے سے نمٹنے اور شادی کی ترغیب دلانے کے لیے نوجوان جوڑوں کو تحفے کے طور پر نقد رقم دینے کا اعلان کیا ہے۔ تائیوان کے اخبار ٹیپی ٹائمز کے مطابق چین کے شہر لولیناگ کا شمار ان متعدد شہروں میں ہوتا ہے جہاں کی مقامی انتظامیہ شادی کرنے پر 1500 یوان یعنی 205 ڈالر انعام کے طور پر دے رہی ہے۔ صوبہ شانسی کے شہر لولیناگ کے رہائشیوں ژانگ گانگ اور وینگ لنبن نے شادی کی تقریب کے کچھ دیر بعد چینی حکومت کے نشان کے سامنے تصویر کھچوائی جس میں انہوں نے ہاتھ میں نقد کیش کا سرٹیفکیٹ بھی تھام رکھا تھا۔ چین کی آبادی میں گزشتہ تین سالوں سے مسلسل کمی واقع ہو رہی ہے جبکہ نوجوانوں کے مقابلے میں عمر رسیدہ افراد کی شرح زیادہ ہے۔ لولیناگ میں نوبیاہتا جوڑوں کے لیے مختص 1500 یوان کی رقم دراصل ایک ماہ کی اوسط اجرت کے نصف کے برابر ہے۔ شہری ژانگ گانگ کا کہنا ہے کہ حکومت کی یہ پالیسی شادی کی ترغیب دلانے کے لیے کافی مؤثر ہے، تاہم اس کے باوجود نوجوان شادی کرنے میں زیادہ دلچسپی نہیں رکھتے۔ ماہرین کے مطابق بچوں کی پرورش، تعلیم کے اخراجات اور نئے گریجویٹس کے لیے روزگار کے بڑھتے ہوئے چیلنجز ایسے عوامل ہیں جو شادیاں کرنے یا بچے پیدا کرنے کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہیں۔ شہریوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ حکومت کی جانب سے دی جانے والی رقم شادی جیسی ایک بڑی تبدیلی کے لیے ناکافی ہے۔ لولیناگ کی مقامی انتظامیہ نے بچے کی پیدائش پر میڈیکل انشورنس دینے کا بھی اعلان کیا ہے۔ پہلے بچے کی پیدائش پر 2 ہزار یوان جبکہ دوسرے پر 5 ہزار اور تیسرے پر 8 ہزار یوان شادی شدہ جوڑوں کو دیے جاتے ہیں۔ یکم جنوری کو جب انتظامیہ نے شادی کے عوض نقد رقم دینے کا اعلان کیا تھا، تب سے شہر کے رجسٹری آفس میں نئے جوڑوں کو تواتر سے آتے دیکھا جا سکتا ہے۔ رجسٹری آفس میں ایک عہدیدار نے بتایا کہ نئے سال کے آغاز سے اب تک 400 جوڑے صرف اس دفتر میں اپنی شادی رجسٹر کروا چکے ہیں۔ 36 سالہ وانگ یانلانگ نے بتایا کہ شادی کے بعد جب انعامی رقم وصول کرنے آئے تو رجسٹری آفس کے پاس جوڑے کو ادا کرنے کے لیے پیسے ختم ہو چکے تھے۔ دوسری جانب میچ میکر یعنی رشتے کروانے والی خاتون فینگ یو پنگ کا کہنا ہے کہ 'خواتین اب مستحکم آمدنی کما رہی ہیں اور شاید شادی کرنے میں زیادہ دلچسپی نہیں رکھتیں اور بہت اچھے مرد بھی نہیں ہیں۔' ان تمام عوامل کے نتیجے میں بچوں کی شرح پیدائش میں بہت زیادہ کمی واقع ہوئی ہے۔ فینگ یو پنگ کے مطابق شرح پیدائش میں کمی اور طلب نہ ہونے کے باعث بچوں کے کنڈرگارٹن سکول بھی بند ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ چین کی وزارت برائے سول افیئرز کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال 2024 میں 60 لاکھ 10 ہزار جوڑوں نے شادی کے لیے خود کو رجسٹر کیا تھا جبکہ سال 2023 میں یہ تعداد 70 لاکھ 68 ہزار تھی۔ چین کی آبادی 1.4 ارب ہے یعنی دنیا کے سب سے بڑی آبادی والے ممالک کی فہرست میں یہ دوسرے نمبر پر ہے، جبکہ دوسری جانب چین میں عمر رسیدہ افراد کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

بنگلہ دیش کے عبوری حکومت کے سرکردہ پروفیسر یونس سے ایلن مسک نے اسٹارلنک سے متعلق تبادلہ خیال کیا

ڈھاکہ، 14 فروری (ہ س)۔ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے سربراہ پروفیسر محمد یونس نے ٹیسلا اور اسپیس ایکس کے بانی ایلون مسک اور ان کی ٹیم کے ساتھ ایک ورچوئل میٹنگ میں مواصلاتی وسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ چیف ایڈوائزر پروفیسر یونس چاہتے ہیں کہ مسک بنگلہ دیش میں اسٹارلنک سیٹلائٹ انٹرنیٹ سروس شروع کرے۔ ڈیلی سٹار اخبار کے مطابق اس ملاقات کی تفصیلات چیف ایڈوائزر کے پریس ونگ کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز میں جاری کی گئی ہیں۔ ریلیز کے مطابق اسپیس ایکس کے بانی اور چیف ایڈوائزر نے اسٹارلنک کے سیٹلائٹ مواصلات کے ممکنہ تبدیلی کے اثرات کے بارے میں بات کی، خاص طور پر بنگلہ دیش کے کاروباری نوجوانوں، دیہی اور کمزور خواتین، اور دور دراز کی کمیونٹیز کے لیے۔ میٹنگ میں روہنگیا بحران پر بنگلہ دیش کے نمائندے خلیل الرحمٰن، ایس ڈی جیز کی لیڈ کوآرڈینیٹر لامیا مرشد، اسپیس ایکس کی نائب صدر لارین ڈریئر اور گلوبل انگیجمنٹ ایڈوائزر رچرڈ گریفتھس نے شرکت کی۔ پروفیسر یونس اور مسک نے اس بات پر تبادلہ خیال کیا کہ کس طرح تیز رفتار، کم لاگت والا انٹرنیٹ رابطہ بنگلہ دیش میں ڈیجیٹل تقسیم کو ختم کر سکتا ہے۔ یہ پسماندہ علاقوں میں تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور معاشی ترقی کو مضبوط بنا سکتا ہے اور قومی سرحدوں سے باہر لاکھوں چھوٹے اور مائیکرو انٹرپرینیورز تک رسائی فراہم کر سکتا ہے۔ پروفیسر یونس نے کہا کہ بنگلہ دیش کے بنیادی ڈھانچے میں سٹارلنک کے رابطے کو ضم کرنے سے لاکھوں لوگوں کے لیے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور ملک کو عالمی ڈیجیٹل معیشت میں مزید قریب سے ضم کیا جائے گا۔ چیف ایڈوائزر یونس نے کہا کہ سٹارلنک کی بنگلہ دیش آمد سے دیہی خواتین اور نوجوانوں کو دنیا سے جوڑنے کے لیے گرامین بینک اور گرامین فون کے اقدامات کو وسعت ملے گی۔

پورٹ سعید مصر، امریکی بحری بیڑہ تجارتی جہاز سے ٹکرا گیا

قاہرہ، 14 فروری (ہ س)۔ امریکہ کا چھٹا بحری بیڑہ یو ایس ایس ہیری ایس ٹرومین اسی ہفتے مصر کی بندرگاہ پورٹ سعید پر ایک تجارتی جہاز کے ساتھ ٹکرا گیا۔ ٹرومین کے ساتھ حالیہ دو تین ماہ کے دوران یہ دوسرا حادثہ ہے۔ تاہم ٹرومین بحری بیڑے کے امریکی ترجمان نے اطمینان ظاہر کیا ہے کہ تازہ حادثے کے نتیجے میں کوئی شخص ہلاک یا زخمی نہیں ہوا ہے۔ ٹموتھی گورمین کے مطابق حادثے کے نتیجے میں کوئی اور نقصان بھی نہیں ہوا اور یہ حادثہ طیارہ بردار امریکی جہاز کے لیے کسی قسم کے خطرے کا باعث نہیں بنا ہے۔ اپنے بیان میں ترجمان نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ پروپلشن پلانٹس بھی متاثر نہیں ہوئے اور مکمل محفوظ اور مستحکم حالت میں ہیں۔ تاہم اس واقعے کے بارے میں تفتیش جاری ہے۔ اس سلسلے میں مزید معلومات ملتے ہی جاری کر دی جائیں گی۔ یاد رہے ماہ دسمبر میں، گائیڈڈ میزائل کروزر یو ایس ایس گیٹیز برگ (سی جی 64) اس بحری بیڑے سے غلطی سے چل گیا تھا۔ اس میزائل سے ایف اے 18 طیارہ نشانہ بن گیا تھا۔ اس وقت یہ امریکی طیارہ اسی بحری بیڑے سے اڑان بھر کر بحیرہ احمر پر محو پرواز تھا۔ بحری بیڑہ ٹرومین بھی ان دنوں بحیرہ احمر میں کھڑا تھا تاکہ اسرائیل کی حفاظت کے لیے موجود رہے اور اسرائیل کو کسی بھی طرف سے خطرہ نہ ہو۔ امریکہ نے اپنا یہ بحری بیڑا بحیرہ احمر سے پچھلے مہینے کے اواخر میں نکال لیا تھا اور اسے خلیج سوڈان میں بھیج دیا تھا۔ یہاں اس بحری بیڑے نے امریکی سینٹ کام کے آپریشن والے علاقے میں اپنا کردار ادا کیا، یہ آپریشنز حوثیوں کے والے سے جاری تھے۔ بحری بیڑے نے اس دوران صومالیہ میں داعش کے خلاف امریکی بمباری کے لیے خدمات پیش کیں۔ یہ بمباری بھی امریکہ کی طرف سے حالیہ اسی ماہ کے شروع میں کی گئی ہے۔ داعش کے خلاف کارروائی کا یہ علاقہ بساؤ سے جنوب مشرق میں 50 میل کے فاصلے پر تھا۔

تین اسرائیلی قیدیوں کو کل رہا کیا جائے گا، حماس

غزہ: فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے اور اسرائیل کے درمیان کل قیدیوں کا تبادلہ ہوگا۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق حماس نے کل غزہ سے رہا کرنے والے تینوں اسرائیلیوں کے ناموں کا اعلان کر دیا، جن میں الیگزینڈر تروفانوف، ساگوئی ڈیکل۔ چن اور یائر ہورن شامل ہیں، اس فہرست کو اسرائیل نے قبول کر لیا۔ فلسطینی قیدیوں کے میڈیا آفس نے بتایا کہ اس کے بدلے میں اسرائیل جیلوں سے 369 فلسطینیوں کو رہا کرے گا، جن میں 36 عمر قید کی سزائیں کاٹ رہے ہیں جبکہ 333 فلسطینیوں کو غزہ سے قید کیا گیا تھا۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر نے تصدیق کی کہ اسرائیل کو ثالث مصر اور قطر سے تین قیدیوں کے نام موصول ہو گئے ہیں جنہیں کل غزہ میں رہا کیا جائے گا۔ مزید کہا گیا ہے کہ یہ فہرست اسرائیل کے لیے قابل قبول ہے اور خاندانوں نے ناموں کے اجرا کی منظوری دے دی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز حماس نے اسرائیل کے ساتھ غزہ جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد جاری رکھنے اور قیدیوں کی شیڈول کے مطابق رہائی کا اعلان کر دیا تھا۔ حماس گروپ نے بتایا تھا کہ اس کے وفد نے قاہرہ میں مصری اور قطری ثالثوں کے ساتھ بات چیت کی، جس میں جنگ بندی معاہدے کی شرائط پر توجہ مرکوز کی گئی، جس میں لوگوں کے لیے مکانات کو محفوظ بنانے اور فوری طور پر خیمے، بھاری سامان، طبی سامان، ایندھن، اور ہر چیز کے جاری رہنے والے معاہدے میں امدادی سامان کی فراہمی شامل ہے۔ ٹیلی گرام پر جاری بیان میں حماس نے کہا تھا کہ مذاکرات مثبت روح کے ساتھ ہوئے، جبکہ ثالثی کرنے والے بھائیوں مصر اور قطر نے اس بات کی تصدیق کی کہ وہ ان تمام چیزوں کے حوالے سے رکاوٹوں اور خلا کو دور کرنے پر کام کریں گے۔

امریکی جج کا ٹرمپ حکومت کو غیر ملکی امدادی پروگراموں کی فنڈنگ بحال کرنے کا حکم

واشنگٹن: امریکی وفاقی عدالت کے جج نے ٹرمپ انتظامیہ کو غیر ملکی کنٹریکٹرز کے منجمد شدہ فنڈ بحال کرنے کا حکم دیا ہے۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق عدالتی حکم نے ٹرمپ حکومت کو غیر ملکی امدادی کنٹریکٹ اور ایوارڈز منسوخ کرنے سے روک دیا ہے جو 20 جنوری کو ڈونلڈ ٹرمپ کی حلف برداری سے پہلے طے پائے گئے تھے۔ ڈسٹرکٹ آف کولمبیا کی عدالت کے جج عامر علی نے حکمنامے میں لکھا کہ تمام غیر ملکی امداد کی معطلی کا بیان کردہ مقصد پروگراموں کی کارکردگی کا جائزہ لینا ہے لیکن آج تک مدعیوں نے یہ وضاحت پیش نہیں کی کہ کانگریس سے منظور کردہ امداد کو کیوں منجمد کر دیا ہے جس کی وجہ سے ملک بھر میں غیر منافع بخش تنظیموں سمیت دیگر کاروباری کمپنیوں کے ساتھ ہزاروں معاہدے منسوخ ہو گئے۔ خیال رہے کہ صدر ٹرمپ نے سرکاری اداروں کو ختم کرنے کی کوشش میں انہیں وسیع پیمانے پر ملازمتوں میں کٹوتیوں کے لیے تیاری کا حکم دیا ہے جبکہ کئی اداروں نے حال ہی میں بھرتی کیے گئے اہلکاروں کو پہلے سے ہی فارغ کر دیا ہے۔ ریپبلکن صدر وفاقی حکومت کی سطح پر بڑے پیمانے پر تبدیلیوں کا ارادہ رکھتے ہیں جس میں بیوروکریسی میں سرکاری ملازمین کی تعداد کم کرنا اور اپنے حامیوں کو اعلیٰ عہدوں پر تعینات کرنا شامل ہے۔ گزشتہ ہفتے

فلسطینی اپنی سرزمین پر رہیں، جبری نقل مکانی غلط روش ہوگی: ویٹیکن

ویٹکن سٹی: ویٹیکن کے سیکریٹری آف اسٹیٹ کارڈینل پیٹرو پارولین نے کہا ہے کہ فلسطینی عوام کو اپنی سرزمین پر ہی رہنا چاہیے اور انہیں زبردستی بے گھر نہیں کیا جانا چاہیے۔ اٹلی اور ویٹیکن سٹی ریاست کے درمیان تعلقات کو منظم کرنے والے 1929 کے لیٹرن معاہدے کی 96 ویں سالگرہ کے موقع پر روایتی طور پر ویٹیکن میں اطالوی سفارت خانے بورومیو پیلس میں اعلیٰ سطحی سیاسی مشاورت کا انعقاد کیا گیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ میں فلسطینیوں کی جبری نقل مکانی کے خیال کے بارے میں جب ویٹیکن کے سیکریٹری آف اسٹیٹ کارڈینل پیٹرو پارولن سے ان کی رائے کے بارے میں پوچھا گیا۔ تو ان کا کہنا تھا کہ فلسطینی عوام کو اپنی سرزمین پر رہنا چاہیے۔ یہ ویٹیکن کے بنیادی اصولوں میں سے ایک ہے، کسی بھی طرح سے جبری نقل مکانی نہیں ہونی چاہیے۔ کارڈنل پیرولن نے کہا کہ ٹرمپ کی تجویز غیر منطقی ہے اور کہا کہ ہمسایہ ممالک اسے اچھی پیشکش بھی نہیں سمجھتے۔ مثال کے طور پر ہم نے حال ہی میں اردن کے شاہ کو واضح طور پر نہیں کہتے ہوئے سنا ہے۔ ایک حل تلاش کرنے کی ضرورت ہے، اور ہماری رائے میں بہترین حل دو ریاستی فارمولہ ہے کیونکہ اس کا مطلب لوگوں کو امید دینا بھی ہے۔

امریکا نے عالمی فوجداری عدالت کے چیف پراسیکیوٹر کریم خان پر پابندی لگا دی

واشنگٹن: امریکی محکمہ خزانہ نے انٹرنیشنل کرمنل کورٹ (آئی سی سی) کے پراسیکیوٹر کریم خان پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق امریکی محکمہ خزانہ نے عالمی فوجداری عدالت کے چیف پراسیکیوٹر کریم خان پر اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کے فیصلے کی وجہ سے ان پر پابندی عائد کر دی ہے۔ امریکی وزارت خزانہ کی جانب سے عائد ان پابندیوں کے تحت کریم خان کے امریکا میں موجود تمام اثاثے منجمد کر دیے گئے ہیں اور ان کے ملک میں داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی۔ یہ نامزدگی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے گزشتہ ہفتے دستخط کیے گئے ایگزیکٹو آرڈر کے مطابق ہے جس میں عالمی فوجداری عدالت کے خلاف پابندیاں عائد کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ ری پبلکن قانون سازوں نے اسرائیل کے خلاف وارنٹ گرفتاری پر آئی سی سی پر پابندی عائد کرنے کے لیے علیحدہ قانون سازی کی کوشش کی تھی جب کہ ایوان نے گزشتہ ماہ اس بل کو منظور بھی کر لیا تھا۔

ہم شام کی حمایت کے لیے تیار ہیں: فرانسیسی صدر کا اعلان

دمشق، 14 فروری (ہ س)۔ شام میں سیاسی منتقلی کی حمایت کے لیے پیرس میں جمعرات کو شروع بین الاقوامی کانفرنس کے آغاز کے بعد فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے اعلان کیا ہے کہ ان کا ملک استحکام کے حصول کے لیے شام میں عبوری حکام کی حمایت کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیریئن ڈیموکریٹک فورسز (ایس ڈی ایف) فورسز نے داعش کو شکست دینے میں مدد کی اور ہم انہیں شامی فوج میں ضم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے رہیں گے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ وہ شامی پناہ گزینوں کو اپنے ملک کا سفر کرنے اور فرانس واپس جانے کی اجازت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی ملیشیا کو شام واپس جانے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وہ جلد ہی پیرس میں شامی صدر احمد الشرع کا استقبال کریں گے۔ یہ بات فرانس کے وزیر خارجہ ژاں نوئل بیروٹ کی اس تصدیق کے بعد سامنے آئی ہے کہ پیرس عبوری انصاف کے حصول کے لیے دمشق کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کا ملک مجاز اداروں کے ذریعے ضروری انسانی امداد کو محفوظ بنانے کے لیے کام کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شام پر سے پابندیاں اٹھانے سے امداد کے بہاؤ میں مدد ملے گی۔ بدلے میں شام کے لیے اقوام متحدہ کے ایلچی گیئر پیڈرسن نے کہا ہے کہ بین الاقوامی برادری کو شام کو ضروری امداد فراہم کرنی چاہیے۔ جہاں تک سپین کا تعلق ہے اس کے وزیر خارجہ جوز مینوئل البریز نے اعلان کیا ہے کہ ان کا ملک شام کے ساتھ ساتھ خطے کے استحکام کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے شام کی خودمختاری اور سلامتی پر قائم رہنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اسی تناظر میں شام کے وزیر خارجہ اسعد الشیبانی نے پیرس میں اپنے فرانسیسی ہم منصب سے ملاقات کی۔ شامی وزیر نے پیرس میں شامی امور پر کام کرنے والے شامی انسانی حقوق کے کارکنوں سے بھی ملاقات کی۔ سعودی وزارت خارجہ نے اطلاع دی ہے کہ وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے فرانسیسی وزیر خارجہ بیروٹ سے ملاقات کی، اور ملاقات کے دوران دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات اور انہیں مختلف شعبوں میں مضبوط بنانے کے طریقوں کا جائزہ لیا گیا۔ فریقین نے علاقائی صورتحال اور خطے بالخصوص شام میں سلامتی اور امن کے حصول کے لیے کی جانے والی کوششوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ آٹھ دسمبر 2024 کو شام میں بشار الاسد حکومت کے خاتمے کے بعد اسی مہینے میں فرانسیسی صدر میکرون نے شام کی مدد کے لیے ایک کانفرنس کے انعقاد کا اعلان کیا تھا۔ واضح رہے یہ بیانات پیرس بین الاقوامی کانفرنس کے دوران سامنے آئے، جو بین الاقوامی امداد کو مربوط کرنے کے لیے وقف تھی۔ اس کا پہلا ایڈیشن اردن کے علاقے عقبہ میں اور پیرس میں منعقد ہوا۔ کانفرنس کا مقصد شام میں تین فوری ضروریات کا بات کرنا اور حل پیش کرنا ہے۔ اقتدار کی ایسی پرامن منتقلی کی حمایت کرنا جو ملک کی خودمختاری اور سلامتی کا احترام کرتی ہو۔ دوسرا شام کے شراکت داروں کو متحرک کرنا اور تیسرا انصاف کے مسائل کو حل کرنا۔

غزہ کے شہریوں اور علاقائی طاقتوں پر ٹرمپ کا دباؤ سنگین تنازعات کا باعث بن سکتا ہے: سربراہ عرب لیگ

ریاض: عرب لیگ کے سیکریٹری جنرل احمد ابوالغیط نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکی صدر ٹرمپ نے غزہ کے شہریوں اور علاقے کی مؤثر قوتوں پر دباؤ جاری رکھا تو یہ 'خطے کو سنگین تنازعات کے نئے سلسلے کا شکار کر سکتا ہے۔' عرب نیوز کے مطابق بدھ کو ورلڈ گورنمنٹ سمٹ کے موقع پر 'عرب دنیا کی صورتحال' کے عنوان سے سیشن میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 'میری رائے میں، میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ اگر صدر ٹرمپ اس طریقے سے غزہ کے شہریوں، عرب دنیا، مصر، اردن اور علاقے کی مؤثر طاقتوں پر دباؤ جاری رکھتے ہیں۔' صدر ٹرمپ کے منصوبے پر عرب لیگ کے سیکریٹری جنرل نے کہا کہ دفلسطین کے مسئلے کے منصفانہ اور دو ریاستوں کی تشکیل پر مبنی حل کے بجائے یہ خطے (مشرق وسطیٰ) کو عربوں اور اسرائیل کے درمیان سنگین تنازعات کے ایک نئے دور کی طرف لے جا سکتا ہے۔' کھچا کھچ بھرے آڈیٹوریم میں خطاب کرتے ہوئے سیکریٹری جنرل نے کہا کہ 'فلسطینی علاقوں کو ان کے رہائشیوں سے خالی کرنے کا کوئی بھی منصوبہ' مسترد کر دینا چاہیے، اور نشاندہی کی کہ دونوں فریقوں کے درمیان 'ایک قابل قبول تصفیے' کی طرف جانا چاہیے۔ اس سیشن میں ابوالغیط کے ہمراہ پینل میں خلیج تعاون کونسل کے جنرل سیکرٹریٹ کے سیکرٹری جنرل جاسم البدوی بھی شریک تھے جبکہ مصری صحافی اور بزنس مین عماد ادیب موڈریٹر تھے۔ عرب لیگ کے سیکریٹری جنرل نے اس بات پر زور دیا کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا جانا چاہیے اور فلسطینیوں کو ان کے حقوق دینے چاہییں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی تجاویز عربوں اور خاص طور پر فلسطینیوں کے لیے ناقابل قبول ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ امریکی پالیسی کے اثرات خطے میں 'امن اور افہام و تفہیم' لیے لیے مضر ہوں گے۔ صدر ٹرمپ کے بیان پر موڈریٹر عماد ادیب کے سوال کے جواب میں عرب لیگ کے سربراہ نے جواب دیا کہ 'اس وقت، مسئلہ جیسا کہ میں اسے دیکھ رہا ہوں، یہ ہے کہ امریکی نقطہ نظر مبہم ہے، اس لحاظ سے کہ وہ فلسطینی وجود، فلسطینی کردار اور غزہ میں فلسطینی شناخت کو ختم کرنے کو مشرق وسطیٰ کے تنازعات کا حل کرنے کا تصور کرتا ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ یہ تنازعے کا تصفیہ نہیں بلکہ تنازعے کو ایک ایسے مرحلے کی طرف لے جا رہا ہے جو غزہ اور اسرائیل سے آگے اس کو عالمی سطح تک پہنچا رہا ہے۔' ابو الغیط نے مزید کہا کہ 'اگر آپ کی خواہش ہے کہ فلسطینیوں کو کینیڈا یا ارجنٹائن بھیج دیں تو وہ وہاں سے (اپنے مقصد کے لیے) لڑیں گے۔ وہ کینیڈا اور ارجنٹائن میں رہ کر اپنی زمین کے لیے لڑیں گے۔ ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ یہ (فلسطین) ان کی سرزمین ہے۔'

اسرائیل چند مہینوں میں ایران پر حملہ کر سکتا ہے، امریکی انٹیلی جنس رپورٹ

واشنگٹن: امریکی انٹیلی جنس کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل ممکنہ طور پر آنے والے مہینوں میں ایران کے جوہری پروگرام پر حملے کی کوشش کر سکتا ہے، تاہم ایسا کرنے سے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی میں اضافہ اور وسیع علاقائی تصادم کے خدشات بڑھ سکتے ہیں۔ جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے انٹیلی جنس ڈائریکٹوریٹ اور ڈیفنس انٹیلی جنس ایجنسی (ڈی آئی اے) کی طرف سے تیار کردہ جنوری کے اوائل کی رپورٹ سے زیادہ جامع نہیں، جب بائیڈن انتظامیہ کے خاتمے اور ٹرمپ انتظامیہ کے آغاز کے درمیان متعدد انٹیلی جنس رپورٹس میں ممکنہ اسرائیلی حملے کے بارے میں انتباہات شامل تھے۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ اسرائیل ممکنہ طور پر 2025 کے پہلے 6 ماہ کے اندر ایران کی فورڈو اور نتنز جوہری تنصیبات پر حملے کی کوشش کر سکتا ہے۔ موجودہ اور سابق امریکی عہدیداروں نے واشنگٹن پوسٹ کو بتایا کہ یہ پیش گوئی گزشتہ اکتوبر میں ایران پر اسرائیلی حملے کے بعد کی گئی تھی، جب صہیونی فوج نے ایران پر فضائی حملہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ میزائل سازی کی تنصیبات، زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائلوں و دیگر اہداف کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں 2 ایرانی فوجی شہید ہو گئے تھے۔ حکام نے انتہائی کلاسیفائیڈ انٹیلی جنس ہونے پر نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کی، اسرائیلی حکومت، سی آئی اے، ڈی آئی اے اور ڈائریکٹر نیشنل انٹیلی جنس کے دفتر نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ وائٹ ہاؤس میں قومی سلامتی کونسل کے ترجمان برائن ہیوز نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح کر دیا ہے کہ وہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ ترجمان برائن ہیوز نے واشنگٹن پوسٹ کو بتایا کہ اگرچہ وہ (ٹرمپ) ایرانی حکومت کے ساتھ امریکا کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے پُرامن طریقے سے بات چیت کرنے کو ترجیح دیتے ہیں، تاہم اگر تہران ڈیل کرنے پر آمادہ نہیں ہوا تو وہ غیر معینہ مدت تک انتظار نہیں کریں گے، اور جلد ہی۔

ترجمان برائن ہیوز نے انٹیلی جنس رپورٹ پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ اسرائیلی حملے کا امکان ڈونلڈ ٹرمپ کے لیے ایک امتحان ہوگا، جنہوں نے مشرق وسطیٰ اور یورپ میں امن کی بحالی کے لیے مہم چلائی اور اسرائیل کی حمایت کا اعلان کیا۔ دستاویزات کے مطابق ملٹری انٹیلی جنس رپورٹ میں 2 ممکنہ حملوں کے آپشنز پر روشنی ڈالی گئی، جس میں امریکی امداد ہو، جس میں فضائی ایندھن بھرنا، انٹیلی جنس، نگرانی اور جاسوسی شامل ہے۔ انٹیلی جنس رپورٹ کے مطابق یہ اسٹینڈ آف اسٹرائیک (فاصلے سے حملہ) ہو سکتا ہے، اس طرح ممکنہ طور پر اسرائیلی طیارے ایرانی فضائی حدود سے باہر رہتے ہوئے ایئر لانچ بیلسٹک میزائل فائر کریں گے۔ اس کے برعکس اگر اسٹینڈ اِن اسٹرائیک کی جاتی ہے، تو اسرائیلی جنگی طیارے ایرانی فضائی حدود میں داخل ہوں گے اور جوہری مقامات کے قریب پرواز کرتے ہوئے 'بی ایل یو- 109 (BLU-109) بنکر ختم کرنے والے گولے بارود گرائیں گے۔

میونخ سکیورٹی کانفرنس، متعدد عالمی رہنما شریک

میونخ: میونخ سکیورٹی کانفرنس میں متعدد ممالک کے سربراہان، سفارت کار اور سکیورٹی ماہرین ملاقاتیں کر رہے ہیں، جب کہ یوکرینی تنازعہ اور مشرق وسطیٰ سے متعلق امریکی پالیسی میں ڈرامائی تبدیلیاں اس کانفرنس کے اہم موضوعات ہیں۔ میونخ سکیورٹی کانفرنس میں اس بار یوکرینی تنازعے اور مشرق وسطیٰ سے متعلق امریکی پالیسیوں میں غیر معمولی تبدیلیوں کے سائے واضح طور پر دکھائی دے رہے ہیں۔ جمعے کے روز امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کا خطاب تین روزہ اجلاس کے سب سے زیادہ توجہ حاصل کرنے والے لمحات میں شامل ہے، جس میں یوکرینی صدر وولودیمیر زیلینسکی بھی شریک ہو رہے ہیں۔ اس کانفرنس میں شریک 60 عالمی رہنماؤں میں جرمن چانسلر اولاف شولس بھی شامل ہیں، جنہوں نے گزشتہ روز خبردار کیا تھا کہ امریکہ اور روس کے درمیان کوئی بھی امن مذاکرات، یوکرین اور یورپ کو شامل کیے بغیر ناقابل قبول ہوں گے۔

جامعہ عربیہ دارالتعلیم مبارکپور اعظم گڈھ میں اجلاس عام ودستار فضیلت اختتام پذیر

محمد مصطفیٰ کعبی ازہری: جامعہ عربیہ دارالتعلیم پورہ صوفی مبارکپور ضلع اعظم گڈھ یوپی کا سالانہ جلسہ دستار فضیلت جامع مسجد اھل حدیث کے وسیع وعریض صحن میں منعقد ہوا جس میں سترہ (17) طلبہ کی دستار بندی علماء ومشائخ کے بدست عمل میں آئی جن میں سولہ فضیلت کے طلبہ تھے اور ایک حفظ کا طالب تھا اجلاس عام کا آغاز حافظ عزیر احمد کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا بعدہ حشمت اللہ اوراسید احمد اسید مئوی نے حمد ونعت پیش کیئے دستار فضیلت کے تعلق سے ایک بہترین نظم اسید احمد اسید مئوی نے پڑھی جسے اساتذہ ،طلبہ اور عوام نے بہت پسند کیا مولانا عتیق الرحمن محمد عزیر سلفی مبارکپوری استاذ جامعہ عربیہ دارالتعلیم مبارکپور نے بہار، بنگال، جھارکھنڈ، نیپال،اور اطراف نواح سے آنے والے سامعین وسامعات کا استقبال کیا اور انھیں خوش امدید کہا اور فارغ ہونے والے طلبہ کو نصیحتیں کرتے ہوئے کہا کہ اب آپ لوگوں کی ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں کل تک آپ لوگ ایک طالب کی حیثیت سے زندگی گزار رہے تھے اب ایک مدرس اور داعی کی حیثیت سے زندگی گزارنا پڑے گا اس لیئے اپنی ذمہ داریوں کو صحیح ڈھنگ سے ادا کیجیئے گا شریعت پر عمل کرتے ہوئے لوگوں کو حق کی دعوت دیتے رہیے گا دکتور عبدالغنی قوفی مدنی استاذ جامعہ سراج العلوم جھنڈانگر، نیپال نے کہا کہ جو طلبہ فارغ ہورہے ہیں وہ اس کو اپنی آخری منزل تصور نہ کریں علم کا دروازہ بہت وسیع ہے علم وتحقیق سے درس وتدریس اور دعوت وتبلیغ کا کام کریں مشکل معاملات میں اپنے اساتذہ اور ذی علم شخصیات آور ان کی تصانیف سے استفادہ کریں اور عالم باعمل بن کر زندگی گزاریں دکتور شہاب الدین مدنی استاذ جامعہ سراج العلوم جھنڈانگر نیپال نے کہا علم میں توازن ہونا چاہیئے بلا تحقیق کوئی بات نہیں کہنا چاہیئے انھوں نے مختلف علماء کے اقوال نقل کرکے سمجھایا کہ وہ مسئلے کا استنباط کیسے کیا کرتے تھے دکتور عبدالغفار سلفی استاذ مدرسہ احیاء السنہ بجرڈیہہ بنارس نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ معاشرہ دن بدن بگڑتا جارہا ہے بگاڑ کا سب سے بڑا سبب موبائل فون ہے ہمارے بچے اور بچیاں راتوں رات موبائل فون سے چپکے رہتے ہیں اوراس میں ایسی ایسی فحش چیزیں دیکھتے ہیں جس کا تصور نہیں کیا جاسکتا چھوٹے چھوٹے بچے بھی موبائل سے کھیلتے رہتے ہیں اور رات ودن اسی میں مشغول رہتے ہیں انھیں نماز روزے اور دیگر عبادات سے کوئی سروکار نہیں علم کے میدان میں دیگر قوموں سے بہت پیچھے ہیں۔موبائل ہی کا نتیجہ ہے کہ کتنی مسلم بچیاں غیر مسلم لڑکوں سے باتیں کرتے کرتے ان کے جال میں پھنس جاتی ہیں اور ماں باپ اور خاندان عزت کو داؤ میں لگا کر راہ فرار اختیار کرلیتی ہیں اور اپنا مذھب تبدیل کرکے غیر مسلم لڑکوں سے شادی کرلیتی ہیں پروگرام کی صدارت مولانا ممتاز احمد عمری اور نظامت مولانا عتیق الرحمن محمد عزیر سلفی مبارکپوری نائب امیر ضلعی جمعیت اھل حدیث اعظم گڈھ نے انجام دیا اس موقع پر مولانا غیاث الرحمن سلفی، مولانا عبدالرحمن سلفی، مولانا عبدالعظیم مدنی جھنڈانگری نیپال، مولانا جاسم مدنی، مولانا مظہر الحق مدنی ناظم اعلی مدرسہ اسلامیہ انوار العلوم املو۔ مولانا محمد عارف ندوی مئوی ،مولانا فاروق عبداللہ رحمانی ناظم ضلعی جمعیت اھل حدیث اعظم گڈھ مولانا ظل الرحمن اثری، مولانا خورشید عالم اثری، مولانا عبدالحسیب فیضی ماسٹر سلیمان اختر، ماسٹر مرزا طارق بیگ، ماسٹر محمد افضل، ماسٹر عبدالرحمن، ماسٹر محمد شاغل، حافظ عبدالحنان مولانا مطیع اللہ مدنی کے علاوہ بڑی تعداد میں اساتذہ، طلبہ، عوام وخواص موجود تھے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جامعہ کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطاء فرمائے اور جامعہ ہذا کو حاسدین کی حسد سے بچائے۔آمین

18 سال سے کم عمر لڑکے لڑکیاں گاڑی چلانے پر جرمانہ جسٹس سچن کوشک

بیدر: 18 سال سے کم عمر کے لڑکے لڑکیاں گاڑی چلانے پر 25,000 روپے ۔کا جرمانہ اور 2 سال قید کی سزا دی جائیگی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جسٹس سچن کوشک وہ آج ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، ضلعی انتظامیہ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسرز کے دفتر اور موٹر وہیکل ٹریننگ اسکول ایسوسی ایشن کے مشترکہ زیر اہتمام منعقدہ 36 ویں نیشنل روڈ سیفٹی جشن پروگرام کا افتتاح کر رہے تھے۔کار ڈرائیوروں کو ڈرائیونگ کرتے وقت سیٹ بیلٹ پہننا لازمی ہے۔شراب پی کر گاڑی چلانا سگریٹ نوشی اور گٹکا کھا کر گاڑی نہیں چلانا چاہیے حادثات کا باعث بن سکتے ہیں۔ڈرائیوروں کو چاہیے کہ وہ نشے کی حالت میں گاڑی نہ چلائے۔ انشورنس لازمی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر سڑک حادثہ پیش آتا ہے اور گاڑی کا انشورنس نہیں کروایا گیا تو اس حادثے میں ملوث شخص کو جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔سینئر سول جج اور ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کے قائم مقام سکریٹری پرکاش بنسوڑے نے کہا کہ پیدل چلنے والوں کو سڑک کے کنارے فٹ پاتھ کا استعمال کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ روڈ ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کر کے سڑک حادثات میں کمی لائی جاسکتی ہے۔ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر شیوکمار سلوانتھ نے کہا کہ دو سے زیادہ طلباء کو دو پہیہ گاڑی پر سوار نہیں ہونا چاہئے۔ حادثے میں ملوث شخص کے سر میں چوٹ لگنے کا امکان سب سے زیادہ ہوتا ہے، اس لیے ڈرائیونگ کے دوران ہیلمٹ پہننا لازمی ہے۔انہوں نے کہا کہ گاڑی زیادہ تیز نہ چلائی جائے۔ جوائنٹ ٹرانسپورٹ کمشنر سدپا ایچ کلر نے کہا کہ سڑک حادثات کی وجہ سے لاکھوں لوگ معذور ہو رہے ہیں۔ ڈرائیورس کو مشورہ دیا گیا کہ سفر کے دوران موبائل بلوٹوتھ یا ہیڈ فون استعمال نہ کریں۔اس موقع پر گورنمنٹ ایمپلائز ایسوسی ایشن کے ضلع صدر سوم شیٹی ربیرادار موٹر وہیکل ٹریننگ اسکول ایسوسی ایشن کے صدر پرکاش گے، سینئر موٹر وہیکل انسپکٹر پروین سی ایر ما اشون ریڈی سنگھا کے ریاستی نائب صدر شیوراج جمعدار ملکارجن سدھا کر بیرادار اور امیش گھولے سمیت دیگر نے شرکت کی۔

ایکتا سیوا سنستھان کی جانب سے کامیاب خون عطیہ کیمپ اختتام پذیر

بلرام پور: اطلاع کے مطابق سرزمینِ تلسی پور ضلع بلرام پور یوپی میں معروف ومشہور رفاہی تنظیم ایکتا سیوا سنستھان تلسی پور کی جانب سے سنت شری رویداس جی کی یوم پیدائش پر آج بتاریخ 12 فروری 2025 بروز بدھ پیسیفک چریٹیبل بلڈ سینٹر میں میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا واضح رہے کہ یہ کیمپ تھیلیسیس پلاسٹک ،انیما، کینسر، اور خون کا عطیہ دینے سے قاصر افراد کیلیے رکھا گیا تھا اس پروگرام کے چیف گیسٹ گینسڑی ودھان سبھا کے سابق ایم ایل اے محترم جناب شیلیش کمار عرف شیلو بھیا ومعروف سماجی کارکن نیز ایکتا سیوا سنستھان تلسی پور کے صدر محترم جناب آنند کمار عرف انو بھیا ساتھ ہی ساتھ مشہور سماجی کارکن ڈاکٹر نسیم علیگ صاحب JK اسپتال تلسی پور و پیسیفک چریٹیبل ٹرسٹ کے اہم ذمہ دار و جملہ کمیٹی نیز شہر تلسی پور کے معزز شخصیات خصوصاً محمد حسن باس جناب سکھ دیو چورسیا ڈاکٹر شیر بہادر خان راجا فہیم فتح بہادر خان نیز ونیکمار پانڈے وغیرہ نے شرکت کی ایسے موقع پر مریضوں نے اپنا چیکپ کرایا نیز تقریبا تین درجن لوگوں نے خون کا عطیہ پیش کیا پروگرام بہت کامیاب رہا موجودہ لوگوں نے ایکتا سیوا سنستھان تلسی پور کے جملہ ممبران کی تعریف کی اور ایسے پروگرام کو بار بار کرانے پر زور دیا کیمپ صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک اپنے کامیابیوں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

والدین کے ساتھ اچھا سلوک کریں، منشیات کے قریب نہ جائیں مفتی نجم الہدی قاسمی

دھن گھٹا سنت کبیر نگر: مدرسہ خلیلیہ سمریاواں میں شب برات کے موقع پر بعد نمازِ عشاء ایک اجتماع کا انعقاد عمل میں آیا اس موقع پر شب برات کی خصوصیات کے بارے میں مفتی نجم الہدیٰ قاسمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ شب برات کی بہت زیادہ فضیلت ہے اس میں سال بھر میں پیدا ہونے والے اور مرنے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس بابرکت رات میں مسجد اور گھر میں نماز ادا کریں، اپنے والدین اور گھر والوں کے لیے مغفرت کی دعا کریں۔ انہوں نے کہا کہ والدین کی نافرمانی اور حسد کرنے والے کو اللہ معاف نہیں کرتا۔ اللہ کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ دو رشتے بہت اہم ہیں ایک استاذ کا اپنے شاگرد کے ساتھ اور ایک والدین کا اپنے اولاد کے ساتھ۔ انکے کے لئے خوب دعا کرو۔ مظلوم کی بددعا سے بچو۔ نشے اور شراب کی برائی معاشرے میں عام ہوتی جارہی ہے۔ یہ معاشرے کے لئے ناسور کے مانند ہے۔ اس رات کو رحمت کی رات، شب قدر رات اور جہنم سے نجات کی رات کہا جاتا ہے، اس رات میں زیادہ سے زیادہ توبہ کرو اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو۔اس تقریب میں خصوصی طور پر ضلع پنچایت ممبر محمد احمد، محمد اکرم قاسمی، صدیق عمر قاسمی، مولا سراج حمیدی، ظفیر علی، اخلاق احمد، ڈاکٹر محمد معین خان، ریاض حمیدی وغیرہ موجود رہے۔

مدرسہ خلیلیہ میں سالانہ تقریب منعقد، 40 بچوں میں انعامات تقسیم

دھن گھٹا سنت کبیر نگر: مدرسہ عربیہ خلیلیہ سمریاواں میں شب برات کے موقع پر بچوں کا سالانہ انعامی پروگرام منعقد ہوا پروگرام کی صدارت بزرگ شاعر مولانا مجیب بستوی نے کی اور نظامت مولانا سراج حمیدی نے انجام دیا۔اس موقع پر مہمان خصوصی مولانا صدیق عمر، مولانا محمد اکرم مجیب بستوی نے 40 بچوں کی انعامات تقسیم کر حوصلہ افزائی کی جن میں قاسم، احتشام، فاطمہ، محمد خالد، نازیہ خاتون، محمد ارشد، ابوہریرہ، صاحبہ خاتون شامل تھیں۔اس موقع پر ظفیر علی کرخی نے والدین سے کہا کہ وہ بچوں کی تعلیم پر پوری توجہ دیں۔انک تربیت کا پورا خیال رکھیں۔

معافی کا عمل اللہ کو بھی پسند ہے بس ہم معاف کرنا سیکھیں: محمد اقبال

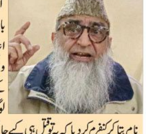

آگرہ۔ مسجد نہر والی کے خطیب محمد اقبال نے لوگوں کو آج کے خطبہ جمعہ میں فتح مکہ کے دن عام معافی کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ عام معافی کا اعلان کیا گیا، مگر کچھ لوگوں کے بارے میں فرمایا کہ وہ قتل کردیے جائیں خواہ وہ خانہ کعبہ کے پردے کے نیچے پائے جائیں۔کل خواتین اور مرد ملا کر ۱۷ لوگ ہوئے، ان سترہ کے نام بتادیے، اب اس میں نام بتا کر کنفرم کر دیا کہ یہ تو قتل ہی کیے جائیں گے، لیکن دنیا نے دیکھا، کہ جس نے بھی معافی مانگی اس کو اللہ کے نبی نے معاف کر دیا، اس طرح گیارہ خواتین اور مرد ملا کر معافی دے دی گئی، اتنے سخت آرڈر کے باوجود صرف پانچ لوگ ہی قتل کیے گیے، یہ تھی معافی، کیا آج ایسا ممکن ہے، جس نے بھی معافی مانگی اس کو معافی دے دی گئی، معافی کا عمل اللہ کو بھی پسند ہے بس ہم معاف کرنا سیکھیں، اللہ ہمیں معاف کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

نیپال عوامی مزاحمت کی 30 ویں سالگرہ: انقلاب کی ایک نئی کہانی

عوامی مزاحمت کی سب سے بڑی کامیابی آئین ساز اسمبلی کے ذریعے نیا آئین ہے: پشپ کمل دہال پرچنڈ

زاھد آزاد جھنڈانگری

جھنڈا نگر : کرشنا نگر نیپال: تین دہائیوں قبل، 13 فروری 1996 کو نیپالی عوام نے اپنے حقوق کے لئے ایک تاریخی جدوجہد کا آغاز کیا، جسے عوامی مزاحمت کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ تحریک ظلم، استحصال اور جبر کے خلاف ایک سنگین اور لازوال بغاوت تھی، جس نے نہ صرف ہزاروں جانوں کی قربانی لی، بلکہ نیپال کے سیاسی، سماجی اور ثقافتی منظرنامے کو ایک نئی شکل دی۔

آج اس دن کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے، نیپال کے سابق وزیر اعظم اور نیپال کمیونسٹ پارٹی (ماؤوادی مرکز) کے سربراہ، پشپ کمل دہال پرچنڈ نے قوم کو خراجِ تحسین پیش کیا۔اپنے بیان میں سابق وزیر اعظم پرچنڈ نے ان تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے اس جدوجہد میں اپنی جانیں قربان کیں۔انہوں نے لاپتہ جنگجوؤں کو اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازا۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی مزاحمت صرف سیاسی تبدیلی کا نام نہیں، بلکہ یہ نیپال میں ظلم وجبر کے نظام کو ختم کر کے ایک نئے معاشی، سماجی اور ثقافتی ڈھانچے کی تشکیل کا آغاز تھا۔ پشپ کمل دہال پرچنڈ نے کہا: تیس سال پہلے نیپال ایک طبقاتی تفریق، جاگیردارانہ نظام اور سماجی ناانصافی کا شکار تھا۔

مگر عوام کی ایک جرات مندانہ جدوجہد نے اس روایتی نظام کو چیلنج کیا اور نیپال کو ایک جدید، وفاقی جمہوریہ میں تبدیل کیا۔ یہ انقلاب تھا، جس نے وہ طبقات جو صدیوں سے کچلے گئے تھے، انہیں اپنے حقوق کے لئے آواز اٹھانے کا حوصلہ دیا۔"انہوں نے مزید کہا کہ عوامی مزاحمت کی سب سے بڑی کامیابی آئین ساز اسمبلی کے ذریعے نیا آئین، وفاقی نظام اور شمولیتی حکمرانی کے اصولوں کا نفاذ تھا۔ اب نہ صرف دلت، خواتین، مدھیشی، مسلمان اور مقامی قبائل کے حقوق کو تسلیم کیا گیا ہے، بلکہ ان کے لیے ریاستی ڈھانچے میں اپنے حقوق کا تحفظ بھی ممکن ہوا ہے۔تاہم، تبدیلی کا یہ سفر ابھی مکمل نہیں ہوا۔ہمیں اپنی منزل کی تکمیل کے لیے مزید محنت کرنا ہوگی۔ وفاقی نظام کو مستحکم کرنا، شمولیتی حکمرانی کو عملی طور پر نافذ کرنا، اور سماجی انصاف کے اہداف کو حاصل کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔عوامی مزاحمت کی تیسویں سالگرہ کے موقع پر، ماؤ وادی مرکز لمبنی پردیش کے رکن، مولانا مشہود خاں نیپالی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا: یہ صرف ایک سیاسی تبدیلی نہیں، بلکہ ایک سماجی اور اخلاقی انقلاب تھا جس نے نیپالی عوام کی تقدیر کو بدل دیا۔ یہ جدوجہد ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ جب قوم کا عزم پختہ ہو تو کوئی بھی طاقت اس کے سامنے نہیں ٹھہر سکتی۔ دلت، خواتین، مسلمان، مدھیشی اور مقامی قبائل کی یہ مشترکہ آواز نے ایک نیا دور شروع کیا، جہاں ہم اپنے حقوق کے لیے لڑے، اور یہ ہمیں ایک نئی روشنی کی طرف لے آیا۔ ہمارا یہ فرض ہے کہ اس انقلاب کے جو اہداف ابھی تک مکمل نہیں ہوئے، انہیں پایہ تکمیل تک پہنچائیں تاکہ ہماری آنے والی نسلوں کو انصاف، برابری اور مساوات کا ایک روشن مستقبل مل سکے۔مولانا مشہود خاں نیپالی نے مزید کہا:" یہ تحریک صرف نیپالی عوام کے لیے نہیں، بلکہ پوری دنیا کے مظلوموں کے لیے ایک پیغام ہے کہ انصاف کی طلب کبھی بھی بے معنی نہیں ہوتی۔آج ہم سب کے لیے ایک نیا دور ہے، جہاں ہر فرد کا مقام اور حق محفوظ ہے۔ہمیں اس انقلاب کی روح کو زندہ رکھنا ہے اور آگے بڑھنا ہے تاکہ یہ سماجی تبدیلی ہمیں ایک بہتر، انصاف پر مبنی معاشرہ فراہم کر سکے۔عوامی مزاحمت زندہ باد! سماجی انقلاب زندہ باد! کہہ کر سابق وزیر اعظم پرچنڈ نے پوری قوم کو اپنی تاریخی ذمہ داری پوری کرنے کی اپیل کی۔مولانا نے آخر میں کہا کہ ہماری جدوجہد کا آغاز ہوا ہے، لیکن ہمارا سفر ابھی ختم نہیں ہوا۔ہمیں مل کر اس راستے کو طے کرنا ہوگا، تاکہ یہ انقلاب مکمل طور پر کامیاب ہو سکے۔

اردو یونیورسٹی میں "ایک شام ڈاکٹر سید مصطفی کمال کے نام" کا انعقاد

حیدرآباد۔ یونیورسٹی لٹریری کلب، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے ممتاز ادیب، اردو جہدکار اور ماہنامہ "شگوفہ" کے مدیر ڈاکٹر سید مصطفی کمال کے اعزاز میں "ایک شام ڈاکٹر سید مصطفی کمال کے نام" کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر انھوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی کے قیام سے 2007 تک میں اس ادارے سے وابستہ رہا۔اس یونیورسٹی کو معیار و وقار عطا کرنے میں اس کے پہلے شیخ الجامعہ پروفیسر شمیم جیراج پوری کا اہم رول رہا ہے۔ انھوں نے اسے ایک مضبوط بنیاد فراہم کی۔ میں نے قومی سطح پر اردو املا اور اصطلاحات سازی کی معیار بندی اور یکسانیت برقرار رکھنے کے لیے یونیورسٹی میں ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اردو یونیورسٹی کو اردو املا کی معیار بندی کی ذمہ داری لینی چاہیے۔ نصابی کتابوں میں املا کی یکسانیت نہیں ہوتی جس کی وجہ سے طلبہ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اخبارات میں بھی املا کی یکسانیت نہیں ہے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ طنز ومزاح کے میدان میں بہت کام کرنے کی گنجائش ہے۔ جب شگوفہ جاری ہوا تو طنز ومزاح کو پھکڑ پن سمجھا جاتا تھا۔شگوفہ اور زندہ دلان حیدرآباد نے اس داغ کو دھویا اور معیاری طنزیہ و مزاحیہ تحریروں کو فروغ دیا۔ ڈاکٹر سید مصطفی کمال نے نئی نسل کو خوب مطالعہ کرنے اور اپنی تحریر پر بار بار نظر ثانی کرنی چاہیے۔ اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ آج ہمارے درمیان پروفیسر عبد القادر سروری، پروفیسر مسعود حسین خاں جیسے اساتذہ کیوں نہیں ہیں۔صدر اجلاس، ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے کہا کہ تعلیم تو کلاس روم میں دی جاسکتی ہے لیکن تہذیب کا درس ثقافتی سرگرمی مرکز میں ہی ممکن ہے۔ ڈاکٹر مصطفی کمال روح اور دل کی تھکن کو دور کرنے والی شخصیت ہیں۔ یہ کام وہ رسالہ "شگوفہ" کے ذریعے گذشتہ 56 برسوں سے انجام دے رہے ہیں۔ او ایس ڈی۔ 1 پروفیسر صدیقی محمد محمود نے طنز ومزاح کے میدان میں ڈاکٹر مصطفی کمال کی خدمات کا مختصر اور جامع تذکرہ کیا۔ ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات پروفیسر گلفشاں حبیب نے کہا کہ ڈاکٹر مصطفی کمال نے نظامت فاصلاتی تعلیم کی درسی کتب کی تیاری میں اہم کردار ادا کیا۔ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی، صدر شعبۂ اردو نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اودھ پنچ 38 برس تک شائع ہوا۔ شگوفہ نے اس کا ریکارڈ توڑ دیا۔ یہ رسالہ 56 برس سے مسلسل نکل رہا ہے۔ طنز ومزاح نگار زندہ دل ہوتے ہیں۔ اسی لیے ان کی عمر بھی لمبی ہوتی ہے۔ پروفیسر نسیم الدین فریس سابق صدر شعبۂ اردو اور سابق ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مانو نے کہا کہ مجھ میں ادب کا ذوق بیدار کرنے میں استاد محترم ڈاکٹر سید مصطفی کمال کا اہم کردار رہا ہے۔ وہ اتنا اچھا پڑھاتے تھے کہ ان کی کلاس کرنے کے لیے دیگر مضامین کے طلبہ بھی آجاتے تھے۔ شگوفہ نے اول درجے کا طنز ومزاح پیش کیا۔ شگوفہ کا غالب نمبر، پیروڈی نمبر، ڈراما نمبر دستاویزی اہمیت کے حامل ہیں۔

کوشیشور استھان کے بعد کیوٹی میں 4 سالہ معصوم بچی سے ریپ

جالے۔ الگ الگ تھانہ علاقوں میں 48 گھنٹوں کے اندر معصوم بچیوں کی عصمت دری کا یہ دوسرا واقعہ ہے۔تازہ معاملے میں متاثرہ بچی کی حالت تشویشناک ہے۔ اسے ڈی ایم سی ایچ کے گائنا کالوجی ڈیپارٹمنٹ کے آئی سی یو میں داخل کرایا گیا ہے۔ یہ واقعہ کیوٹی تھانہ علاقہ کے ایک گاؤں میں پیش آیا۔اس سے قبل منگل کو کوشیشور استھان میں ایک 6 سالہ بچی کے ساتھ وحشیانہ ریپ کے معاملے میں 50 سالہ مہاکانت پاسوان نامی شخص کو سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر گرفتار کیا گیا تھا۔اسی طرح کا دوسرا واقعہ جمعرات کی شام ساڑھے 6 بجے کیوٹی تھانہ علاقہ میں پیش آیا۔ پولیس کو اس کی اطلاع 9 بجے کے بعد ملی۔ ملزم کا گھر متاثرہ کے گھر سے صرف 100 میٹر کے فاصلے پر ہے۔بتایا گیا ہے کہ ملزم معصوم بچی کو گھر کے باہر سے اٹھا کر لے گئے تھے۔ لڑکی کے ساتھ کھیلنے کے بہانے وہ اسے اپنی گود میں لے کر گھر سے تھوڑی دور لے گیا اور ریپ جیسی گھنونی جرم کا ارتکاب کیا۔جس کے بعد وہ فرار ہوگیا۔تاہم پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 35 سالہ ملزم سنیل کمار کو گرفتار کرلیا جس سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ واقعہ کی اطلاع کے بعد گاؤں میں کشیدگی کا ماحول ہے۔لڑکی کی ماں نے بتایا کہ اس کی بیٹی گھر کے قریب کھیل رہی تھی۔ پڑوسی عورت کا بھائی چند دنوں کے لیے اس کے گھر آیا ہوا تھا۔ وہ میری بیٹی کو اٹھا کر لے گیا۔ بعدازاں ملزم کے گھر کی بچی نے معصوم بچے کو روتے ہوئے دیکھا تو وہ اسے اٹھا کر گھر لے آئی۔تب ہمیں معلوم ہوا کہ اس کے ساتھ وحشیانہ سلوک کیا گیا ہے۔لڑکی کے گھر والوں نے معاملے کی اطلاع پولیس کو دی۔ اس کے بعد ایک ٹیم ہسپتال پہنچ گئی۔ دوسری ٹیم نے ملزم کے گھر پہنچ کر اسے گرفتار کرلیا۔ دراصل جرم کرنے والے ملزم کو گاؤں والوں نے فوراً پکڑ لیا اور ان کے پہنچنے کے بعد پولیس کے حوالے کر دیا۔ متاثرہ خاندان کے گاؤں والوں میں جمعہ کی صبح سے ہی غصہ ہے۔ لوگوں نے ملزمان کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ملزم سنیل کمار کے بارے میں کہا جارہا ہے کہ وہ جالے تھانہ علاقہ کے منما کا رہنے والا ہے۔ ملزم کی بہن کے سسرال لڑکی کے گاؤں میں رہتے ہیں۔ ملزم تقریباً 15 روز قبل اپنی بہن کے سسرال آیا تھا اور وہیں مقیم تھا۔ بتایا جارہا ہے کہ متاثرہ اور ملزم دونوں کے اہل خانہ پیشہ سے مزدور ہیں۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی جگوناتھ ریڈی نے فوری طور پر سٹی ایس پی اشوک کمار چودھری کو پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر روانہ کیا۔

مولانا جلال الدین محمد رومی کا کلام عشق ومحبت کا سرچشمہ: پروفیسر صفوی

مانو میں رومی پر دوروزہ سمینار سے پروفیسر سید عین الحسن ودیگر کے خطاب

حیدرآباد، 14 فروری (پریس نوٹ) شعبۂ فارسی و مطالعاتِ وسط ایشیاء، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور خانہ فرہنگ جمہوریہ اسلامی ایران، ممبئی کے اشتراک سے دو روزہ بین الاقوامی سمینار کا آج اختتامی اجلاس منعقد ہوا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو نے اختتامی اجلاس کی صدارت کی۔ پروفیسر عزیز بانو نے رپورٹ پیش کی۔ پروفیسر خالق رشید (افغانستان)، دکتر علی اکبر نیرومند، ریجنل ڈائرکٹر فور مائیکروفلم اور پروفیسر گلفشاں حبیب، ڈین، اسکول آف لینگویجز نے بحیثیت مہمانانِ خصوصی و اعزازی خطاب کیا۔

افتتاحی اجلاس میں پروفیسر آزرمی دخت صفوی، سابق صدر شعبۂ فارسی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی وصدر انجمن استادانِ زبان فارسی، ہند نے اپنے کلیدی خطبہ دیا۔انہوں نے کہا کہ فارسی کے سب سے بڑے صوفی شاعر جلال الدین محمد رومی کے کلام میں وہ جذباتیت اور کشش ہے جو آج کی اس بے چین دنیا کو سکون وچین دے سکتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ آج ساری دنیا میں مولانا رومی پر لکھی جانے والی کتابیں سب سے زیادہ بکتی ہیں۔آج مشرق سے زیادہ مغرب میں لوگ مولانا رومی کے شیدائی اور دیوانے ہیں۔اسکی وجہ ان کا وہ آفاقی کلام پیغام ہے جو سرچشمہ عشق ومحبت ہے اور صلح کل کی دعوت دیتا ہے۔ انہوں نے دنیا بھر میں مختلف زبانوں میں مثنوی معنوی کے تراجم پر روشنی ڈالی، اور مزید کہا کہ ہندوستان میں بیدل دہلوی اور علامہ اقبال نے رومی کا بہت اثر قبول کیا جو ان کے کلام میں جابجا نظر آتا ہے۔

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مانو نے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے کہا کہ مولانا جلال الدین رومی کا کلام کتاب وسنت کا نچوڑ ہے اور اپنے کلام کے ذریعہ رومی نے انسان کو خدا سے ملانے کی کوشش کی ہے۔ اور ان کے کلام کے ذریعہ ہر طرح کے انسان نے اپنی سمجھ بوجھ کے مطابق فائدہ حاصل کیا ہے۔ آج کے اس پُرانتشار دور میں رومی کے کلام و پیام کی اہمیت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ مولانا رومی کی شخصیت مذہب و منطقہ سے بالاتر ہے۔ ان کی تعلیمات ساری انسانیت کے لیے ہے۔

ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ فارسی و مطالعات وسط ایشیاء و ڈائرکٹر سمینار نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ پروفیسر عزیز بانو، کنوینر سمینار نے اغراض ومقاصد بیان کیے۔

مانو میں پیر کو ایک روزہ قومی سمینار۔مختار عباس نقوی کریں گے شرکت

حیدرآباد، 14 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ سماجیات اور شعبہ تعلیم نسواں کی جانب سے یونیورسٹی کے لائبریری آڈیٹوریم میں بروز پیر 17 فروری 2025 کو ایک روزہ قومی سمینار کا انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔سمینار کی افتتاحی تقریب میں بطور مہمان خصوصی جناب مختار عباس نقوی، سابق مرکزی وزیر اقلیتی امور شرکت کررہے ہیں جبکہ معروف سماجی سائنٹسٹ پروفیسر جی الوائیس کلیدی خطاب پیش کریں گے تقریب کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کریں گے۔جبکہ رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد مہمان اعزازی ہیں۔اس سمینار کا مقصد مسلمانوں، دلتوں، آدیواسیوں اور صنفی گروہوں کی زندگیوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، جنوبی ہندوستانی معاشروں کی پیچیدہ سماجیات کو تلاش کرنا ہے۔ یہ علمی مکالمہ ان برادریوں کے تجربات کی تشکیل میں ذات، طبقے، مذہب اور جنس کے تقاطع کو تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔اس سیمینار میں جنوبی ہند میں مسلم کمیونٹیز کو درپیش تاریخی وعصری چیلنجوں کا جائزہ لیا جائے گا، جن میں تعلیمی اور اقتصادی نقل وحرکت، اور مذہب اور ذات کا ملاپ شامل ہے۔

کیا ٹرمپ فلسطین میں نکبہ اولی کی تاریخ دہرانا چاہتے ہیں؟

ڈاکٹر محمد ضیاء اللہ

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اپنی غیر متوازن شخصیت اور نا قابل عمل افکار کو پیش کرنے کے لئے معروف ہیں۔ یہ واحد ایسے امریکی صدر ہیں جو کسی بھی معاملہ پر پہلے بولتے ہیں اور اس کے بعد اپنے بیانات کے نتائج پر غور کرتے ہیں۔ جب انہیں سمجھ میں آتا ہے کہ وہ صرف عقارات کے تاجر ہی نہیں بلکہ واحد سپر پاور ملک کے طاقت ور ترین صدر بھی ہیں تب وہ اپنی ہی باتوں اور بیانات سے ایک ایک کر کے پیچھے ہٹنے لگتے ہیں لیکن تب تک وہ اپنی شخصیت اور منصب دونوں کے وقار کو بری طرح مجروح کر چکے ہوتے ہیں۔ ڈونالڈ ٹرمپ کا یہ رویہ ان کے عہد ثانی کے آغاز کے اول دن سے ہی قائم ہے۔ انہوں نے اب تک پوری دنیا میں جو اٹھل پٹھل مچایا ہے اس کی کوئی معقولیت نظر نہیں آتی۔ کبھی وہ ماحولیات کی تبدیلی سے متعلق پیرس معاہدہ سے باہر نکل جانے کا اعلان کرتے ہیں تو کبھی اقوام متحدہ کی ہیومن رائٹس کاؤنسل کو خیر باد کہتے ہیں اور ساتھ ہی اعلان کر دیتے ہیں کہ فلسطینیوں کی انسانی ضرورتوں کی دیکھ ریکھ کرنے والی اقوام متحدہ کی تنظیم اونروا کی فنڈنگ روک رہے ہیں اور مستقبل میں کبھی بھی اس کو فنڈ فراہم نہ کرنے کا اپنا عزم ظاہر کرتے ہیں۔ اپنے پڑوسی ممالک کناڈا اور میکسیکو کو دھمکی دیتے ہیں اور امریکہ میں داخل ہونے والے ان کے سامان تجارت پر بھاری ٹیکس عائد کرنے کا اعلان کر کے کشمکش کا ماحول قائم کر دیتے ہیں۔ اس کے بعد فوراً ہی ان ممالک کے لیڈران سے فون پر بات چیت کر کے اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ ان فیصلوں پر عمل در آمد کو کچھ مدت کے لئے ٹالنا مناسب رہے گا۔ یہی حال غیر قانونی ڈھنگ سے امریکہ میں داخل ہونے والے مہاجرین کے معاملہ پر بھی نظر آتا ہے۔ غیر قانونی طریقہ سے امریکہ میں موجود ان مہاجرین کو جب واپس ان کے ملکوں میں بھیجنے کی بات آتی ہے تو اس مسئلہ پر بھی ان کا رویہ اور پالیسی دونوں ہی غیر انسانی ہونے کے ساتھ ساتھ امریکی خارجہ پالیسی کی سطح پر بہت حد تک نا قابل عمل اور غیر قانونی ثابت ہوتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ میکسیکو، کولمبیا اور اکواڈور جیسے ممالک نے ٹرمپ کے اس قدم کی سخت مذمت کی کہ ان کے شہریوں کو امریکہ کی ملٹری جہازوں میں زنجیروں سے جکڑی ہوئی حالت میں واپس بھیجا جائے۔ اس احتجاج کا اثر بھی ہوا اور کولمبیا نے اپنے شہریوں کو امریکی ملٹری جہاز میں پابہ زنجیر حالت میں قبول کرنے سے منع کر دیا اور اس کے بجائے اپنے خاص جہازوں میں انہیں منگوایا اور اپنے شہریوں کا وقار محفوظ رکھا۔ اس کے علاوہ کولمبیا کے صدر کا یہ بیان بھی سامنے آیا کہ اچھی زندگی کی تلاش میں ہجرت کرنا کوئی جرم نہیں ہے۔ کولمبیا ہی کی طرح میکسیکو نے بھی امریکہ کے اس ملٹری جہاز کو جو اس کے شہریوں کو لے کر آ رہا تھا اپنی زمین پر اترنے نہیں دیا کیونکہ یہ اس کی سیادت کے لئے توہین کی بات تھی۔ کاش کہ ہندوستان کی سرکار بھی اپنے شہریوں کے حقوق اور وقار کی حفاظت کے لئے ایسا ہی کچھ کرتی تو زنجیروں میں باندھ کر غیر انسانی ڈھنگ سے ہندوستانیوں کو امریکی ملٹری جہاز میں نہیں بھیجا جاتا۔ اوپر کی سطروں میں ڈونالڈ ٹرمپ کے غیر متوازن فکر کے حامل صدر ہونے کی صرف چند جھلکیاں ہیں۔ اگر ٹرمپ کے ان تمام صدارتی فرمانوں کا تفصیلی تجزیہ کیا جائے جو انہوں نے اب تک بطور امریکی صدر جاری کئے ہیں تو صاف اندازہ ہو جائے گا کہ وہ اپنے ملک کی طاقت کا صرف غیر ذمہ دارانہ ڈھنگ سے استعمال کرنا جانتے ہیں۔ انہیں ان قانونی اداروں اور اصولوں کی کوئی فکر قطعاً نہیں ہے جن کو بنانے میں خود امریکہ کا بڑا کردار رہا ہے۔ دوسری عالمی جنگ عظیم کے خاتمہ کے بعد کی جو دنیا تیار ہوئی اس کے کل پرزوں کو تیار کرنے اور عالمی نظام کو نئی شکل عطا کرنے میں امریکہ کا رول بنیادی اور اہم رہا ہے۔ لیکن ٹرمپ جنہیں اپنی عظمت کا آوارہ خواب ہر روز اتنا پریشان رکھتا ہے کہ وہ اس عالمی نقشہ سے خوش نہیں ہیں جو انہیں تاریخی طور پر ورثہ میں ملا ہے۔ اس لئے وہ اس نقشہ کو ہی بدل دینا چاہتے ہیں جو ان کے من کے موافق نہیں ہے۔ لیکن ان کی دقت یہ ہے کہ وہ کاغذ پر بنے ہوئے نقشہ اور حقیقت کی زمین پر موجود تلخ سچائیوں کے درمیان فرق کرنا نہیں جانتے۔ وہ زندگی بھر عقارات کے بڑے تاجر رہے ہیں اور اسی لئے صرف ہوٹلوں، ریسٹورانوں اور تفریح گاہوں کی اہمیت کو سمجھتے ہیں جہاں لوگ اپنی تھکی ہوئی زندگیوں کا بوجھ ہلکا کرنے کے لئے وقتی طور پر آتے ہیں اور پھر اپنی تھکان کو ہلکا کر کے چلے جاتے ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے فلسطین کی زمین کو بھی تقریباً اسی نظر سے دیکھنا شروع کر دیا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں امریکی قوت کے زور پر انسانی بستیوں کو بہت آسانی سے اجاڑا جا سکتا ہے اور تاریخ کو چشم زدن میں ختم کیا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اسرائیل کے وزیر اعظم اور غزہ میں جنگی جرائم کے مبینہ مجرم نتن یاہو کے دورہ امریکہ کے موقع پر ان کی موجودگی میں یہ اعلان کر دیا کہ وہ غزہ پر قابض ہو کر اس کو ایک خوبصورت سیاحت گاہ میں تبدیل کر دیں گے اور وہاں کے لوگوں کو نکال کر یا تو مصر و اردن میں بسائیں گے یا پھر دیگر پڑوسی ملکوں میں ان کو ڈال دیں گے۔ ٹرمپ کی نظر میں فلسطین کے غیور عوام کی حیثیت گویا کسی بے جان سامان کی مانند ہے جس کو ان کی مرضی کے خلاف وہ جہاں چاہیں منتقل کر دیں۔ گویا وہ ٹرمپ کی ملکیت والی زمین پر موجود کوئی خس و خاشاک ہوں جن کو صاف کر کے زمین کو ہموار کیا جانا ضروری ہوتا کہ اس کی جگہ ایک ایسی خوبصورت تفریح گاہ تیار کیا جائے جہاں دنیا بھر کے ارباب ثروت جمع ہو کر داد عیش دیں۔ ٹرمپ نے شاید اہل فلسطین کو ایک لقمہ تر سمجھ لیا ہے جس کو آسانی سے نگلا جا سکتا ہے۔ یا ان کے کسی صہیونی مشیر نے یہ مشورہ دے دیا ہے کہ فلسطینیوں کو ڈرا دھمکا کر یا ان کا قتل عام کر کے آج بھی ان کی زمینوں سے اسی طرح ان کو نکالا جا سکتا ہے جس طرح صہیونی مجرموں نے 1948 میں فلسطینیوں کو ان کے گھروں اور زمینوں سے نکالا کر ان پر صہیونی ریاست اسرائیل کو قائم کیا تھا۔ اس قتل عام کے نتیجہ میں تقریباً 7 لاکھ فلسطینی 1948 میں بے گھر بنائے گئے تھے اور انہیں لبنان، اردن اور مصر و شام جیسے پڑوسی ممالک میں پناہ گزینی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور کیا گیا تھا جہاں سے وہ آج تک لوٹ کر اپنے گھروں اور کھیت کھلیانوں میں نہیں آ سکے ہیں۔ لیکن وہ اس امید میں آج بھی ہیں کہ ایک دن ایسا آئے گا جب وہ اپنے گھروں کو واپس جائیں گے۔

> ظاہر ہے کہ اپنی تمام تر استعماری قوتوں کے باوجود امریکہ یہ ہرگز نہیں کر سکتا۔ عبرت کے لئے ضروری ہے کہ ٹرمپ غزہ کو تفریح گاہ میں تبدیل کرنے سے قبل ویتنام میں امریکی شکست کی تاریخ کا مطالعہ دوبارہ سے کر لیں۔ واقعہ یہ ہے کہ ویتنام میں جب جنگ بندی کا آخری دن آیا تو ایک امریکی افسر کی بات چیت اس کے اپنے ویتنامی ہم منصب سے ہو رہی تھی۔ امریکی افسر نے ویتنامی افسر سے کہا کہ ہم کسی بھی معرکہ میں تم سے شکست نہیں کھا سکتے۔ ویتنامی افسر نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہو سکتا ہے کہ جو تم کہہ رہے ہو وہ بات سچ ہو لیکن تم اس حقیقت سے چشم پوشی نہیں کر سکتے کہ جب کل کا سورج نکلے گا تو تمہیں ہماری زمین سے نکلنا ہوگا جبکہ یہاں باقی صرف ہم ہوں گے۔ امریکیوں اور صہیونیوں کو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ارض فلسطین سے ان کو ہی نکلنا ہوگا کیونکہ وہ اصحاب ارض نہیں ہیں۔ فلسطین کی زمین فلسطینیوں کی ہی رہے گی۔ باقی سب کچھ صرف صحرائے عرب پر کھنچی ہوئی بس لکیریں ہیں جن کا اس وقت مٹ جانا ہی مقدر ہوگا جب ہوائیں فلسطین کے حق میں چلنی شروع ہوں گی۔

یہ واقعہ فلسطین کی تاریخ میں نکبہ کے نام سے مشہور ہے۔ نکبہ عربی کا ایسا لفظ ہے جس میں حرمان و تباہی کے تمام پہلو شامل ہیں۔ فلسطینیوں کو آج بھی افسوس ہے کہ انہوں نے نا تجربہ کاری کی بنا پر ایسا قدم کیوں اٹھایا کہ وہ اپنے گھروں کو چھوڑ بیٹھے۔ ان میں یہ احساس شدید طور پر پایا جاتا ہے کہ وہ آئندہ ایسی کسی غلطی کا ارتکاب نہیں کریں گے جس کی پاداش میں انہیں ان کی زمین و ثقافت اور شاندار تاریخ سے محروم ہونا پڑے۔ وہ اس بات کو تو قبول کریں گے کہ وہ اپنی ہی زمین پر شہید ہو کر وہیں دفن ہو جائیں لیکن یہ ہرگز انہیں قبول نہیں ہوگا کہ وہ دوبارہ اپنی زمینوں اور گھر بار کو کسی بھی حالت میں چھوڑ کر نقل مکانی کر جائیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ نکبہ اولی کی تلخ یادوں کو آج بھی سنبھالے ہوئے ہیں اور اپنے ان گھروں کی کنجیوں کو محفوظ رکھے ہوئے ہیں جن کو چھوڑنے پر وہ 1948 میں مجبور ہوئے تھے۔ اگر ٹرمپ نے اپنے مشیروں کی فہرست میں مشرق وسطی اور بطور خاص فلسطین کی تاریخ پر گہری نظر رکھنے والے کسی سنجیدہ مورخ کو جگہ دی ہوتی تو وہ ان کو سمجھاتا کہ فلسطینیوں کو غزہ سے نکال باہر کرنے کا خواب چھوڑ دیں ورنہ نتیجہ یہ نکلے گا کہ جس امریکہ کی عظمت کی بحالی کا سپنا وہ اپنے من میں لے کر دوبارہ کرسئ صدارت پر بیٹھے ہیں کہیں اس کی قوت کے زوال کا ہی نقطہ آغاز غزہ کے تئیں امریکی پالیسی نہ ثابت ہو جائے۔ ٹرمپ نے غالباً کبھی اس پہلو پر غور ہی نہیں کیا کہ جو قوم گزشتہ تقریباً ایک صدی سے اپنے حقوق کی بازیابی اور اپنی زمین کی آزادی کے لئے مسلسل کوشاں ہے اور کبھی ایک دن کے لئے بھی اس کے قوت و عزم میں اضمحلال پیدا نہیں ہوا وہ بھلا آج اپنی زمینوں سے کیسے دستبردار ہو جائے گی؟ یہ معاملہ اس بات کا ہے ہی نہیں کہ مصر و اردن فلسطینیوں کو اپنی زمینوں میں بسانے کیلئے راضی ہوں گے یا نہیں۔ اصل مسئلہ تو یہ ہے کہ کیا فلسطینی کبھی اس کو ایک لمحہ کیلئے بھی گوارہ کریں گے کہ ان کی زمین، ان کی ہزاروں سال پرانی تاریخ، ان کی ثقافت اور دین و مذہب کی علامتوں سے انہیں محروم کر دیا جائے؟ ٹرمپ غالباً یہ بھی سمجھ نہیں پائے کہ فلسطینی قوم ایک غیور و بہادر قوم ہے جو اپنے حق سے کسی صورت دست برداری قبول نہیں کرے گی۔ انہیں اس نقطہ پر بھی غور کرنا چاہئے کہ ابھی غزہ جنگ کا تازہ واقعہ ہے کہ اس موقع پر دس لاکھ سے زیادہ یہودی ارض موعود اسرائیل کو چھوڑ کر اس لیے بھاگ گئے کیونکہ انہیں سکون کی وہ زندگی میسر نہیں آئی جس کا تصور کر کے وہ اسرائیل آئے تھے۔ اس کے برعکس فلسطینیوں نے اپنی زمین کو نہ صرف یہ کہ چھوڑنا گوارہ نہیں کیا بلکہ اس کے دفاع کے لئے مغربی ملکوں سے واپس لوٹ آئے۔ اگر ٹرمپ اس ضد پر آ بھی جائیں کہ ہر حال میں فلسطینیوں کو ان کی زمینوں سے نکالا دیا جائے تو اس کا پورا امکان ہے کہ امریکی قوت کا سورج بھی غزہ کے دلدل میں ہمیشہ کیلئے ڈوب جائے گا، کیونکہ فلسطینیوں کو ان کی زمینوں سے نکالنے کیلئے ٹرمپ کو نکبہ ثانیہ جیسے جرائم کا مرتکب ہونا پڑے گا۔ ظاہر ہے کہ اپنی تمام تر استعماری قوتوں کے باوجود امریکہ یہ ہرگز نہیں کر سکتا۔ عبرت کے لئے ضروری ہے کہ ٹرمپ غزہ کو تفریح گاہ میں تبدیل کرنے سے قبل ویتنام میں امریکی شکست کی تاریخ کا مطالعہ دوبارہ سے کر لیں۔ واقعہ یہ ہے کہ ویتنام میں جب جنگ بندی کا آخری دن آیا تو ایک امریکی افسر کی بات چیت اس کے اپنے ویتنامی ہم منصب سے ہو رہی تھی۔ امریکی افسر نے ویتنامی افسر سے کہا کہ ہم کسی بھی معرکہ میں تم سے شکست نہیں کھا سکتے۔ ویتنامی افسر نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہو سکتا ہے کہ جو تم کہہ رہے ہو وہ بات سچ ہو لیکن تم اس حقیقت سے چشم پوشی نہیں کر سکتے کہ جب کل کا سورج نکلے گا تو تمہیں ہماری زمین سے نکلنا ہوگا جبکہ یہاں باقی صرف ہم ہوں گے۔ امریکیوں اور صہیونیوں کو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ارض فلسطین سے ان کو ہی نکلنا ہوگا کیونکہ وہ اصحاب ارض نہیں ہیں۔ فلسطین کی زمین فلسطینیوں کی ہی رہے گی۔ باقی سب کچھ صرف صحرائے عرب پر کھنچی ہوئی بس لکیریں ہیں جن کا اس وقت مٹ جانا ہی مقدر ہوگا جب ہوائیں فلسطین کے حق میں چلنی شروع ہوں گی۔

غیر قانونی تارکین وطن کی واپسی تو ٹھیک، لیکن طریقہ غلط

ایم اے کنول جعفری

کسی بھی ملک کو غیر قانونی طریقے سے اپنے یہاں آئے لوگوں کو ملک بدر کرنے کا پورا حق ہے، لیکن ہاتھوں میں ہتھکڑی اور پیروں میں بیڑیاں ڈال کر ذلت بھری واپسی کو جائز نہیں کہا جا سکتا۔ امریکہ نے یہی کیا۔ مجرموں کی طرح اپنے فوجی طیارے سی 17- سے 104 افراد کو امرتسر کے شری گرورام داس انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اُتارا۔ یہ واقعہ شہریوں کی بے عزتی کی غمازی تو کرتا ہی ہے، سفارتی ناکامی کو بھی خط کشیدہ کرتا ہے۔ ان تارکین وطن میں 34 ہریانہ، 33 گجرات، 30 پنجاب، 3 مہاراشٹر اور 2-2 اتر پردیش اور چنڈی گڑھ سے ہیں۔

8-10 برس کے 13 بچے 79 مرد اور 25 خواتین ہیں۔ امریکہ نے گوئٹے مالا، ہونڈوراس، پیرو اور ایکواڈور کے تارکین وطن کو بھی ملک بدر کیا، لیکن اس سے قبل جب میکسیکو اور کولمبیا کے شہریوں کو اسی طرح ملک بدر کرنے کی کوشش کی گئی تو انہوں نے اپنی خود مختاری اور قومی عزت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا۔ میکسیکو نے امریکی طیاروں کو اپنے ہوائی اڈوں پر اُترنے سے روکا تو کولمبیا نے اپنے شہریوں کو عزت سے لانے کے لیے اپنے بحری جہاز بھیجے۔ لیکن، افسوس! صد افسوس!! ہندوستان ایسی جرأت کا مظاہرہ نہیں کر سکا۔ وزیر خارجہ نے تو اس عمل کی حمایت کی۔ 4 فروری کو امریکہ کے ٹیکساس سے پرواز کرنے والا یہ طیارہ 35 گھنٹے بعد 5 فروری کو امرتسر پہنچا۔

امریکہ میں دنیا بھر کے 10.1 کروڑ لوگ غیر قانونی طریقے سے رہائش پذیر ہیں۔ ان میں 25.7 لاکھ ہندوستانی ہیں۔ امریکہ نے اب تک درست دستاویز نہیں ہونے والے 407,20 ہندوستانیوں کی شناخت کی ہے، ان کی بے دخلی ہونی ہے۔ ان میں 467,2 ہندوستانی امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کے حراستی مراکز میں ہیں۔ 940,17 ہندوستانی باہر ہیں۔ کئی افراد کے پیروں میں 'ڈیجیٹل ٹریکر' (اینکل مانیٹر) لگائے گئے ہیں، تاکہ اُن کی لوکیشن کو ہر وقت ٹریک کیا جا سکے۔ انہیں مقررہ مقام سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہے۔ حراستی مراکز میں زیادہ لوگوں کی گنجائش نہیں ہونے کی بنا پر ایسا کیا گیا۔ محکمہ ہوم لینڈ سیکورٹی کے اعداد و شمار کے مطابق حراستی مراکز میں 521,38 بستروں کی جگہ ہے، جب کہ وہاں 42 ہزار غیر قانونی تارکین وطن موجود ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے غیر قانونی تارکین وطن کو ملک بدر کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔ پہلے طیارے میں جس مجرمانہ انداز میں ہندوستانیوں کی وطن واپسی کرائی گئی، اُسے لے کر نہ صرف حزب اختلاف آگ بگولہ ہے، بلکہ عوام میں بھی غم و غصہ ہے۔ امریکی کارروائی سے ناخوش اپوزیشن کے ممبران پارلیمنٹ نے ہاتھوں میں ہتھکڑی پہن کر مظاہرہ کیا۔

کانگریس صدر ملکارجن کھرگے، پارلیمنٹ میں حزب اختلاف کے رہنما راہل گاندھی اور سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو وغیرہ نے ہندوستانیوں کے ساتھ امریکی افسران کے نازیبا سلوک کے خلاف پارلیمانی احاطے میں احتجاج کیا۔ راہل گاندھی نے 'ایکس' پر مہاجر ہرویندر کو 40 گھنٹے ہتھکڑی لگانے اور پیروں میں بیڑیاں باندھنے کا ویڈیو جاری کیا۔ دوسری جانب وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے 6 فروری کو پارلیمنٹ میں کہا کہ بغیر دستاویز کے غیر قانونی طریقے سے امریکہ میں رہ رہے ہندوستانیوں کو واپس بھیجنے کا عمل نیا نہیں ہے۔ ہر ملک کی ذمہ داری ہے کہ اگر اس کے شہری غیر قانونی طریقے سے دوسرے ملک میں رہتے ہیں تو وہ اُنہیں قومیت کی تصدیق کے ساتھ واپس بلائے۔ یہ پالیسی نہ تو کسی خاص ملک پر نافذ ہونے والی ہے اور نہ ہی ہندوستان کی جانب سے شروع کی گئی ہے۔ یہ بین الاقوامی طور پر قبول شدہ اصول ہے۔ وہ ڈی پورٹ کیے جانے والے ہندوستانیوں کے ساتھ کسی قسم کے ناروا سلوک نہیں ہونے کو یقینی بنانے کے لیے امریکہ کے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں۔ ایوان کو بھی سمجھنا چاہیے کہ مسافروں کے ویزا کے عمل کو آسان بنانے کے اقدامات میں ہماری توجہ غیر قانونی نقل مکانی کے خلاف سخت کارروائی پر بھی ہونی چاہیے۔ قانونی ادارے ڈی پورٹیوں کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر غیر قانونی نقل مکانی کی تحقیقات کرتے ہیں۔

ایوان کو حکومت کے اس خیال سے اتفاق کرنا چاہیے کہ قانونی نقل و حرکت کی حوصلہ افزائی اور غیر قانونی نقل و حرکت کی حوصلہ شکنی ہمارے اجتماعی مفاد میں ہے۔ ہمارے شہری جو غیر قانونی نقل و حرکت میں ملوث ہیں وہ بھی جرائم کا شکار ہوتے ہیں اور غیر انسانی حالات میں کام کرنے پر مجبور ہیں۔ پارلیمنٹ کے علم میں ہے کہ غیر قانونی نقل مکانی کے دوران اموات بھی ہوئی ہیں۔ واپس آنے والے لوگوں نے بھی دردناک تجربات کے بارے میں بات کی۔ ملک بدری کی کارروائی امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ کے افسران کرتے ہیں، اس کے لیے ہوائی جہاز کا استعمال 2012 سے ہی نافذ العمل ہے۔

امریکہ سے گزشتہ 16 برسوں میں 15,668 ہندوستانی واپس آئے۔ 2012 میں سب سے کم 530 اور 2019 میں سب سے زیادہ 2042 لوگ وطن لوٹے۔ 2009 میں 734، 2010 میں 799، 2011 میں 597، 2013 میں 515، 2014 میں 591، 2015 میں 708، 2016 میں 1,303، 2017 میں 1,024، 2018 میں 1,180، 2020 میں 1,889، 2021 میں 805، 2022 میں 862، 2023 میں 617، 2024 میں 1,368 اور 2025 میں ابھی تک 104 ہندوستانی واپس آئے۔ 487 دیگر غیر قانونی تارکین وطن کو جلدی ملک بدر کیا جائے گا۔ ان میں 289 افراد کی ڈیٹیل ارسال کی گئی ہے۔ خارجہ سیکریٹری وکرم مصری کے مطابق غیر قانونی تارکین وطن کی واپسی کے طریقے پر اپنی تشویش سے امریکہ کو واقف کراتے ہوئے کہا گیا کہ اس طرح کے نازیبا سلوک سے اجتناب کیا جا سکتا تھا۔

ہندوستان سے غیر قانونی طریقے سے لوگ امریکہ کیوں جاتے ہیں؟ ظاہر ہے مہنگائی، بے روزگاری اور نوکری کے کم مواقع تو ہیں ہی، زیادہ پیسے کے ساتھ اچھی زندگی گزارنے کی دُھن اور اہل خانہ کے لیے بہتری کا خواب بھی ہے۔ والدین نے بیٹے بیٹیوں کو 'ڈنکی رُوٹ' سے امریکہ بھیجنے کے لیے ایجنٹوں کو 40-60 لاکھ روپے اور کسی کسی نے اس سے اُوپر بھی رقم دی۔ پہلے یونان اور اَب دبئی کے راستے امریکہ لے جایا جاتا ہے۔ کئی ممالک کے پرخطر سفر کے بعد امریکی بارڈر پار کرنے کے لیے انہیں تنہا چھوڑ دیا جاتا ہے۔ خطیر رقم خرچ کر کے غیر قانونی طریقے سے امریکہ یا دوسرے ملک جانے والے کئی نوجوانوں کے خواب 'مونگیری لال کے حسین تصویریں' بن کر رہ جاتی ہیں۔ کئی لوگ بھوک و پیاس کی شدت، پیدل سفر اور موسم کی تاب نہ لا کر راستے میں ہی دم توڑ دیتے ہیں۔ واپس آیا گھرونڈا (کرنال) کا 24 سالہ ارون 14 مہینے پہلے 45 لاکھ روپے خرچ کر کے امریکہ کے لیے نکلا تھا۔ 26 جنوری کو کسی طرح امریکہ پہنچا، مگر پولیس نے پکڑ لیا۔ موہالی (پنجاب) کا 23 سالہ پردیپ 41 لاکھ روپے کا قرض لے کر جب ڈنکی رُوٹ سے امریکہ گیا تو بارڈر پر پکڑا گیا۔ اٹیلا (کیتھل-ہریانہ) کا امن 5 مہینے قبل 35 لاکھ روپے خرچ کر کے ڈنکی رُوٹ سے امریکہ گیا تھا، پہنچتے ہی گرفتار کر لیا گیا۔ واپس آئے لوگوں میں زیادہ تر نے اپنا گھر، زمین، زیور فروخت، گرہن یا بینک سے قرض لے کر اس اُمید پر ایجنٹوں کو رقم دی کہ اُن کا مستقبل بن جائے گا، لیکن ایسا ہوا نہیں۔ انہیں قانونی دستاویز نہیں ہونے کی بنا پر گرفتار کیا گیا۔

کچھ قانونی ویزا ختم ہونے کے باوجود اس اُمید پر رکے رہے کہ دیر سویر انہیں امریکہ کی شہریت مل جائے گی۔ قانونی دستاویزات کے بغیر دوسرے ممالک میں زندگی ہمیشہ خطرے سے دوچار ہوتی ہے۔ اُمید ہے کہ 12 فروری سے امریکی دورے پر رہنے والے وزیر اعظم نریندر مودی تارکین وطن کے ایشو پر صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ضرور بات کریں گے۔ واپس آئے نوجوان یہیں اپنا مستقبل سنوارنے کی کوشش کریں گے تو دیگر نوجوان جھوٹے خواب بیچنے والوں سے ہوشیار رہیں گے۔ حکومت کو نوجوانوں کے لیے روزگار مہیا کرانے کے مواقع پیدا کرنے کی حکمت عملی پر کام کرنا ہوگا، تاکہ انہیں وطن چھوڑ کر غیر ممالک میں جانے کا خطرہ مول نہ لینا پڑے۔

□□□□□

بھارتیہ نیائے سنہتا میں دہشت گردانہ سرگرمیوں کی سزا

خواجہ عبدالمنتقم

مجموعہ تعزیرات ہند، 1860 کی جگہ لینے والے نئے قانون بھارتیہ نیائے سنہتا، 2023، جو یکم جولائی، 2024 کو نافذ العمل ہوا ہے، اب ملک کا کلیدی تعزیری قانون ہے۔ اس سنہتا میں دہشت گردانہ سرگرمیوں کی تفصیل اور ان کے لیے دی جانے والی سزا کا التزام ہے۔ اس قانون کی دفعہ 113 میں دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ یہ التزام ہے کہ جو کوئی بھارت کے اتحاد، سالمیت، اقتدار اعلیٰ، سلامتی یا اقتصادی سلامتی یا بھارت میں یا کسی غیر ملک میں عوام یا عوام کے کسی طبقے میں دہشت پھیلانے یا دہشت پھیلانے کی نیت سے بم، ڈائنامائٹ یا دیگر دھماکہ خیز یا آتش گیر مادہ، آتشی اسلحہ یا دیگر مہلک ہتھیاروں یا زہریلی یا ضرر رساں گیسوں یا دیگر کیمیائی مادے یا کسی دیگر خطرناک مادے (خواہ وہ حیاتیاتی، ریڈیوایکٹو (تابکاری)، جوہری یا دیگر ذرائع) کا استعمال کر کے ایسا کوئی کام کرتا ہے جس سے ایک یا ایک سے زیادہ اشخاص کی موت واقع ہو جاتی ہے یا دیگر کسی قسم کا ضرر پہنچتا ہے یا پہنچنے کا امکان ہے، یا جائیداد کو نقصان یا ضرر پہنچتا ہے یا تباہ ہو جاتی ہے یا ہونے کا امکان ہے، یا بھارت میں یا کسی دوسرے ملک میں لوگوں کی زندگی کے لیے لازمی اشیا یا خدمات میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے یا ہونے کا امکان ہے، یا جعلی بھارتی کاغذی کرنسی، سکے یا کسی دیگر سامان کی پیداوار یا اسمگلنگ یا گردش (Circulation) کے ذریعے بھارت کے مالیاتی استحکام کو نقصان ہوتا ہے یا ہونے کا امکان ہے، یا بھارت کے دفاع یا بھارت سرکار، کسی ریاستی سرکار یا ان کی کن ہی ایجنسیوں کے کن ہی اغراض کے تعلق سے استعمال کی گئی یا جس کا استعمال کیا جانا مقصود ہو بھارت میں یا دیگر کسی ملک میں کسی جائیداد کا نقصان یا تباہی ہوتی ہے یا ہونے کا امکان ہے، یا کسی سرکاری اہلکار کو مجرمانہ دباؤ کے ذریعے یا مجرمانہ دباؤ کا اظہار کر کے دہشت زدہ کرتا ہے یا ایسا کرنے کا اقدام کرتا ہے یا کسی سرکاری اہلکار کو ہلاک کرتا ہے یا کسی سرکاری اہلکار کی موت واقع کرنے کا اقدام کرتا ہے، یا کسی شخص کو حراست میں رکھتا ہے، اس کا اغوا کرتا ہے یا بھگا کر لے جاتا ہے اور ایسے شخص کو جان سے مارنے یا ضرر پہنچانے کی دھمکی دیتا ہے یا بھارت سرکار کو یا کسی ریاستی سرکار کو یا کسی غیر ملکی سرکار کو یا کسی بین الاقوامی یا بین الریاستی تنظیم یا کسی دیگر شخص کو کوئی کام کرنے یا نہ کرنے کے لیے مجبور کرتا ہے تو وہ دہشت گردانہ فعل کا ارتکاب کرتا ہے۔

اس سنہتا میں یہ توضیع کی گئی ہے کہ جو کوئی، کسی دہشت گردانہ فعل کا ارتکاب کرتا ہے، اگر ایسے جرم کے نتیجے میں کسی شخص کی موت ہو جاتی ہے، تو اسے سزائے موت یا قید کی سزا دی جائے گی اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا، کسی دوسرے معاملے میں اسے کم از کم پانچ سال کی اور زیادہ سے زیادہ عمر قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا نیز جو کوئی، کسی دہشت گردانہ فعل یا کسی دہشت گردانہ فعل کے ارتکاب کی تیاری کرنے کی سازش کرتا ہے یا اقدام کرتا ہے یا ترغیب دیتا ہے، حمایت کرتا ہے، صلاح دیتا ہے یا اشتعال دلاتا ہے یا ایسے فعل کے ارتکاب کو یا اس کی تیاری کے کسی فعل کو براہ راست یا جان بوجھ کر سہل بناتا ہے، اسے کم سے کم پانچ سال یا زیادہ سے زیادہ عمر قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔ مزید یہ کہ جو کوئی، دہشت گردانہ فعل کی تربیت دینے کے لیے کسی کیمپ یا کن ہی کیمپوں کا انعقاد کرتا ہے یا انعقاد کرواتا ہے یا دہشت گردانہ فعل کے ارتکاب کے لیے کسی شخص یا کن ہی اشخاص کی بھرتی کرتا ہے یا بھرتی کرواتا ہے، اسے کم سے کم پانچ سال یا زیادہ سے زیادہ عمر قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور کوئی شخص، جو کسی ایسی دہشت گردانہ تنظیم کا رکن ہے جو دہشت گردانہ فعل میں ملوث ہے، اسے عمر قید تک کی مدت تک کی سزا دی جا سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔ ان التزامات کے علاوہ اس سنہتا میں کچھ دیگر دہشت گردانہ افعال اور ان کی سزا کا بھی التزام ہے۔ جو کوئی، ایسے کسی شخص کو یہ جانتے ہوئے کہ ایسے شخص نے کسی دہشت گردانہ فعل کا ارتکاب کیا ہے، قصداً (یعنی رضا کارانہ طور پر) پناہ دیتا ہے یا چھپا کر رکھتا ہے یا پناہ دینے یا چھپانے کا اقدام کرتا ہے، اسے کم از کم تین سال کی اور زیادہ سے زیادہ عمر قید کی سزا ہو سکے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا لیکن اس ذیلی دفعہ کا اطلاق کسی ایسے معاملے میں نہیں ہوگا جس میں مجرم کو اس کے شوہر یا بیوی نے پناہ دی ہو یا چھپا کر رکھا ہو نیز یہ کہ جو کوئی، کسی دہشت گردانہ فعل کے ارتکاب سے حاصل یا وصول کی گئی یا دہشت گردانہ کارروائی کے ذریعے حاصل کی گئی جائیداد کو یہ جانتے ہوئے اپنے قبضے میں رکھتا ہے تو اسے عمر قید تک کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔ اس دفعہ میں یہ وضاحت بھی کر دی گئی ہے کہ کم از کم پولیس سپرنٹنڈنٹ کے رینک کا افسر ہی یہ فیصلہ لے سکے گا کہ کیا اس دفعہ کے تحت یا غیر قانونی سرگرمیاں (انسداد) ایکٹ، 1967 (1967 کا 37) کے تحت معاملہ رجسٹر کیا جائے (یا نہیں)۔ صرف ہمارے ملک میں ہی نہیں بلکہ تمام دنیا میں دہشت گردی نے ناسور کی شکل اختیار کر لی ہے اور ملکی و عالمی پیمانے پر حد درجہ کوشش کے باوجود یہ ناسور تا ہنوز لا علاج مرض کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ دراصل اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک جانب تو دہشت گردی کو جڑ سے اکھیڑنے کی بات کی جاتی ہے تو دوسری جانب دہشت گری میں ملوث ممالک کی مذمت کے معاملے میں کچھ ممالک بخل سے کام لیتے ہیں یا دہشت گردی کو دہشت گرد کے مذہب سے منسوب کر دیا جاتا ہے جبکہ اس کا کوئی جواز نہیں کیونکہ تمام مذاہب اخوت، اعتدال پسندی اور بقائے باہمی کا سبق دیتے ہیں۔

جامعہ امام محمد انور شاہ میں تکمیل بخاری شریف کی تقریب۔ ہزاروں افراد کی شرکت

دیوبند: 14رفروری (سمیر چودھری) حسب روایت جامعہ میں بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس شب برات میں دیا گیا۔ رئیس الجامعہ مولانا سید احمد خضر شاہ مسعودی کشمیری نے بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس دیتے ہوئے کہا کہ آج یہ عظیم کتاب مکمل ہو رہی ہے۔ امام بخاری کب آئے، کب چلے گئے، مگران کی یہ عدیم النظیر اور آبدار کتاب آج بھی اسی ذوق وشوق سے پڑھی جا رہی ہے، جس ذوق وشوق سے ابتدائی دور میں پڑھی جا رہی تھی۔ یہ مصنف کے حد درجہ خلوص، اخلاص بے پایاں اور تعلق مع اللہ کی وجہ سے ہی ممکن ہوسکا۔

اس کتاب کی مقبولیت کا عالم یہ ہے کہ لا تعداد شرحیں لکھی جا چکیں، وہ بھی متعدد زبان میں زبانوں میں، مگر ہر شارح یہ کہنے پر مجبور ہے کہ بخاری شریف کا حق ادا نہیں ہوسکا۔ انہوں نے کہا کہ امام العصر علامہ سید محمد انور شاہ کشمیری کے دروس بخاری ابن حجر عسقلانی کے معیار کے ہوتے اور ان کی جوہر داری کی یاد دلاتے۔ وہ بھی بخاری کے زبردست مداح۔ وہ ان کے علم وفن پر زبردست گرفت کی شہادت دیتے۔ علامہ کے دروس کا مجموعہ فیض الباری کی شکل میں موجود ہے۔

مولانا سید احمد خضر شاہ مسعودی نے کہا کہ اے کاش کہ مکمل بخاری شریف کا احاطہ کرلیا جاتا!! اس سلسلے میں جن جہابذہ کی کتابوں نے لازوال شہرت پائی، ان میں حافظ ابن حجر عسقلانی کی کتاب فتح الباری سر فہرست ہے۔ امام بخاری نے اس شان اور اہتمام کے ساتھ یہ کتاب مرتب کی کہ عالم اسلام کی طرف سے اسے اصح الکتب بعد کتاب اللہ کا تمغہ عطا ہوا۔

صحیح اور کھری حدیثیں انہوں نے امت کے سامنے رکھ دیں۔ مولانا سید احمد خضر شاہ مسعودی نے کہا کہ امام بخاری نے اپنی کتاب کے اغاز میں یہ بات واضح کردی کہ حدیث پڑھنے والوں اور علم دین سے وابستہ ہونے والوں اپنی نیت صاف کرلو، کیونکہ یہ بڑی بارگاہ میں داخلہ اور عظیم درسگاہ میں آپ کی آمد ہے۔

مولانا سید احمد خضر شاہ مسعودی نے کہا کہ ہندوستانی اقتدار ابھی تک گمراہی کے راستے پر چل رہا ہے اور اپنے شہریوں کو سہولت پہونچانے کے بجائے نفرت انگیز ایجنڈے پر مسلسل گامزن ہے۔ نیک نامی چاہیے تو ارباب اقتدار کو نیک نامی والے کام کرنے پڑیں گے۔ یہ جاہ ومنصب، یہ لاؤ لشکر سدا کی چیز نہیں۔ آپ ملک اس طرح چلائیں کہ جب دنیا سے رخصت ہوں یا جاہ وحشم آپ کے ہاتھ سے نکل جائے تو لوگ آپ کی تعریف کرنے پر مجبور ہوں۔ انہوں نے امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی آمد کو مشرق وسطی کے لیے ایک چیلنج قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کا پہلا اقتدار نفرتوں کے لیے یاد رکھا جاتا ہے۔ اقتدار کا یہ دورانیہ اگر صاف شفاف اور بہتر رہا تو ان کے پچھلے دورانیے کی یاد کو کم کیا جا سکتا ہے۔ قدرت کا تازیانہ بھی امریکہ پر برس چکا ہے۔ لاس انجلس ہی نہیں، پورا کیلیفورنیا تباہ ہوگیا۔ ایسی آگ آئی جس کے سامنے پوری حکومت بے بس ہوگئی۔ عذاب دیکھ کر ٹرمپ اور امریکی انتظامیہ ہاتھ نچاتا رہ گیا۔ ہوش ٹھکانے لگا تو کچھ سنجیدگی کا مظاہرہ کیا اور مسلمانوں کے خلاف نفرتی مہم کو بالائے طاق رکھا۔ ادھر فلسطین میں حالات پورے سال خراب رہے۔ دو دو قائدین شہید ہوئے۔ اسماعیل ہانیہ اور یحیی سنوار یکے بعد دیگرے واصل الی اللہ ہو گئے۔ پیہم جنگ نے فلسطین ہی کو کمزور نہیں کیا، بلکہ دہشت گرد اسرائیل کو بھی شدید نقصان اٹھانا پڑا۔ اس کی کمر بھی ٹوٹ کر رہی۔

اس کی اکڑفوں نکل گئی۔ نتیجہ یہ کہ اب دونوں میں جنگ بندی کا معاہدہ ہوا اور ایک اسرائیلی قیدی کے بدلے میں 50/ فلسطینی یہودی عقوبت خانوں سے آزاد ہو رہے ہیں۔ جنگ خود ہی ایک مسئلہ ہے۔ یہ کسی مسئلے کا حل نہیں ہے۔ اس موقع پر متعدد نکاح بھی ہوئے جو مولانا سید فضیل احمد ناصری نائب مدیر ماہ نامہ محدث عصر نے پڑھائے۔ جلسے کی نظامت بھی مولانا ناصری نے کی۔ اس اجلاس میں اساتذ جامعہ کے علاوہ معزز مہمانان بھی شریک ہوئے، جن میں مولانا محمد اقبال کشمیری مہتمم دارالعلوم دودھوان، کشمیر، مولانا شکیب قاسمی نائب مہتمم دارالعلوم وقف دیوبند اور مولانا حمدان شاہ مسعودی بطور خاص قابل ذکر ہیں۔

حاجی محمد یسین انصاری کارکن مسلم فنڈ ٹرسٹ کی اہلیہ کا طویل علالت کے بعد انتقال

مرحومہ کی نماز جنازہ احاطہ مولسری میں مولانا ومفتی ابوالقاسم نعمانی ادا کرائی

دیوبند: 14رفروری (سمیر چودھری) مسلم فنڈ ٹرسٹ دیوبند کے قدیم کارکن جمعیۃ علماء دیوبند کے صدر اور مسجد عالیشان کے متولی حاجی محمد یسین انصاری کی اہلیہ کا طویل علالت کے بعد گذشتہ رات عشاء کے وقت انتقال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کے انتقال کی خبر سن کر مسلم فنڈ ٹرسٹ دیوبند کے ذمہ داران وکارکنان کے علاوہ شہر جمعیۃ کے عہدیداران وکارکنان کے علاوہ دیوبند کی سماجی، سیاسی اور علمی وادبی شخصیات نے حاجی محمد یسین انصاری کی رہائش گاہ محلہ بڑضیاء الحق پہنچ کر حادثہ وفات پر اظہار افسوس کرتے ہوئے تعزیت مسنونہ پیش کی۔ مسلم فنڈ ٹرسٹ کے منیجر سہیل صدیقی، اسسٹنٹ منیجر سید آصف حسین، ادریس انصاری، انعام قریشی، ساجد حسین، عبدالرشید خاں، مسعود رانا، سمیر چودھری، فہیم صدیقی اور اشتیاق قریشی سمیت تمام کارکنان نے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت کی۔

ان کے علاوہ یوپی اسٹیٹ مومن کانفرنس کے جنرل سکریٹری اور دیوبند مومن کانفرنس کے صدر محمد نسیم انصاری ایڈوکیٹ۔ نیما کے سابق صدر ڈاکٹر شبیر کریمی، سعید حسن انصاری ادریس انصاری کلاتھ مرچنٹ، صادق انصاری، صلاح الدین انصاری، راشد حسین ایڈوکیٹ، نسیم سلمانی، ڈاکٹر ایس اے عزیز، فرقان انصاری، عارف انصاری، ڈاکٹر زرین انصاری، ممتاز احمد، مولوی عبدالرؤف، راشد کمال، عثمان انجینئر، چوکس دیوبندی اور دیگر افراد نے افسوس کا اظہار کیا۔ مرحومہ کی نماز جنازہ صبح 15:10 بجے دارالعلوم احاطہ مولسری میں ادارہ کے مہتمم مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی نے ادا کرائی بعد ازاں سیکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں تدفین منگلور چوکی کے نزدیک قبرستان شیخ سراجو قتال میں کی گئی، نماز جنازہ میں مولانا دلشاد قاسمی، مرکزی جامع مسجد کے متولی خرم عثمانی، محمد بلال، محمد انس، ندیم انور، عبدالرشید خاں، فیضی صدیقی، سہیل صدیقی، شکیل احمد انصاری، مسعوذ خاں رانا، شرافت حسین، مہربان، اعجاز احمد اور قاضی دانش کے علاوہ سیکڑوں افراد شریک رہے۔

پرائمری اسکول میں ایسٹرالوجی لیب اور لائبریری کا افتتاح

اگر سابقہ حکومتیں ترقی کے کام کراتی تو ملک ترقیاتی ممالک میں شمار ہوتا: کنور برجیش سنگھ

دیوبند: ترقیاتی بلاک دیوبند اور پی، ڈبلیو، ڈی کے وزیر مملکت کنور برجیش سنگھ کے گاؤں جڑودہ جٹ میں واقع پرائمری اسکول میں ایک جدید ایسٹرالوجی لیب اور لائبریری کا افتتاح کیا گیا، اس موقع پر وزیر مملکت برجیش سنگھ نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ وزیر اعظم مودی اور صوبائی وزیر اعلیٰ یوگی کی قیادت میں پورے ملک اور صوبہ میں ہونے والی ترقیاتی کاموں سے عام آدمی راحت محسوس کر رہا ہے۔ جمعہ کے روز جڑودہ جٹ گاؤں میں واقع پرائمری اسکول کے احاطہ میں ایک پروگرام منعقد کیا گیا اس پروگرام کے دوران اسکول میں ایسٹرالوجی لیب اور لائبریری کا افتتاح کرنے کے لئے وزیز مملکت برجیش سنگھ نے رتو، تیجل اور وشاکھا کے ساتھ مشترکہ طور پر ایسٹرلوجی لیب اور لائبریری کا افتتاح کیا، افتتاح کے بعد وزیر مملکت نے کہا کہ وہ اس بات کی کوشش کررہے ہیں کہ یہاں قیام ہونے والی لائبریری میں جلد ازجلد کمپیوٹر لگادیئے جائیں تاکہ اس ادارہ میں تعلیم حاصل کرنے والے بچے جدید طریقہ سے اپنی تعلیم اور امتحان کی تیاری کرسکیں، انہوں نے کہا کہ اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں چاروں طرف ترقیاتی کام کرائے جارہے ہیں، برجیش سنگھ نے کہا کہ اگر سابقہ حکومتیں بھی اسی طرح ترقیاتی کام کراتیں تو آج اس ملک کا شمار بھی ترقی یافتہ ممالک میں کیا جاتا، اس پروگرام کی نظامت کے فرائض رفل سنگھ، اور جتیندر دھیمان نے مشترکہ طور پر انجام دیئے، اس موقع پر چیف ترقیاتی افسر سمت راجیش مہاجن ضلع پنچایت کے افسر آلوک شرما، ضلع بیسک شکشا ادھیکاری کوبل چودھری بلاک پرمکھ کے نمائندہ وجے تیاگی، میونسپل بورڈ کے چیئرمین وپن گرگ، بی، ڈی، او اسلم پرویز، بی، ای، او دیوبند نیلم تومر معاون ترقیاتی افسر انیل سنگھ اور دیگر افسران موجود رہے۔

شادی شدہ خاتون کی لاش پھندیک سے لٹکی پائی گئی

آرتی نے گھریلو رنجش کے سبب اقدام خودکشی کیا ہے: پولیس

دیوبند: 14رفروری (سمیر چودھری) تحصیل دیوبند کے تحت آنے والے گاؤں ہلاس گڈھ میں ایک شادی شدہ خاتون کی لاش کمرہ میں پھندے سے لٹکی ہوئی پائی گئی۔ حادثہ کی اطلاع پر پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور اس نے لاش کو اپنے قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجا بعد ازاں پولیس نے اس سلسلہ میں لوگوں سے معلومات حاصل کیں۔ مانا جارہا ہے کہ گھریلو رنجش کے سبب شادی شدہ خاتون نے یہ قدم اٹھایا۔ تفصیل کے مطابق ناگل کے قریب واقع گاؤں مہناز نگلی کی 23رسالہ آرتی کی شادی تقریبا ایک سال قبل ہلاس گڈھ گاؤں کے نوجوان بٹو کے ساتھ ہوئی تھی۔ گذشتہ دیر شام آرتی کی لاش مکان کے بالائی حصہ میں واقع کمرہ میں پنکھے سے لٹکی ہوئی پائی گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ آرتی کی لاش دوپٹہ کے پھندے سے لٹکی ہوئی تھی، سسرال کے لوگوں نے ہی سب سے پہلے لاش کو لٹکے ہوئے دیکھا تھا جس کے بعد وہاں گاؤں کے لوگوں کا ہجوم جمع ہوگیا۔ گاؤں کے لوگوں کی اطلاع پر آرتی کے اہل خانہ گاؤں پہنچے اور انہوں نے اس حادثہ کی اطلاع پولیس کو دی۔

کشمیر میں موسم خشک، شبانہ درجہ حرارت میں قدرے بہتری

سری نگر، 14 فروری (یو این آئی) وادی کشمیر میں خشک موسم کے بیچ بیشتر مقامات پر شبانہ درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے ریکارڈ ہونے کے باوجود شبانہ سردیوں کا زور قدرے تھم گیا ہے محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں 18 فروری تک کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان کے مطابق وادی میں 15 فروری تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد ازاں وادی میں 16 فروری کو مطلع جزی یا کلی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران شام کو کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 17 اور 18 فروری کو بھی موسم کی کم وبیش یہی صورتحال رہ سکتی ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ 19 اور 20 فروری کو موس ابر آلودہ رہ سکتا ہے اور اس دوران کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 21 اور 22 فروری کو موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشوں کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جاسکتا ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں سیاحوں، مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے کہا ہے کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں۔ ادھر وادی کے بیشتر مقامات پر شبانہ درجہ حرارت میں قدرے بہتری ریکارڈ ہوئی ہے۔ گرمائی دارلحکومت سری نگر کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 4.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ سری نگر میں 21 دسمبر یعنی چلہ کلان کے پہلے ہی دن شبانہ درجہ حرارت منفی 8.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوکر رواں موسم کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی تھی جو گذشتہ 133 برسوں میں سری نگر میں ماہ دسمبر میں ریکارڈ ہونے والا تیسرا کم ترین درجہ حرارت ہے وادی کے شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 7.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے دوسرے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 5.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 6.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ دریں اثنا وادی میں جمعہ کو صبح سے ہی موسم خشک رہا اور ہلکی دھوپ بھی چھائی رہی جس سے لوگوں کو مختلف مقامات جیسے دکانوں کے تھڑوں، صحنوں اور پارکوں میں بیٹھے لطف اندوز ہوتے ہوئے دیکھا گیا۔ وادی میں جاری خشک موسمی صورتحال اور بارشوں کی کمی سے کسان طبقہ پریشان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بارشوں کی کمی سے موسم گرما میں پانی کی شدید کمی پیدا ہوسکتی ہے جس سے فصلوں کو نقصان کے خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں ماہ دسمبر میں وادی کے بیشتر اضلاع میں 58 فیصد بارش کی کمی ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ اس دوران جنوبی کشمیر میں بارش معمول کے مطابق ریکارڈ ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماہ جنوری سے 6 فروری تک وادی کے بیشتر اضلاع میں بارش کی 88 فیصد سے زیادہ کمی ریکارڈ ہوئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وادی میں چلہ کلان کے اختتام کے بعد 20 روزہ چلہ خورد شروع ہوا ہے گرچہ اس میں بھی بھاری برف باری کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جاسکتا ہے۔

پی ڈی اے کے تحت پسماندہ طبقات کے لئے مہم کا آغاز

دیوبند: 14رفروری (سمیر چودھری) سماج وادی پارٹی شہر سہارنپور کے انچارج اور پارشد ابھیشیک ٹنکو اروڑہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بھارت رتن بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے ہمیں آئین کے تحت جو حقوق دیئے ہیں ان حقوق کی کسی صورت میں پامالی نہیں ہونے دی جائے گی اور بابا صاحب کی توہین بھی کسی قیمت پر برداشت نہیں کی جائے گی۔

توبہ واستغفار اور گناہوں کی معافی مانگنا اللہ کی بارگاہ میں پسندیدہ دعائیں ہیں

خانقاہ نظامیہ میں منعقد روحانی اجتماع، محفل شب برات سے علماء کا خطاب

سنت کبیر نگر (نامہ نگار) خانقاہ قادریہ برکاتیہ رضویہ نظامیہ اگیا شریف میں منعقد محفل شب برات، روحانی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے علامہ بدرالدین نظامی مہتمم دارالعلوم غریب نواز کوہنٹری بستی نے کہا کہ شعبان کی پندرہویں رات کو 'شب برات' کہا جاتا ہے 'شب' کے معنی رات اور 'برات' کے معنی چھٹکارے کے ہیں، اس بابرکت رات اللہ رب العزت قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کی بالوں کی تعداد سے زیادہ گناہ گاروں کی بخشش فرماتا ہے، شعبان کی پندرہویں رات بخشش اور مغفرت کی رات ہے، ہماری دعائیں اس لیے قبول نہیں ہوتیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے باز نہیں آتے، دعا ایک اہم عبادت ہے اور اس کے علاوہ کوئی شئی تقدیر کو بدل نہیں سکتی، آج کی رات کو خاص طور پر اللہ کی رحمت بندوں کی دعا کی منتظر رہتی ہے کہ کب بندہ دعا کرے اور اللہ کی رحمت برس جائے، توبہ واستغفار اور گناہوں کی معافی مانگنا اللہ کی بارگاہ پسندیدہ دعائیں ہیں، جس شخص کو اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگنے کی توفیق نصیب ہوجائے اس پر اللہ کی رحمت وفضل کے دروازے کھل جاتے ہیں، اگر مشکل وقت میں دعاؤں کی قبولیت چاہتے ہو تو خوشحالی کے وقت میں اللہ سے دعا مانگتے رہو۔ شہزادہ ضیغم اہل سنت علامہ عقیل احمد مصباحی سربراہ اعلی جامعہ شمسیہ بڑھریا سیوان نے کہا صلہ کہ رحمی، رزق حلال، رشتوں کا احترام دعاؤں کی قبولیت میں معاون ہے، دل کو محبت الٰہی اور محبت رسول ﷺ سے معمور کی جدوجہد ہر مسلمان کی اولین ترجیح ہونا چاہیے۔ علامہ آفتاب عالم اشرفی نے کہا کہ نبیِ کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وٰالہٖ وسلّم، صحابۂ کرام علیہم الرضوان اور اولیائے عظام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین شعبانُ المعظم کی پندرھویں (15ویں) رات میں عبادات کا اہتمام فرمایا کرتے تھے۔ اُمّ المؤمنین حضرت سیّدتُنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: میں نے حُضورِ اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وٰالہٖ وسلّم کو شعبانُ المعظم سے زیادہ کسی مہینے میں روزہ رکھتے نہ دیکھا، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مزید فرماتی ہیں: ایک رات میں نے حضور نبیِ پاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وٰالہٖ وسلّم کو نہ پایا۔ میں آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وٰالہٖ وسلّم کی تلاش میں نکلی تو آپ مجھے جنّتُ البقیع میں مل گئے۔ نبیِ اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وٰالہٖ وسلّم نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرھویں (15ویں) رات آسمانِ دنیا پر تجلّی فرماتا ہے، پس قبیلۂ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ لوگوں کو بخش دیتا ہے۔ معلوم ہوا کہ شبِ براءت میں عبادات کرنا، قبرستان جانا سنّت ہے۔ درودِ پاک پڑھنا افضل ترین اعمال میں سے ہے اور ماہِ شعبان المعظم کو درودِ پاک پڑھنے کا مہینہ کہا گیا ہے، چنانچہ امام قسطلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی نقل فرماتے ہیں: بیشک شعبان کا مہینہ نبیِ پاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وٰالہٖ وسلّم پر درود شریف پڑھنے کا مہینہ ہے کہ آیت سی مہینے میں نازل ہوئی۔ نبیرہ خطیب البراہین علامہ ضیاء المصطفیٰ نظامی جنرل سکریٹری آل انڈیا بزم نظامی نے کہا کہ محبت کے راستے پر چلنے کی ابتدا توبہ سے ہوتی ہے سابقہ گناہوں کا اعتراف کرکے گریہ وزاری اور ندامت وشرمندگی سے اللہ سے معافی مانگنا اور گناہوں سے ہمیشہ کے لیے 'برات' کرنا توبہ ہے اللہ کے ہاں مسلمانوں کا اعتراف گناہ توبہ کہلاتا ہے نظر آنے والے گناہوں کا علاج نظر آنے والے اعمال سے کیا جاتا ہے۔ رات کی تاریکی میں مصلے سے دوستی لگا کر اللہ سے معافی مانگنا اور گریہ وزاری کرنا ہی برے اعمال سے چھٹکارے کا واحد راستہ ہے۔ روحانی اجتماع کا آغاز بعد نماز عشاء فخر القراء قاری راز محمد رضوی نے تلاوت کلام پاک سے کیا جب کہ نقیب اہل سنت مولانا ہارون علیمی نے نظامت کے فرائض انجام دیا یکے بعد دیگرے جناب مہتاب نظامی، نعمان رضا نظامی، اسد نظامی نظامی، عثمان نظامی نے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں گلہائے عقیدت پیش کیے۔ ان کے علاوہ نبیرہ خطیب البراہین علامہ محمد سعید نظامی پرنسپل غوثیہ رضویہ، شیخ المعقولات علامہ سراج الدین نظامی پرنسپل دارالعلوم رضویہ دساواں، مولانا محب الرحمن مصباحی، قاری محبوب الرحمن نظامی، حافظ رضوان الرحمن نظامی نے شرکت کی۔

ضلعی انتظامیہ نے امیگریشن کنسلٹنسی کمپنیوں کی تحقیقات کا حکم دیا

جالندھر: امیگریشن کنسلٹنسی خدمات کو ریگولیٹ کرنے کی سمت اہم قدم اٹھاتے ہوئے، ضلع کے ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر ہمانشو اگروال نے افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ سرکاری ہدایات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے امیگریشن کنسلٹنٹس کے خلاف بڑے پیمانے پر جانچ مہم شروع کریں۔ ڈاکٹر ہمانشو اگروال نے تمام سب ڈویژنل مجسٹریٹس (ایس ڈی ایم) کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے دائرہ اختیار میں رجسٹرڈ امیگریشن فرموں کی سخت چیکنگ کریں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس اقدام کا مقصد خواہشمند تارکین وطن کو دھوکہ دہی سے بچانا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ امیگریشن کمپنیاں قانونی فریم ورک کے اندر کام کریں۔ انہوں نے کہا، "یہ ضروری ہے کہ امیگریشن کنسلٹنٹس مقررہ اصولوں پر عمل کریں، تاکہ بیرون ملک مواقع تلاش کرنے والے افراد کا استحصال نہ ہو۔ ڈپٹی کمشنر نے حال ہی میں امریکہ سے ڈی پورٹ ہونے والے نوجوانوں کی مدد کی ہے۔ انہوں نے انہیں پیشہ ورانہ مواقع، روزگار کے حصول میں مدد اور ہنر مندی کی ترقی کے پروگراموں کے ذریعے اپنے کیریئر کی تعمیر نو کے سلسلے میں جالندھر انتظامیہ کے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ ڈاکٹر اگروال نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وزیر اعلی بھگونت سنگھ مان کی قیادت میں پنجاب حکومت بحران کی اس گھڑی میں ان نوجوانوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔

شعبان المعظم استقبال رمضان المبارک کا مہینہ: مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلورو: 14۔فروری 2025ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگا نگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں ماہ شعبان المعظم کی فضیلت اور عظمت پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم، انعام واحسان شعبان المعظم کا مہینہ ہم سب پر اور ملت اسلامیہ پر اپنی تمام فضیلتوں عظمتوں کیساتھ سایہ فگن ہے، ماہ شعبان المعظم نصف سے زیادہ کر چکا ہے، رمضان المبارک کی آمد آمد ہے، یہ موقع یہ ایام اہل ایمان کیلئے مومن ومسلمان کیلئے باعث خیر و برکت اور نہایت ہی مبارک ومسعود ہے، بڑی سعادت اور شرافت کے حصول کا ذریعہ ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے شعبان المعظم کا مہینہ میرا مہینہ ہے اور رمضان المبارک کا مہینہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے، دوسری روایت میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے رجب المرجب کا مہینہ اللہ کا مہینہ ہے، شعبان المعظم میرا مہینہ ہے اور رمضان المبارک میری امت کا مہینہ ہے، ہم ذرہ سوچیں اندازہ لگائیں جس ماہ معظم کی نسبت امام الانبیاء والمرسلین، رحمت للعالمین، خاتم النبیینؐ کی ذات مبارک ومطہر کی طرف ہے اس کا مقام ومرتبہ کیا ہوگا اس کی فضیلت وعظمت کے کیا کہنے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا شعبان تشعب سے ماخوذ ہے، جس کا معنی پھیلنے اور پھوٹنے کے ہیں، شعبان المعظم میں اللہ کی رحمت چاروں طرف سے شاخوں کی طرح سے پھیلتی اور پھوٹتی ہیں، حدیث میں ہے شعبان المعظم میں عبادت کرنے والوں روزے رکھنے والوں اعمال صالحہ کی کثرت کرنے والوں پر اللہ رب العزت کی رحمتوں کا نزول بے شمار اور بے حساب ہوتا ہے۔

مولانا نے دوران خطاب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک ومقدس زندگی عبادتوں کا مجموعہ ہے، آپ کی عبادتوں کا حال ہم اچھی طرح جانتے ہیں، ہم نے بارہا سنا ہے پڑھا ہے سمجھا ہے، کیا کیفیت ہے، سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پوری پوری رات نماز میں قیام فرماتے کھڑے رہتے قرآن مجید کی تلاوت فرماتے پھر آپؐ کی تلاوت وترتیل کا انداز اللہ اکبر گھنٹوں اس حالت میں گزرتے جس کی وجہ سے آپؐ کے پاؤں مبارک سوج جاتے ورم آجاتا اور پھٹ جاتے لیکن قربان جائیں ہم نبی رحمتؐ پر آپؐ کی ذات پر مسلسل مصروف عبادت ہیں اور رب العالمین سے راز ونیاز میں ہمہ تن لگے ہوئے ہیں، شعبان المعظم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر عبادتوں اور روزوں کا اہتمام فرماتے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کا بیان ہے ہمیں ایسا معلوم ہوتا رمضان المبارک کا مہینہ ہے۔

شعبان المعظم میں عبادتوں کا یہ حال تو رمضان المبارک کی عبادتوں کا کیا حال ہمارے لیے لمحہ فکریہ ہے اور ہمیں سرکار دو عالمؐ کا یہ مبارک عمل دعوت عمل دے رہا ہے، ہم بھی اپنی زندگیوں کو اعمال صالحہ اور عبادتوں سے آباد رکھیں، صحابی رسول حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں حضرات صحابہ کرامؓ شعبان المعظم کا چاند دیکھ کر عبادتوں میں مصروف ہوجاتے کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کرتے، غلاموں کو آزاد کرتے، حاکم لوگ قیدیوں کو رہا کرتے تاجر اپنے معاملات کو سمیٹتے اپنا حساب وکتاب پورا کرتے قرض ادا کرتے، قرض وصول کرتے، مالدار اپنے مال کی زکوۃ ادا کرتے مقصد یہ ہوتا غریب اور ضرورت مند مستحقین کا فائدہ ہوجائے اور رمضان المبارک کا چاند دیکھتے ہی ہمہ تن عبادتوں میں لگ جاتے دوسرا کوئی کام اور مشغلہ نہیں بس عبادت ہی عبادت کوئی لمحہ رمضان المبارک کا ہاتھ سے یوں ہی جانے نہیں دیتے درحقیقت یہ ہی رمضان المبارک کا صحیح معنوں میں استقبال اور قدردانی ہے۔

سرکار دو عالم کا عمل اور حضرات صحابہ کرامؓ کا عمل شعبان المعظم میں اس بات کی واضح دلیل ہے، شعبان المعظم رمضان المبارک کے استقبال کا مہینہ ہے، ہمارے لیے ضروری ہے اس ماہ میں ہم کسی بھی طرح کی غفلت نہ برتیں، رمضان المبارک کے استقبال میں کوئی کسر نہ چھوڑیں، عبادتوں کا نظام العمل بنائیں، اللہ تعالیٰ سے اس کی خاص رحمت اور نعمت طلب کریں۔

ایف آئی ایچ پرولیگ 2024-25

ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم لٹمس ٹیسٹ کے لیے تیار

بھونیشور، 14 فروری (ہ س)۔ ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم، جو اس وقت دنیا میں پانچویں نمبر پر ہے، یہاں کے مشہور کلنگا ہاکی اسٹیڈیم میں اپنی انتہائی منتظر ایف آئی ایچ پرو لیگ 2024-25 مہم شروع کرنے کے لیے تیار ہے۔ میجر دھیان چند کھیل رتن ایوارڈ یافتہ ہرمن پریت سنگھ کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم 15 اور 16 فروری کو دنیا کے نمبر 7 اسپین کے خلاف دو دلچسپ میچوں سے اپنی مہم کا آغاز کرے گی، اس کے بعد 18 اور 19 فروری کو عالمی نمبر 4 جرمنی کے خلاف سخت ٹاکرا ہوگا۔ ہندوستان کی مہم گھر سے شروع ہوگی، جس سے ٹیم کو اپنی حالیہ فارم کا مظاہرہ کرنے کا بہترین موقع ملے گا۔ جرمنی کے ساتھ اپنے میچوں کے بعد ہندوستان کا مقابلہ 21 اور 22 فروری کو آئرلینڈ سے ہوگا۔ 2024 پیرس اولمپکس میں کانسہ کا تمغہ جیت کر، ہرمن پریت سنگھ کی قیادت والی ٹیم نے بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیت کو ثابت کر دیا ہے۔ ٹیم کو آخری بار اکتوبر 2024 میں جرمنی کے خلاف گھر پر دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز کے دوران ایکشن میں دیکھا گیا تھا، جہاں ہندوستان نے پہلے گیم میں 0-2 کے خسارے سے واپسی کرتے ہوئے مہمانوں کو دوسرے گیم میں 3-5 سے شکست دی تھی۔ اگرچہ جرمنی نے شوٹ آوٹ کے ذریعے سیریز جیت لی، لیکن مسابقتی کارکردگی نے ایف آئی ایچ پرو لیگ کی تیاریوں میں ہندوستان کے اعتماد کو بڑھا دیا۔ اس سے قبل، ہندوستان نے ستمبر میں ہیرو ایشین چیمپئنز ٹرافی 2024 میں اپنے ٹائٹل کا کامیابی سے دفاع کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کیا، اپنے تمام میچ جیت کر ایشیا کی مضبوط ترین ٹیموں میں سے ایک کے طور پر اپنی پوزیشن مستحکم کی۔ ہرمن پریت سنگھ کے ساتھ نائب کپتان ہاردک سنگھ ہوں گے، جو تجربہ اور نوجوان ٹیلنٹ سے بھرے متوازن اسکواڈ کی قیادت کریں گے۔ منپریت سنگھ، مندیپ سنگھ، للت کمار اپادھیائے، سمیت، سنجے، جوگراج سنگھ اور وویک ساگر پرساد جیسے سینئر کھلاڑی ٹیم کی ریڑھ کی ہڈی بنائیں گے، جبکہ ارجیت سنگھ ہنڈل، انگد بیر سنگھ اور ارشدیپ سنگھ جیسے ابھرتے ہوئے ستارے لائن اپ میں نئی توانائی اور مہارت لائیں گے۔ ہرمن پریت نے اپنے ابتدائی ٹکراؤ کے موقع پر کہا۔ ٹیم نے حال ہی میں ختم ہونے والی ہاکی انڈیا لیگ میں کچھ شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ مجھے خاص طور پر جوگراج کو ٹاپ اسکورر کا ایوارڈ جیتتے ہوئے دیکھ کر خوشی ہوئی ہے۔ اور یہ ہندوستانی ٹیم کے لئے صرف اچھی بات ہے کیونکہ ہماری ڈریگ فلکس میں زیادہ طاقت ہے۔ تجربہ کار کھلاڑیوں اور ہونہار نوجوانوں کے امتزاج کے ساتھ، ہندوستان ایک مضبوط شروعات کرنے اور ٹورنامنٹ میں دنیا کی کچھ سرفہرست ٹیموں کو چیلنج کرنے کے لیے بے تاب ہوگا۔ مزید یہ کہ، ایف آئی ایچ پرو لیگ کے پچھلے سال کے ایڈیشن میں ساتویں نمبر پر رہنے کے بعد، ہندوستان اس سیزن میں مضبوط واپسی کے لیے پرعزم ہوگا۔ ٹیم کا مقصد بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنا اور سرفہرست ہونا ہے، یہ ایک ایسی کامیابی ہے جس میں 2026 ورلڈ کپ کے لیے خودکار اہلیت کا اضافی انعام ہے۔ کپتان ہرمن پریت نے کہا، یہ ہمارے لیے ایک اہم سال ہے اور پرو لیگ واقعی ہمارے نئے اولمپک سائیکل اور بین الاقوامی سیزن کے آغاز کا نشان ہے۔ یہ ہمارے لیے ایک اہم سال ہے کیونکہ ورلڈ کپ کوالیفکیشن (ایشیا کپ 2025) آنے والا ہے اور پرو لیگ ہمیں یہ جانچنے کا بہترین موقع فراہم کرتی ہے کہ ہم کہاں کھڑے ہیں۔ ہم اپنی مہم کے بارے میں پر جوش ہیں، اسپین، جرمنی اور انگلینڈ کی مضبوط ٹیموں کے ساتھ میچ کھیلے جائیں گے۔ ہیڈ کوچ کریگ فلٹن نے کہا کہ اگلے کچھ دن اولمپک گیمز کی طرح ہوں گے، جس میں دو بیک ٹو بیک میچ ہوں گے، جس کی وجہ سے ہم نے ایک بڑا اسکواڈ منتخب کیا ہے۔ چونکہ ہم یہاں سے اپنی مہم شروع کر رہے ہیں، اس لیے رینکنگ پوائنٹس سے زیادہ کارکردگی ہمارے ذہن پر رہے گی۔ دوسری ٹیمیں یورپ میں پہلے ہی کچھ میچز کھیلنے کے بعد یہاں آرہی ہیں، اس لیے ہماری توجہ میچ جیتنے اور اچھی کارکردگی دکھانے پر مرکوز رہے گی۔

برائن بینیٹ کی سنچری، زمبابوے نے آئرلینڈ کو 300 رنز کا ہدف دیا

ہرارے، 14 فروری (یو این آئی) برائن بینیٹ کی سنچری (169) اور کپتان کریگ ایرون کی نصف سنچری (66) کی بنیاد پر زمبابوے نے جمعہ کو پہلے ون ڈے میں آئرلینڈ کو جیت کے لیے 300 رنز کا ہدف دیا۔ آج ہرارے اسپورٹس کلب گراونڈ میں آئرلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے باؤلنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آتے ہوئے زمبابوے کی اوپننگ جوڑی برائن بینیٹ اور بین کرن نے عمدہ آغاز کیا اور پہلی وکٹ کے لیے 95 رنز جوڑے۔ 19 ویں اوور میں اینڈی میک برائن نے بین کرن (28) کو آوٹ کر کے آئرلینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ کپتان کریگ ایرون نے 61 گیندوں میں تین چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 66 رنز بنائے۔ انہیں گراہم ہیوم نے آوٹ کیا۔ سکندر رضا (آٹھ) ایک رن بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ ویزلی مادھویرے (آٹھ) رنز بنانے کے بعد چوتھی وکٹ کے طور پر آوٹ ہوئے۔ برائن بینیٹ نے 163 گیندوں پر 20 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 169 رنز بنائے۔ انہیں مارک ایڈیئر نے آوٹ کیا۔ زمبابوے نے مقررہ 20 اوورز میں پانچ وکٹوں پر 299 رنز بنائے۔ تادیوناشے مارومنی (دو) اور جوناتھن کیمبل (چھ) رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ آئرلینڈ کی جانب سے مارک ایڈیئر نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ جوش لٹل، گراہم ہیوم اور اینڈی میکبرائن نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

چیمپئنز ٹرافی کا خطاب جیتنے پر 19.45 کروڑ روپے کی انعامی رقم ملے گی

دبئی، 14 فروری (یو این آئی) چیمپئنز ٹرافی کا خطاب جیتنے والی ٹیم کو 19.45 کروڑ روپے کی انعامی رقم دی جائے گی۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے جمعہ کو یہ اعلان کیا۔ آٹھ سال بعد منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ کی انعامی رقم میں 2017 کے مقابلے میں اس بار 53 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رنر اپ ٹیم کو 9.72 کروڑ روپے دیئے جائیں گے۔ سیمی فائنل میں ہارنے والی دونوں ٹیموں کو 4.86 کروڑ روپے ملیں گے۔ چیمپئنز ٹرافی میں ہر میچ انعامی رقم کے لحاظ سے اہم ہوگا جہاں گروپ لیول پر ہر میچ جیتنے والی ٹیم کو 29.54 لاکھ روپے کی انعامی رقم دی جائے گی۔ پانچویں یا چھٹے نمبر پر آنے والی ٹیم کو 3.03 کروڑ روپے ملیں گے۔ ساتویں اور آٹھویں نمبر پر آنے والی ٹیموں کو 1.21 کروڑ روپے دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ تمام آٹھ ٹیموں کو ایونٹ میں شرکت کے لیے 1.08 کروڑ روپے اضافی ملیں گے۔ 19 فروری سے شروع ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی تمام آٹھ ٹیموں کو چار چار کے دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر گروپ سے ٹاپ دو ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں گی۔ پاکستان 1996 کے بعد پہلی بار کسی آئی سی سی ٹورنامنٹ کی میزبانی کرنے جا رہا ہے۔ آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ نے کہا، "آئی سی سی مینز چیمپئنز ٹرافی 2025 کرکٹ کے لیے ایک اہم لمحے کی نمائندگی کرتی ہے، جو ایک ایسے ٹورنامنٹ کو زندہ کرتا ہے جو یک روزہ ٹیلنٹ کے عروج کو اجاگر کرتا ہے، جہاں ہر میچ اہمیت رکھتا ہے۔ اہم ایوارڈ کھیل میں سرمایہ کاری کرنے اور ہمارے ایونٹس کی عالمی ساکھ کو برقرار رکھنے کے لیے آئی سی سی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ آئی سی سی مینز چیمپئنز ٹرافی ہر چار سال بعد ٹاپ آٹھ ٹیموں کے درمیان کھیلی جاتی ہے۔ ویمنز چیمپئنز ٹرافی 2027 میں پہلی بار ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں کھیلی جائے گی۔

زخمی بین سیئرز چیمپئنز ٹرافی سے باہر

کراچی، 14 فروری (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز بین سیئرز ہیمسٹرنگ انجری کے باعث 19 فروری سے شروع ہونے والی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 سے باہر ہو گئے ہیں۔ بین سیئرز کو بائیں ہیمسٹرنگ میں درد ہوا اور بدھ کو کراچی میں ٹیم کے پہلے تربیتی سیشن کے دوران ایک اسکین سے معمولی چوٹ کا انکشاف ہوا۔ جس کے بعد انہیں کم از کم دو ہفتوں تک صحت یاب ہونے کو کہا گیا۔ نیوزی لینڈ کرکٹ نے ایک بیان میں کہا کہ سیئرز کے اسکین سے معمولی انجری کا انکشاف ہوا ہے جس کی بحالی میں کم از کم دو ہفتے درکار ہوں گے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ سیئرز 2 مارچ کو دبئی میں ہندوستان کے خلاف ٹیم کے آخری گروپ میچ کے بعد ہی دستیاب ہوں گے۔ اس لیے انہیں باہر رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ جیکب ڈفی جو کہ سہ فریقی سیریز کے اسکواڈ کا حصہ تھے، کو سیئرز کی جگہ چیمپئنز ٹرافی کے اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے ہیڈ کوچ گیری اسٹیڈ نے کہا کہ ہم سب بین کے لیے بہت دکھی ہیں۔ آخری مراحل میں کسی بڑے ایونٹ سے باہر ہونا ہمیشہ مشکل ہوتا ہے اور بین کے معاملے میں یہ خاص طور پر مشکل تھا کیونکہ یہ ان کا پہلا بڑا آئی سی سی ایونٹ تھا۔ بین کے دوبارہ کھیلنے کے لیے فٹ ہونے کی آخری تاریخ کا مطلب یہ تھا کہ وہ گروپ مرحلے کی اکثریت سے محروم ہو گئے ہوں گے۔ چونکہ یہ ایک چھوٹا ٹورنامنٹ ہے۔ اس پر غور کرتے ہوئے ہم نے محسوس کیا کہ ایک ایسے کھلاڑی کو لانا بہتر ہوگا جو مکمل طور پر فٹ ہو اور کھیلنے کے لیے تیار ہو۔"

ہندوستان بیڈمنٹن ایشیا مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ سے باہر

چنگ ڈاؤ (چین)، 14 فروری (یو این آئی) بیڈمنٹن ایشیا مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ 2025 میں ہندوستان کی مہم کوارٹر فائنل میں سابق چیمپئن جاپان کے ہاتھوں 0-3 سے ہارنے کے بعد ختم ہو گئی۔ میچ کے آغاز میں دھرو کپیلا اور تنیشا کرسٹو کی مکسڈ ڈبلز جوڑی نے جاپان کے ہیروکی مڈوریکاوا اور ناٹسو سائتو کے خلاف شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستانی جوڑی نے دوسرے گیم میں زبردست واپسی کی لیکن تجربہ کار جاپانی جوڑی نے بالآخر 61 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں 21-13، 17-21، 21-13 سے جیت کر جاپان کو 1-0 کی برتری دلادی۔ اس کے بعد جاپان کی مالویکا بنسود اور ٹوموکا میازاکی کے درمیان خواتین کے سنگلز میں آمنا سامنا ہوا۔ ہندوستانی شٹلر نے دوسرے گیم میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا لیکن وہ جاپان کے میازاکی کو 21-12، 21-19 سے جیتنے سے نہیں روک سکیں۔ اس کے ساتھ ہی جاپان کی برتری 2-0 ہو گئی۔ ہندوستان کو مقابلے میں رہنے کے لیے جیت درکار تھی۔ ایشیائی کھیلوں کے کانسی کا تمغہ جیتنے والے ایچ ایس پرنے کا مقابلہ مردوں کے سنگلز میں جاپان کے کینتا نشیموتو سے ہوگا۔ جاپانی کھلاڑی نے پرنائے کو ایک گھنٹہ 17 منٹ میں 21-14، 21-15، 21-12 سے شکست دے کر میچ جیت لیا۔ اس کے ساتھ جاپان نے کوارٹر فائنل میچ 3-0 سے جیت کر ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ اس شکست کے ساتھ ہی ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی مہم کوارٹر فائنل میں ختم ہو گئی۔

شیام لال اور شری رام کالج نے 11 ویں پدم شری شیام لال ہاکی ٹورنامنٹ میں بڑی جیت درج کی

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) شیام لال کالج، کیروڑی مال کالج، شری رام کالج آف کامرس اور دہلی یونیورسٹی ایلومنا نے جمعہ کو 11 ویں پدم شری شیام لال میموریل انویٹیشنل ہاکی (خواتین اور مرد) ٹورنامنٹ میں جیت کے ساتھ لیگ راؤنڈ میں اپنی پوزیشن مضبوط کر لی۔ آج یہاں کھیلے گئے مردوں کے زمرے میں میزبان شیام لال کالج نے ہنسراج کالج کو 7-1 سے شکست دی۔ شیام لال کالج کی جانب سے آشیش سہراوت نے دو، پرتیوش سنگھ جگی، موہت رانا، للت، پریانشو اور آشیش گپتا نے ایک ایک گول کیا۔

ویلالگے، فرنینڈو، ہسرنگا نے تباہی مچائی
سری لنکا نے آسٹریلیا کو 174 رن سے شکست دے کر سیریز بھی جیتی

کولمبو، 14 فروری (یو این آئی) کوسل مینڈس کی سنچری (101)، کپتان چرتھ اسالنکا (ناٹ آوٹ 78) اور نشانا مدوشکا (51) کی نصف سنچریوں کے بعد دونت ویلالگے (چار وکٹ) اور آسیتھا فرنینڈو اور ونیندو ہسرنگا (تین تین وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت سری لنکا نے جمعہ کو دوسرے یک روزہ میچ میں آسٹریلیا کو ریکارڈ 174 رن سے شکست دے دی۔ اسی کے ساتھ سری لنکا نے دو میچوں کی سیریز 2-0 سے جیت لی ہے۔ 282 رن کے ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا کی شروعات بہت خراب رہی اور اس نے 33 کے اسکور پر تین وکٹیں گنوا دیں۔ میتھیو شارٹ (دو)، جیک فریزر میک گرک (نو) اور ٹریوس ہیڈ (18) رن بنا کر آوٹ ہوئے۔

تینوں بلے بازوں کو اسیتھا فرنینڈو نے آوٹ کیا۔ اس کے بعد کپتان اسٹیو اسمتھ اور جوش انگلس نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ ڈنیت ویلالگے نے 15 ویں اوور میں اس شراکت کو توڑا جب انہوں نے جوش انگلس (22) کو آوٹ کیا۔ اس کے بعد آسٹریلیائی بلے باز سری لنکا کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر نہ ٹک سکے۔ ایرون ہارڈی (صفر)، گلین میکسویل (ایک)، شان ایبٹ (دو) اور بین دوارشیوس (نو) رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ آسٹریلیا نے اپنی 10 ویں وکٹ ایڈم زمپا (آٹھ) کی صورت میں گنوائی۔ وہ ویلالگے کے ہاتھوں بولڈ آوٹ ہوئے۔ سری لنکائی گیند بازوں نے آسٹریلیا کی پوری ٹیم کو 24.2 اوورز میں 107 رن پر سمیٹ دیا اور میچ 174 رن سے جیت لیا۔ یہ ایشیا میں آسٹریلیا کا سب سے کم ون ڈے اسکور ہے۔ سری لنکا کی جانب سے ڈونتھ ویلالگے نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ اسیتھا فرنینڈو اور ویناند وہسرنگا نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ قبل ازیں آج یہاں آر۔ پریم داسا اسٹیڈیم میں سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ سری لنکا کی بیٹنگ کرتے ہوئے خراب شروعات رہی اور اس نے چھٹے اوور میں 15 کے اسکور پر پتھم نسانکا (چھ) کا وکٹ گنوادیا۔ وہ ایرون ہارڈی کی گیند پر میتھیو شارٹ کو کیچ دے بیٹھے۔ اس کے بعد کوسل مینڈس اور نشان مدوشکا نے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسری وکٹ کے لیے 98 رن کی شراکت ہوئی۔ بین درویشس نے 25 ویں اوور میں اس شراکت کو توڑا جب انہوں نے نشان مدوشکا (51) کو آوٹ کیا۔ اس کے بعد ایڈم زمپا نے کوسل مینڈس کو میتھیو شارٹ کے ہاتھوں کیچ کروا کر پویلین بھیجا۔ کوسل مینڈس نے 115 گیندوں پر 15 چوکوں کی مدد سے (101) کی اہم اننگز کھیلی، کامندو مینڈس (چار) کو شان ایبٹ نے بولڈ کیا۔ کپتان چرتھ اسالنکا اور جنیتھ لیانگے نے آخری اوورز میں دھماکہ خیز بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور سری لنکا کو 281 کے چیلنجنگ اسکور تک پہنچا دیا۔ چرتھ اسلانکا نے 65 گیندوں میں 6 چوکے اور 3 چھکے لگاتے ہوئے (78 ناٹ آوٹ) رن بنائے جبکہ جنیت لیاناگے نے 21 گیندوں میں 3 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے 32 ناٹ آوٹ رن بنائے۔ آسٹریلیا کی جانب سے بین دروشیوس، آرون ہارڈی، شان ایبٹ اور ایڈم زمپا نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

نیشنل یونائیٹڈ نے یونائیٹڈ بھارت کو شکست دی

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) یمنام گوپی سنگھ کے دو گول کی مدد سے نیشنل یونائیٹڈ اسپورٹس کلب نے یونائیٹڈ بھارت فٹبال کلب کو 3-1 سے شکست دے کر ڈی ایس اے پریمیئر لیگ میں پورے پوائنٹس حاصل کر لیے۔ دن کے دوسرے میچ میں ایک سنسنی خیز مقابلے میں ہندستان فٹبال کلب نے پوائنٹس ٹیبل میں سب سے آگے رہنے والے سی آئی ایس ایف پروٹیکٹر کو 2-2 سے سبقت حاصل کر کے اچھا سبق سکھایا۔ بھارت کی جانب سے رونالڈو سنگھ اور منگولن نے گول کئے۔ ہندوستان کے لیشرم کے خودکش گول نے سی آئی ایس ایف کو بچانے میں مدد کی۔ بالآخر بھولا سنگھ نے برابری کا گول کر کے اپنی ٹیم کی ساکھ بچائی۔ نہرو اسٹیڈیم کمپلیکس میں کھیلے گئے پہلے میچ میں سوریسام نے دسویں منٹ میں نیشنل کے لیے اہم گول کیا جسے یونائیٹڈ انڈیا کے محمد فضل نے برابر کر دیا۔ گوپی سنگھ نے آخری بیس منٹ میں دو گول کر کے نیشنل کی جیت کو آسان بنا دیا۔ آج کے نتیجہ کے ساتھ یہ تقریباً یقینی ہے کہ یونائیٹڈ انڈیا، جو ڈی پی ایل میں سب سے نیچے ہے، نیچے لڑھکنا تقریباً طے ہے۔ آج کے مقابلے سے سی آئی ایس ایف کی کمزوری کھل کر سامنے آئی ہے۔ فورس کے کھلاڑی جنہوں نے تقریباً تمام میچوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا، ہندوستان ایف سی کے ہاتھوں پھنس گئے لیکن میچ کسی طرح ڈرا پر ختم ہوا۔

نیوزی لینڈ نے پاکستان کو 242 رن پر محدود کیا

کراچی، 14 فروری (یو این آئی) ولیم اورورک (چار وکٹ)، مائیکل بریسویل اور مچل سینٹنر (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بنیاد پر نیوزی لینڈ نے جمعہ کو ون ڈے سہ رخی سیریز کے آخری میچ میں پاکستان کو 49.3 اوور میں 242 کے اسکور پر آوٹ کر دیا۔ آج نیشنل بینک کرکٹ ایرینا میں پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے آنے والے پاکستان کا آغاز اچھا نہیں تھا اور اسکور 54 تک پہنچتے تک تین وکٹیں گنوا دیں۔ فخر زمان (10)، سعود شکیل (آٹھ) اور بابر اعظم (29) رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد کپتان محمد رضوان نے آغا سلمان کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے 98 رنز کی شراکت ہوئی۔ اورورک نے 32 ویں اوور میں رضوان کو آوٹ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ 76 گیندوں میں چار چوکے اور ایک چھکا لگا کر (46) رنز بنائے۔ اپنے 37 ویں اوور میں مائیکل بریسویل نے آغا سلمان کو آوٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ آغا سلمان نے 65 گیندوں میں ایک چوکا اور ایک چھکا لگا کر (45) رنز بنائے۔ طیب طاہر 33 گیندوں پر 38 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ فہیم اشرف 22 اور نسیم شاہ 19 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ نیوزی لینڈ کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے پاکستان کی پوری ٹیم 49.3 اوورز میں 242 کے اسکور پر ڈھیر ہو گئی۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے ولیم اورورک نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ مائیکل بریسویل اور مچل سینٹنر نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ جیکب ڈفی اور نیتھن اسمتھ نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

مان نے آئندہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے لیے شبھمن گل، ارشدیپ سنگھ کو نیک خواہشات کا اظہار کیا

چنڈی گڑھ، 14 فروری (یو این آئی) پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان نے جمعہ کو ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے نائب کپتان اور بلے باز شبھمن گل اور تیز گیند باز ارشدیپ سنگھ کو آئندہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ دونوں کرکٹرز نے جمعہ کو وزیر اعلیٰ سے ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ گفتگو کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دونوں کرکٹرز نے قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر کے ریاست اور ملک کا نام روشن کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو ون ڈے ورلڈ کپ میں رنر اپ بننے میں شبھمن نے اہم کردار ادا کیا، جب کہ ارشدیپ نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں ہندوستان کی جیت میں تحریک کا کردار ادا کیا۔ مسٹر مان نے انگلینڈ کے خلاف حال ہی میں ختم ہونے والی سیریز میں شاندار کارکردگی کے لیے شبھمن گل کو بھی مبارکباد دی۔ وزیر اعلیٰ نے 1980 اور 90 کی دہائی کے کرکٹ کے دنوں کی یادیں بھی تازہ کیں۔ اور اس وقت کے کرکٹرز کی شاندار کارکردگی کے بارے میں بھی بتایا۔ انہوں نے کرکٹ کے تینوں فارمیٹس اور اس وقت کرکٹ کے ڈومیسٹک ٹورنامنٹس کے بارے میں بھی بات کی۔

ریلائنس فاؤنڈیشن کے کھلاڑیوں نے تاریخ رقم کی، 20 گولڈ سمیت 43 تمغے جیتے

دہرادون، 14 فروری (یو این آئی) اس بار ریلائنس فاؤنڈیشن کے کھلاڑیوں نے نیشنل گیمز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 43 تمغے جیتے ہیں ان میں سونے کے 20، چاندی کے 16 اور کانسہ کے 7 تمغے شامل ہیں ریلائنس فاؤنڈیشن کے ایتھلیٹس نے کل ملاکر 21 تمغے جیت کر ایتھلیٹکس میں اپنی شناخت بنائی ایمیش کجور 100 میٹر، 200 میٹر اور 4x100 میٹر ریلے میں تین گولڈ میڈل جیت کر اسٹار کھلاڑی کے طور پر ابھرے۔ جیوتی یاراجی نے 100 میٹر ہرڈل ریس اور 200 میٹر مقابلوں میں دو طلائی تمغے جیت کر طلائی جیتنے کا سلسلہ جاری رکھا۔ قومی ریکارڈ ہولڈر تیجس شرسے نے مردوں کی 110 میٹر ہرڈل میں سونے کا تمغہ جیت کر تمغوں کی تعداد میں اضافہ کیا۔ جیوتی اور تیجس دونوں نے پچھلے تین قومی کھیلوں میں مسلسل گولڈ میڈل جیتے ہیں۔ ساون نے بھی 5000 میٹر اور 10000 میٹر میں گولڈ میڈل جیتا، کرن مہاترے نے 10000 میٹر میں سلور میڈل جیتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کرن نے 2025 میں ہونے والی ایشین چیمپئن شپ کے لیے بھی کوالیفائی کر لیا ہے۔ ریلائنس فاؤنڈیشن ہائی پرفارمنس سنٹر، اڈیشہ کے ہیڈ کوچ مارٹن اوونس نے کہا،" یہ ریلائنس فاؤنڈیشن کے کھلاڑیوں کے لیے ایک بہت کامیاب نیشنل گیمز رہا۔ ہم نے اکیلے ایتھلیٹکس میں سات ذاتی بہترین ریکارڈ کیے اور کئی نئے میٹ ریکارڈ بنائے۔ ہمارے ایتھلیٹکس دستے نے 12 طلائی تمغے جیتے، ہمیں امید ہے کہ اس سے انہیں آنے والے سیزن میں اعتماد ملے گا۔ مویتا منڈل نے لمبی چھلانگ میں طلائی اور 100 میٹر ہرڈل ریس میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ساتھیان گناسیکرن نے ٹیبل ٹینس مینز ڈبلز میں طلائی، مردوں کے سنگلز میں چاندی اور مردوں کے ٹیم ایونٹ میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ گنمت سیکھون نے اسکیٹ میں طلائی تمغہ جیتا، انہوں نے کوالیفکیشن راؤنڈ میں 124 کے اسکور کے ساتھ قومی ریکارڈ بھی قائم کیا۔ تجربہ کار شوٹر گرپریت سنگھ نے 25 میٹر ریپڈ فائر پسٹل میں چاندی اور 10 میٹر ایئر پسٹل میں کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ نیرج کمار نے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشنز ایونٹ میں گولڈ میڈل جیتا۔

آل ٹی 20 ایشین لیجنڈز لیگ 10 مارچ سے ناتھدوارا میں شروع ہوگی

نئی دہلی: ایشین لیجنڈز لیگ "آل ٹی 20" 10 مارچ سے راجستھان کے ناتھدوارا میں شروع ہوگی۔ یہ لیگ 18 مارچ تک چلے گی جس میں ایشیا کے سابق کرکٹ قد آور شرکت کریں گے۔ ہندوستان کے سابق چیف سلیکٹر چیتن شرما کی حمایت یافتہ ٹی 20 لیگ میں پانچ ٹیمیں شامل ہوں گی انڈین رائلز، سری لنکن لائنز، بنگلہ دیش ٹائیگرز، افغانستان پٹھان اور باقی ایشین اسٹارز۔ لیگ کمشنر چیتن شرما نے کہا،" آل ٹی 20 صرف ایک کرکٹ لیگ نہیں ہے بلکہ ایشیائی کرکٹ اور کھلاڑیوں کے دوبارہ اتحاد کا پلیٹ فارم ہے۔

Printer Publisher & Owner Mohammad Khan Printed at J.K Offset Printers, 315 Garaiya Street Bazar Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-110006 and Published from C-107 1st Floor Shaheen Bagh Abul Fazal Enclave-II, Okhla New Delhi-110025, Ph:-011-65445045,Whats App No:9871676801,7827196932, E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com, Editor: Mohammad Khan